Vol I
No 21



Saturday
28th March 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

NOTE

Fio ح ہ مہر ط at page 1628 to لم آنکاری
page 1668 may be read in continuation of the answe
Starred Question No 279 (200) at page 1687

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Saturday the 28th March 1953

The House Met at three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

Political Prisoners

*258 (109) *Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Sriramulu a political prisoner in Nizamabad Jail was severely beaten by the Jailer in the first week of January 1953?

(*b*) Whether it is also a fact that he was locked up in ganji when he was injured?

مسٹر فار ہوم لا اینڈ ری ھابلیٹیس (سری دگمبر راو بندو) سوالکا جواب یہ ہے کہ ان میں کوئی صداقت نہیں ہے (بی) کا جواب ہے کہ بعد نے مقابات معلوم ہو کہ ومن کو ما ستقل کرنے کا وعدہ صحیح نہیں لیکن سری ملوعلے و آدمیوں کے ساتھ بھوک ہڑتال شروع کی کہ تک و یدی حسکی طبیعت ٹھیک نہیں ان کو ھاسپٹل میں بھیجا جائے باوجود یہ کہ ان سے کہا گیا کہ ان آدمی کو سپٹل و کر دیا گیا ہے انھوں نے بھوک ہڑتال بند کرنے سے انکار کیا اس وجہ سے ایک دن ان کو گنجی میں بند رکھا گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام راو کیا وہ سپیشل قیدی کا ہم بتایا جاسکتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے ان وقت وس قیدی کا نام معلوم نہیں ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راو کیا یہ صحیح ہے کہ عصو و نامی قیدی کو ان لیے بھیجا گیا کہ وہ سے ہو سکے نہیں پر عرض کر ہو ؟ جب سری رام ملو نے بھی عرض کیا ہو کیا ان کے ہو نہیں ہی ناو ان کو کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو نہیں سے کا کر ہے

Kisan Sabha Office

*259 (110) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the police of Ibrahimpatam under the leadership of Mr Kishan Rao Inspector, raided the Kisan Sabha Office at 6 p m on 12 1 1958 and took away all office records books and a radio set?

(*b*) If so for what reasons?

سری دگمبر راؤ بندو یہ صحیح ہے کہ کرسنا او سرکل انسپکٹر نے بی ڈی
ایس آفس اہم پی کی تلاشی لی کیونکہ ایک خوب رد ہا ف ہ لی حمیہ ملنے
الزام میں گرفتار کرنا مقصود تھا و ن ہ جھوٹی ہوئی تھی س طلاع ملنے ر نو میں
نے وس کی گرفتاری کے بے و ن سرچ (Search) کی سکی و ن سے کوئی
کاغذات وغیرہ نہیں لے گئے

البتہ ک ان لائسنسڈ (Unlicensed) ریڈیو جو و ن ملا اوس کو
گورنمنٹ کے پاس پیش کیا گیا اس کے سات کچھ ما کرسا لہ میں (Correspondence)
بھی وہاں ملا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ بی ڈی ایس کے کارکن کا اندر گراونڈ
(Under ground) لوگوں سے کچھ تعلق ہے اس لیے اون کاغذات
کو ضبط کرلیا گیا

شریکا می اے م و نکٹ رام راؤ کیا و کاغذات و مس کیے گیے یا ابھی تک
پولیس کے پاس ہیں؟

سری دگمبر راؤ بندو وہ کاغذات گورنمنٹ کے سامنے پیش کردیے گیے ہیں

Kisan Sabha Workers

*260 (111) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that 200 Congress workers of Choutapalli and Mathampalli under the leadership of Gopidi Shouri Reddy the defeated candidate in the Huzurnagar by-elections, attacked the kisan Sabha workers with lathies and removed the red flag and the Balasangham flag from Gandhi Park of Huzurnagar on 9 1 1958?

(*b*) Whether it is also a fact that 30 police constables under the leadership of two local Sub-Inspectors rushed to the spot and attacked the Kisan Sabha workers who were defending their flags?

(c) Is it a fact that the Police helped the Congress workers to hoist their flag in the above place?

(d) Whether the following Kisan Sabha workers arrested by the police were tortured and injured severely by the above Police

(1) G Venkateshwarulu
(2) V Anjayya,
(3) Venkat Narsayya
(4) Ambayya
(5) Narayan Reddy,
(6) Ramulu,
(7) Ram Reddy,
(8) Venkat Reddy
(9) D Satyam
(10) P Ramulu and
(11) five others

شری دگمبر راؤ بندو یہ واقعہ صحیح ہے کہ ۲۳ جنوری ۱۹۵۳ کو پی ڈی
ایف ورکرس (PDF Workers) و کانگریس مین (Congressmen)
میں جھڑپ ہوئی جس کی بعد پولیس نے گرفتاریاں کی تھا

(بی) کا جواب یہ ہے کہ اس اطلاع کی بنا پر کہ پی ڈی ایف اور کانگریس
کے ورکروں کے درمیان جھڑپ ہوگئی ہے اور مار پیٹ چل رہی ہے پولیس کے دو سپاہی
وہاں بھیجے گئے پولیس کے مار پیٹ کرنے کے واقعہ میں کوئی اصلیت نہیں

جزو (سی) کا جواب ہے نہیں یہ واقعہ غلط ہے

جزو (ڈی) میں جن لوگوں کے نام بتائے گئے ہیں اون کو پولیس نے دفعہ ( )
اور (۳۲) انڈین سول کوڈ کے تحت ارسٹ کیا اور مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا لیکن
ٹارچر (Torture) کے واقعہ کے متعلق نہ تو مجسٹریٹ کے سامنے بیان کیا گیا اور
نہ کوئی شکایت اس کے بارے میں وصول ہوئی

شری ہی ایم وینکٹ رام راؤ جھڑپ میں کتنے لوگ شامل تھے؟ پی
ڈی ایف کے کتنے اور کانگریس کے کتنے؟

شری دگمبر راؤ بندو رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً (۲) کانگریس مین
اور ( ) پی ڈی ایف کے والنٹیرس (Voluntoers) ہے

شری ہی ایم وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ وہاں کے کانگریس مین
اور پولیس نے مل جل کر اور ایک پلان بنا کر پی ڈی ایف ورکس اور کسان سبھا کے ٹھیک

(Flag) کو اتارا ؟ جب ایک جماعت کے لیے پی ڈی ایف کے لوگ گئے تو پولیس اور کانگریس والے دونوں نے حملہ کیا اسکے بعد نارو کے گھروں پر بھی حملہ کیا گیا اور ڈی سٹیم تا پی جو حال میں جیل کے بعد رہا ہو کر آیا تھا اور بیمار تھا اوس کو ارسٹ کیا گیا اور مارا پیٹا گیا

شری دگمبر راؤ بندو :- مجھے اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے اصل واقعہ کے بارے میں میں نے جو کہا ہے اس سے زیادہ کوئی انفرمیشن (Information) نہیں دے سکتا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ :- کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ حضور نگر کا شکست خوردہ (Defeated Candidate) کوئی سوریہ ریڈی ہے کانگریسیوں کو لیڈ (Lead) کرتے ہوئے وہاں گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو :- میرے پاس نام تو نہیں ہیں میں نے کہا کہ (۲) کانگریس کے اور (۹) پی ڈی ایف کے ورکرس کی اس میں مار پیٹ ہوئی پولیس نے بیچ بچاؤ کیا پولیس کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر وہ مداخلت نہ کرتی تو ممکن تھا کہ بہت سے لوگ زخمی ہو جاتے

شری کے ایل نرسمہا راؤ (بلدو) :- جب جھگڑا ہوئی تو ایک ہی پارٹی کے لوگوں کے خلاف ہی کیوں کارروائی کی جا رہی ہے ؟ کانگریسیوں کے متعلق کیوں کارروائی نہیں کی جا رہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو :- پولیس کی تحقیقات میں دونوں پارٹی کے لوگوں پر الزامات آئے ہیں

شری سی ایچ وینکٹ راما راؤ :- جو ایم ایل اور ایم پی میں جو ہنگامہ گردی ہوئی کیا پولیس کے سامنے رپورٹ نہیں ہوا ؟ اگر ہوا تو کیا کارروائی کی گئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو :- پولیس کی تحقیقات میں جو ثابت ہوئی ہے اوس کے مطابق کارروائی ہوئی ہے میرے پاس رپورٹ نہیں ہوا مفصل معلومات کرکے بتلایا جا سکتا ہے

شرائط ہیراج

”حق فروخت دوکانات ابکاری افیون و اشیا منشی

بمنظور حکومت حیدرآباد حسب دفعات (۲ و) قانون آبکاری و دفعہ (۵) قانون افیون و اشیا منشی

(۱) کسی شخص کو حسب نمونہ مقررہ صداقت نامہ ... ہیراج میں بولی بولنے کی اجازت نہ دی جائیگی کوئی شخص صداقت نامہ داخل کرے

حاضر رہے ہو کہ عذر ہو کے مطابق آٹھ آنہ مشمول ہر اقرار نامہ معہ ضمانت نامہ
داخل کرنا ہوگا ضمانت ایسی شخص کی ہو باضابطہ صداقت نامہ معتبری رکھتا ہو اور
اسی حد تک قبول کی جاسکے گی جو اس کے صداقت نامہ معتبری کی ہو اقرار نامہ کے
ساتھ ضمانت نامہ نہ ہونے کی صورت میں بولی بولنے کی اجازت اس شرط کے تابع دی جائیگی
کہ قبول ختم ہراج ایک مہینہ کی مدت کی رقم نقد داخل کی جائے گی

معتبری کا صداقت نامہ جائداد واقع اضلاع کے لیے تحصیلدار متعلقہ کا دیا ہوا
اور علاقہ جات کسٹم سکندرآباد ملارم اورنگ آباد کے لیے علاوہ مذکور کے مجسٹریٹ
اور بلدہ کی موضوعہ جائداد کے لیے عدالت نظامت اول فوجداری بلدہ کا دیا ہوا صداقت نامہ
درکار ہوگا

ف ۳ جدید معاملہ حاصل کرنے کے لیے سابقہ صداقت نامہ معتبری کافی ہوگا
بلکہ ہر سال جدید صداقت نامہ معتبری داخل کرنا ہوگا ہراج کے کمرے میں داخل
ہونے کے لیے صداقت نامہ معتبری یا اقرار نامہ داخل کرکے ٹکٹ حاصل کرنا ہوگا
اس ٹکٹ کے بغیر کوئی شخص ہراج کے کمرے میں داخل ہوسکے گا نہ ٹکٹ بلا کسی
فیس کے دیا جائے گا

ف ۴ جائداد مندرجہ صداقت نامہ کی قیمت یا ضمانت شدہ رقم کی مقدار سے صرف
دو چند کی حد تک بولی بولنے کی اجازت دی جائے گی اس سے بڑھکر بولی بولنے کے لئے
صورت حال کے لحاظ سے فقرہ (۱) کے بموجب ایسا صداقت نامہ معتبری یا اقرار نامہ معہ
ضمانت یا نقد رقم داخل کرنی ہوگی جو مصرحہ بالا دو چند سے بڑھکر رقم کی بولی
کے لیے کافی ہو

ف ۵ کوئی شخص کسی دوسرے کی جانب سے باضابطہ مختار نامہ اور اوسکی
دستخطی درخواست پیش کیے بغیر بولی نہ بول سکیگا ہراج کے جلسہ میں ٹھیکہ دار یا
اسکے باضابطہ مختار کا حاضر رہنا بھی لازمی ہوگا ٹینڈر کا بذریعہ ڈاک یا کسی اور طور پر
روانہ کردینا کافی ہوگا

ف ۶ دوکانات کے حق فروخت کا ہراج لازماً دوکانواری ہوگا مگر اسکے کہ
گروپ یا حلقہ جات قائم کرنے کی منظوری ناظم آبکاری سے حاصل کرلی گئی ہو

ف ۷ کسی دوکان گروپ یا حلقہ کے ہراج کو بولی کی کمی یا کسی اور وجہ
سے دوبارہ پر ملتوی رکھنا ضروری سمجھا جائے تو ہراج کنندہ عہدہ دار ہراج کو
دوبارہ پر ملتوی رکھ سکیگا ہراج دوبارہ پر ملتوی ہو تو وہ شخص جس کی دوبارہ کی
بولی لیا کے وقت سب سے زیادہ ہو اپنی بولی کا اس وقت تک پابند رہیگا جب تک
کہ ہراج کا سہ بارہ ہو ایسا شخص اپنی بولی سے منحرف ہوگا تو گروپ حلقہ یا دوکان کو
جس کا ہراج اسکی دوبارہ بولی پر ملتوی ہوا ہو اوسی طور پر اور اسکی ابتدائی ضمانت داریوں
کے تابع مکرر ہراج کیا جائے گا جو فقرہ (۱۶) میں مذکور ہیں

ب ( ) خواہشمندوں کو اونکی سہولت کے مدنظر امر کا موقعہ حاصل رہیگا کہ وہ کسی گروپ حلقے یا دوکان کو حاصل کرنا چاہیں تو وہ اس کے ہراج سے قبل تک اونکی بابت ہراج کنندہ عہدہ دار کے پاس ایسا ٹنڈر بند لفافہ میں پیش کریں ایسے ٹنڈر راز میں رکھے جائیں گے ٹنڈر گذار ہراج کے وقت اپنی صوابدید کے مطابق بولی بھی بول سکیں گے ٹنڈر کا منظور یا نامنظور کرنا یا اس کا ملتوی رکھنا عہدہ دار ہراج کنندہ کی صوابدید پر منحصر ہوگا مگر اس کے کہ ٹنڈر کو منظور کرلیا جائے دوسری تمام صورتوں میں ٹنڈر گذار کا نام راز میں رکھا جائیگا اور ٹنڈر ہراج کنندہ عہدہ دار کے پاس رہیں گے بصورت التوا پیش شدہ کوئی ٹنڈر اوس وقت تک کالعدم متصور نہ ہوگا جبتک کہ وہ گروپ حلقے یا دوکان کا جس کے لیے ٹنڈر پیش ہوا ہو نئے طور پر ہراج ہو یا پیش شدہ ٹنڈر منظور نہ کرلیا جائے گروپس اضلاع اور حلقہ جات بلدہ کے حصول کی غرض سے خواہشمندوں کو پیش ساری ٹنڈر کے لیے گروپ یا حلقہ کا ہراج شروع ہونے سے قبل کم از کم پانچ منٹ کی مہلت دی جائیگی

(۲) ٹنڈر گذار پر مندرجہ ذیل امور کی پابندی لازمی ہوگی

ب الف کسی گروپ حلقے یا دوکان کے لیے ٹنڈر اوس کے ہراج کے آغاز کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ قبل پیش کرے

ب ایک ہی گروپ حلقے یا دوکان کے متعلق ایک سے زیادہ ٹنڈر پیش نہ کرے کوئی شخص ایک سے زائد ٹنڈر کسی گروپ حلقے یا دوکان کے لیے پیش کریگا تو اوس کے جملہ ٹنڈر مسترد کر دیے جائیں گے اور یہ تصور کیا جائیگا کہ اوس نے کوئی ٹنڈر پیش ہی نہیں کیا

ج ٹنڈر بند لفافہ میں پیش کرے ٹنڈر کھلے لفافہ میں پیش ہوں گے تو پھر مندرجہ ٹنڈر کو راز میں رکھنے کی ذمہ داری عہدہ داران متعلقہ پر نہ رہے گی

د ٹنڈر تاریخ ہراج سے قبل داخل کیا جائے تو اس کا داخل کرنے والا دفتر مہتممی آبکاری یا اوس عہدہ دار سے جس نے ٹنڈر وصول کیا ہو اسکی رسید حاصل کرے رسید حاصل نہ کرنے کی صورت میں ٹنڈر کے تلف یا گم ہو جانے کی ذمہ داری عہدہ دار ہراج کنندہ پر نہ ہوگی

کسی قسم کا مشروط ٹنڈر پیش نہ ہوسکیگا اگر بوقت ہراج کوئی مشروط ٹنڈر پیش ہو اور اسکو قبول بھی کرلیا جائے تو ٹنڈر کے مندرجہ شرائط کے متعلق یہ تصور نہیں کیا جائیگا کہ ان کو قبول کرلیا گیا ہے ؟ الا یہ کہ ان کی نسبت شرح منظوری میں صریحاً صراحت کردی گئی ہو

و ہراج کنندہ عہدہ دار کے زبانی وعدوں کی بنا پر مستاجرین کسی حق کا ادعا نہ کرسکیں گے

ف ۸ ہراج کنندہ عہدہ دار اپنی صوابدید پر ایسے شخص کی بولی قبول کرنے سے انکار کرسکیگا جو

— — —

(الف) کسی تعزیری جرم یا کسی جرم حسب قوانین آبکاری یا افیون و اشیا منشی کی پاداش میں سزایاب ہوا ہو جسکی وجہ سے وہ ہراج کنندہ عہدہ دار کے نزدیک معاملہ حاصل کرنے کے ناقابل ہو گیا ہو

(ب) حکومت حیدرآباد کا بقایا دار بصیغہ آبکاری ہو

ف ۹ ( ) حسب ذیل اشخاص کو معاملہ آبکاری یا افیون یا اشیا منشی نہیں دیئے جاسکیں گے اور نہ وہ اونکو حاصل کرنے کے مجاز ہوں گے

(الف) اشخاص جو جذام یا کسی متعدی مرض میں مبتلا ہوں اور بذات خود دوکان یا بھٹی یا کسی اور عام جگہ پر کوئی ایسا کام کرنا چاہتے ہوں جس میں اونکو ایسا معاملہ کو ہاتھ لگانا پڑے

(ب) اشخاص جن کی عمر (۱۸) سال سے کم ہو لیکن بہ وساطت ولی جائز معاملات حاصل کرسکیں گے

(ج) اشخاص جو بخلاف آبکاری افیون یا اشیا منشی دیئے جانے سے ممنوع کردیئے گئے ہوں

(د) سربراہ کاران شراب اون کے رشتہ داران ہی میں موجودہ دوکانات شراب کی حد تک

(ہ) ایسے اشخاص جنہیں اس رشتہ کے سربراہ کار شراب سے کوئی تعلق یا قرابت ہو جن کی دوکان شراب کا حصول مقصود ہو

(۲) ہراج کنندہ عہدہ دار کی لاعلمی سے کوئی شخص جو ضمن (۱) کی رو سے معاملہ حاصل کرنے سے ممنوع ہو کوئی معاملہ حاصل کرلے اور بعد میں اس کا علم ہو تو ایسے معاملہ کا حصول کالعدم ہوگا اور اوسی طور پر اور ایک ایسی ذمہ داریوں کے تابع معاملہ کو مکرر ہراج کیا جائے گا جو فقرہ (۱۶) میں مذکور ہیں

ف ۱ سہ بار ہراج کی منظوری ہراج کنندہ عہدہ دار کی بعض اضلاع میں تعلقدار اور بلدہ و سکندرآباد اور ضلع حیدرآباد میں نائب ناظم آبکاری کی اختیاری ہوگی

البتہ ناظم آبکاری کو اختیار حاصل رہے گا کہ ہراج کی منظوری سے ایک ماہ کے اندر کسی گروپ حلقے یا دوکان کے ہراج کی منظوری کو خواہ ہراج کنندہ کو اس کا فیصلہ دیدیا گیا ہو ملتوی یا اسکو منسوخ کرکے مکرر ہراج کا حکم دے اس خصوص میں ناظم آبکاری کا فیصلہ قطعی ہوگا ناظم آبکاری کے اس حکم کے خلاف مرافعہ ہوسکیگا ناظم آبکاری ہراج کی منظوری سے ایک ماہ اندر ہراج کی منظوری کے التوا یا منسیخ کا حکم نہ دیں تو ہراج قطعی ہو جائیگا

ف ۱ متصلہ علاقہ جمہوریہ ہند کے دوکاندار آبکاری کو علاقہ حیدرآباد کی سرحدی دوکانات میں سے اسی نوعیت کی دوکان نہیں دیجائیگی جس نوعیت کی دوکان وہ متصلہ علاقہ جمہوریہ ہند میں رکھتا ہو اگر دوکاندار علاقہ حیدرآباد متصلہ علاقہ جمہوریہ ہند کے سرحدی دوکانات میں سے اسی نوعیت کی کوئی دوکان رکھتا ہو یا وہ وہاں اسی نوعیت کی دکان حاصل کرے جس نوعیت کی دکان وہ حیدرآباد کے

علاقہ میں رکھنا یا حاصل کرچکا ہو تو حیدرآباد کے علاقہ کی اس کی دوکان ضبط کرلیجائیگی اور وہ اسی طور پر ذمہ داری کے تابع رہے گی جو فقرہ (۲) میں مذکور ہیں

ف ۱۲ اگر ہراج کنندہ عہدہ دار کو معلوم ہو کہ کوئی شخص حاضرہ ہراج میں ہراج کے وقت کوئی ایسا عمل یا برتاؤ کر رہا ہے جس سے سرکار کو نقصان پہونچنے کا امکان ہے یا کسی کو بولی بولنے سے روک یا منع کر رہا ہے تو وہ ایسے شخص کو حاضرہ ہراج سے فوراً نکلوادے گا

ف ۱۳ مساجروں کے کاروبار کے لیے موثر یا پرول یا ایکے معالی کسی حرک سربراہی کی کوئی ذمہ داری سررشتہ آبکاری پر نہ ہوگی

ف ۱ کوئی شخص جس کے نام معاملہ آبکاری طے ہوں یا ایسا مستثنی کا سٹہ بار ختم ہوا ہو حکومت حیدرآباد کے مطالبات کی کا ل ادائی تک جائداد منقولہ و غیر منقولہ کوکسی کے نام منتقل یا مکفول یا اسکو کسی اور طور پر رہن یا بیع کرسکیگا معاملہ کا سٹہ بار بادخال ضمانت نامہ ختم کرایا گیا ہو تو ضامن پر بھی ان امور کی پابندی لازمی ہوگی

ف ۱ ہر شخص کو جس کے نام معاملہ آبکاری طے ہوں یا ایسا مستثنی کا سٹہ بارہ ختم ہو چاہیے کہ

(الف) سال تمام کی پوری لائسنس فیس پر حساب (۲) دو فیصد پیمانہ فوراً داخل کرے ختم پیمانہ رقم دھروٹ کے تعنی پیشگی رقم سہ ماہی کے علاوہ ہوگی سہ ماہی تعنی سال تمام کی مسلک رقم اس فقرہ کے ضمن (ج) کے تحت داخل کی جائے تو داخل شدہ رقم پیمانہ سہ ماہی پیشگی رقم میں محسوب ہوسکیگی

(ب) معاملہ کا سٹہ بارہ بادخال ضمانت نامہ معتبری یا ضامن نامہ ختم کرایا گیا ہو تو تاریخ ہراج سے تاریخ جو سترہ دن کے اندر اور سٹہ بارہ ستمبر کے بعد ہوا ہو تو جملہ ختم شدہ سہ ماہی رقم دھروٹ کو سہ ماہی اقساط کے برابر ہوگی یہ شکل زر نقد یا پرامیسری نوٹس یا ریلوے کے حصص یا سیونگس بنک کے پاسبک یا منتقل شدہ سیونگ سرٹیفکٹ جسمیں مناسبہ داخل اور منتقل کرے ریلوے کے حصص یا جمہوریہ ہند کے پرامیسری نوٹس یا سیونگس بنک کی پاسبک کی رقم کو ناظم آبکاری کے نام منتقل کرنا ہوگا حکومت حیدرآباد کے پرامیسری نوٹس یا سیونگس بنک کی پاسبک کی رقم کو معاملہ معاملہ دار کے نام منتقل کرنا ہوگا منتقل شدہ ویاس کا حسبقدر سود وصول ہوگا وہ معاملہ گیرندہ کے حساب میں مطالبہ سرکاری میں جمع دیا جائیگا اس کے ذمہ سرکار کا کوئی مطالبہ ہو تو وہ خود اسکو دیا جائے گا سیونگس بنک میں رقم اس مدت کے لیے جمع رکھا جائیگی جس مدت میں رقم پیشگی کا عمل جمع و خرچ ہونا چاہیے

(ج) معاملہ کا سٹہ بار بادخال قرار نامہ و پیشگی ماہوار نک یا ختم کرایا گیا ہو تو اندر سہ بارہ ہونیکے (۱) دن کے اندر ضمانت نامہ معتبری یا ضامن نامہ داخل

ہوبوسالانہ لائیسنس فس کی نصف رقم بطور پیشگی داخل کرنا ہوگا اور سا بار کے وقت
انکسا کی پیشگی ما ہوار اور رقم بعا محسوب داخل کی گئی تھی وہ رقم پیشگی میں محسوب ہو سکیگی

ف ۶ پیشگی رقم ا مجاب نا بہ ا صداف نا نا معمری ا ندروں مدت مقررہ
داخل ہو و رقم سعا بہ و د کر محلہ رقوم سوحب کسے جاویں گے اور معاملہ کا مکرر
ہراج نا کوں اور سطام ندنہ داری ہرج گیرندہ اولی کیا جاےگا اور دوکان پر جد بد
حر یدار کا قبضہ ہونے تک معاملہ کی دما داری ہرج گیرندہ اولی پر رہیگی اس مکرر
ہراج نا کوں اور انطام سے رقمی اضافہ ہو و اس سے ہراج گیرندہ اولی کو کوئی تعلق
ہوگا اور گر کوئی کمی ہوبا عدم خواہش کی وجہ سے دوکان پڑاو رہے نو اسکی دمہ داری
ہراج گیرندہ اولی پر رہیگی گر ہراج گیرندگان ا مد کی جانب سے بھی مقرر مدت
میں مطلوبہ رقوم داخل ہوبو ان کے متعلق بھی حسب صراحت بالا عمل ہوگا ور و
بھی حسب فقر ہذا رقم میں کمی کے دمہ دار ہونگے

ف ۷ رقم دھرّوب معاہدہ و صداف نا نہ عمری نا مجاب نا کے داخل ہونے
کے بعد معاملہ گیرندہ سے مولیت کی تکمیل مقرر نمونہ کے مطابق ممہور بر کراں جا کر
لائسنس فروخت دیا جائیگا جو حکم ا نمور سے قابل عمل ہوگا

ف ۸ ہراج گیر مجاز ہوگا کہ تکمیل مولت اور حصول لائسنس سے قبل
معاملہ جالو کرے تکمیل مولیت اور حصول لائسنس کی ذمہ داری بالکلیہ معاملہ
گیرندہ پر رہے گی اگر معاملہ گیرندہ روبت تکمیل مولت یا حصول لائسنس سے
قاصر رہے اور اس وجہ سے حاصل کرد معاملہ جالو کیا جائے تو وہ ادائی رقم پیشگی
سے بری الذمہ متصور نہ کیا جائے گا

ف ۹ ۱ مولت کی تکمیل ہونے کے بعد اگر کسی معاملہ گیرندہ کا انتقال ہو جائے
تو اس کے ورثا ختم مدت معاملہ تک معاملہ چلانے اور مولت کی تکمیل کرنے اور
سرکاری رقم ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے اگر ورثا معاملہ چلانے کے لیے رضامند
ہوں تو انکو چاہیے کہ اپنے اس ارادہ کی تحریری طلاع درما رجسٹری سپرنٹنڈنٹ آبکاری
ضلع یا متعلقہ انسپکٹر آبکاری کو معاملہ گیرندہ کے تاریخ انتقال سے پندرہ دن کے اندر
دیں ایسی صورت میں دوکان کا انتظام عہدہ داران آبکاری کریں گے اور ختم مدت
معاملہ تک جو بھی نقصان سرکار ہو اسکے ذمہ دار متوفی کی جائداد اور اس کے ورثا
رہیں گے مذکور انتظام سے رقم میں اضافہ ہو تو ورثا اس کے مستحق ہوں گے

ف ۲ سرا ط ہذا جملہ ہراجات حق فروخت دوکانات آبکاری افیون و اشیا
منشی سے متعلق ہوں گے عام اس سے کہ یہ ہر جانب ابتدائی یا ثانی یا اس کے ما بعد
کے ہوں اور سرا ط ہذا تا کسی اور حکم یا قاعدہ کے حسب کسی مدت کے لیے کیے جاویں

ف ۲۱ ہراج گیرندہ پر لازم ہوگا کہ موجود اور آئندہ قوانین و قواعد آبکاری افیون
واشیا منشی و احکام سررشتہ آبکاری کی پابندی کرے ورنہ وہ قانونی مواخذہ ہوگا

شرط ۲۲ شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا فیصلہ قطعی ہوگا فقط

ناظم آبکاری

شرائط عام

متعلقہ فروخت مسکرات و منشیات

منظورہ حکومت حیدرآباد تحت دفعات (۳ و) قانون آبکاری و دفعہ ( ) قانون

افیون و اشیاء منشی

شرط ۱ (الف) اجازت یافتہ پر لازم ہوگا کہ بصورت اجراء ابتدائی اپنی دوکان یکم اکتوبر سے اور بصورت اجراء مکرر تاریخ مندرجہ اجازت نامہ سے کھولے اور تاختم مدت اجازت نامہ باوقات مقررہ ہر روز کھلی رکھا کرے جب تک کہ اسکی دوامی یا عارضی مسدودی کا حکم حاکم مجاز نے نہ دیا ہو

کسی دوکان کا کھلا رہنا اس صورت میں متصور ہوگا کہ جب کہ افیون گانجہ اور شراب کا کافی ذخیرہ دوکان میں ہر وقت موجود رہے جو ایک ہفتہ کی ضرورت کیلئے کافی ہوسکے البتہ دوکانداران شراب یا افیون و گانجہ سرکاری بلدہ و سکندرآباد پر اور ان مقامات کے دوکانداران شراب افیون و گانجہ جہاں گودام شراب و افیون و گانجہ واقع ہیں لازم ہوگا کہ بجائے ایک ہفتہ کے ہر وقت چار یوم کے خرچ کے مطابق مال دوکان میں موجود رکھا کریں سیندھی کی صورت میں روزانہ معمولی خرچ کے مطابق سیندھی لاکر فروخت کیجانی چاہیے دوکانات افیون و گانجہ پر کسی دن بھی ایک مہینے کے اوسط خرچ سے زیادہ مال نہ رکھا جاسکیگا

(ب) ایک گیالن سے کم شراب اور ایک ٹنک یا پاکٹ سے کم افیون یا گانجہ کسی وقت بھی ڈپو یا گودام سے کسی دوکاندار کو اجرا نہ ہوسکیگا

(ج) بغیر اختیاری و ناگزیر اسباب کی بنا پر ناظم آبکاری کسی دوکان کو بالظہار وجوہ چند روز تک بند رکھنے کی اجازت دے سکینگے لیکن اس اجازت سے معاف یا مجرادست کا عمل نہ ہوسکیگا اور نہ ادائی اقساط میں مہلت دیجا سکیگی

شرط ۲ سوائے ان دوکانات کی عمارات کے جو مملوکہ سرکار ہوں تاڑی اور دوکانات کیلئے معاملہ گیرندگان کو اپنی اپنی دوکان کیلئے مکان کا بطور خود انکسال یا مدت پروانہ تک کیلئے انتظام مناسب کرنا ہوگا ان کو اختیار ہوگا کہ دوکانات سیندھی و دیسی شراب کیلئے حتی الوسع حدود آبادی کے باہر مگر متصل مقام پر اور دیگر دوکانات کیلئے حدود آبادی کے اندر کوئی مناسب مقام منتخب کرلیں بشرطیکہ ایسے منتخب شدہ مقام کو

مہتمم آبکاری متعلقہ بلکہ بہ شرط ضرورت بعد منظوری کوتوالی پسند و منظور کریں ۔ منتخب و منظور شدہ مقام کے حدود اجازت نامہ میں درج کیے جائیں گے ان حدود کے باہر مسکرات و منشیات کا رکھنا یا فروخت کیا جانا ممنوع ہوگا ۔ دوکان اور اس کے اطراف و جوانب کو ہمیشہ صاف و ستھرا رکھنا چاہیے ۔

ف ۳ (الف) فروخت کسی ایسی مناسب عمارت میں کی جائے جو کلیتاً یا جزاً محض دوکان کیلئے مخصوص کردی گئی ہو اگر دوکان اور اس حصہ عمارت کے درمیان جو رہائش کیلئے استعمال ہوتا ہو کوئی راستہ ہو تو اس راستہ کو ہمیشہ مقفل رکھا جائے ۔

(ب) دوکانات آبکاری موقوعہ بلدہ سکندرآباد و دیگر اضلاع و دیگر تعلقات یا ایسے قصبہ جات جن کی آبادی دس ہزار یا اس سے زائد ہو کہ مستاجرین پر لازم ہوگا کہ دوکان اور رہائشی حصہ مکان کے درمیانی راستے کو مسدود کردیں یا مقفل کر کے اس پر انسپکٹر متعلقہ کی دستخطی مہر ثبت کرائیں ۔

ف ۴ ہر دوکان کے نمایاں مقام پر ایک بورڈ آویزاں رکھنا چاہیے جس پر قسم دوکان و نمبر اجازت نامہ اور موجودہ نرخ خردہ فروشی واضح طور پر مقامی زبان میں لکھا جائے ۔ اجازت نامہ دار مجاز نہ ہوگا کہ جو نرخ خردہ فروشی ایک مرتبہ متعین کیا جائے اس میں دو ہفتہ تک پھر کوئی ترمیم یا تغیر کرے ۔

ف ۵ اجازت نامہ دار اس شے کے سوا کہ جس کی فروخت کیلئے پروانہ دیا گیا ہو کوئی دیگر اشیاء منشی یا مسکرات یا دیگر اشیاء اپنی دوکان میں رکھنے یا فروخت کرنے کا مجاز نہ ہوگا ۔ البتہ اگر افیون و گانجہ کی دوکانات کسی ایک شخص نے حاصل کیا ہو اور علحدہ علحدہ اجازت نامہ جات حاصل کیے گئے ہوں تو ایک دوکان میں منشیات مذکور کی فروخت جائز ہوگی ۔

ف ۶ کوئی دوکان آبکاری قبل طلوع آفتاب نہ کھولی جائے اور بوقت (۹ ½) ساعت شب دوکانات سیندھی و شراب بند کردی جائیں اور تمام دوکانات شراب جو سرحد سے ۲ میل کے اندر واقع ہوں اور تمام دوکانات افیون و گانجہ و معجون خواہ وہ کہیں واقع ہوں شب کے آٹھ بجے کے بعد کھلی نہ رکھی جائیں بلکہ مقفل کردی جائیں اور فروخت بند کردی جائے ۔ بہ مصلحت انتظامی حکومت کی جانب سے دوران سال میں اگر اوقات میں کوئی تغیر و تبدل فرمایا جائے تو ان اوقات کی پابندی دوکاندار پر لازمی ہوگی ۔

ف ۷ جب کسی دوکان پر سے کوئی رجمنٹ یا فوج کا دستہ یا ریزرو پولیس گزرنے لگے یا دوکان کے قرب و جوار میں مقیم رہے یا کسی اور خاص وجہ کی بنا پر دوکان بند کرنے کے لیے کلکٹر یا نائب ناظم آبکاری بلدہ سکندرآباد یا مجسٹریٹ ضلع تحریری حکم دیں یا بموجب دفعہ (۳) قانون آبکاری دوکان بند کرنیکا حکم دیا جائے تو دوکان دار پر لازم ہوگا کہ مدت مقررہ کے لیے دوکان بند کرے ۔ اس صورت میں یا اور کسی اور صورت میں یا اور کسی وجہ کی بنا پر دوکان بند رہے تو کسی قسم کے مجرائی یا معاوضہ کا دعویٰ نہ کیا جاسکیگا

ف ۸ اجازت نامہ یافتہ شخص کو صرف ایسے مستند پیمانے اور اوزان و میزان استعمال کرنے چاہئیں جو ناظم آبکاری وقتاً فوقتاً مقرر کریں چھوٹے پیمانے اور وزن و میزان استعمال کرنا اور کم ناپنا یا تولنا سخت منع ہے اگر بازار سے پیمانے اور اوزان و میزان دستیاب نہ ہو سکیں تو اجازت نامہ یافتہ پر لازم ہوگا کہ ناظم سے مقرر کرائے

ف ۹ دوکان میں جو مسکرات و منشیات رکھ کر فروخت کی جائیں وہ مہر شدہ ہونی چاہئیں ان کو زیادہ قیمت پر یا کم قیمت پر فروخت نہ کیا جائے یا کسی اور غرض سے ان میں کوئی چیز ملانے کا دوکاندار ذمہ دار ہوگا

ف کسی دوکان میں منشیات یا شراب فروشی کے لیے کسی عورت کو بلا اجازت مہتمم آبکاری مقرر نہ کیا جا سکیگا الا اس صورت کے کہ وہ عورت اجازت نامہ کے خاندان سے ہو

ف ایسے اشخاص کو جن کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو یا جو معاملات آبکاری کے لیے ممنوع قرار دیے گئے ہوں یا جو مرض متعدی یا جذام میں مبتلا ہوں کسی مسکر یا افیون یا اشیائے منشی کی فروخت یا درآمد و برآمد یا نقل و حمل یا دوکان میں کسی خدمت پر مسکرات و منشیات کی فروخت وغیرہ کے لیے ملازم رکھنا سخت ممنوع ہے ہر کسی شخص کو جو قانون تعزیرات آصفیہ یا ... کے تحت مجرم قرار دیا جا چکا ہو مسکرات کی فروخت کے لیے بلا اجازت مہتمم آبکاری متعلقہ ملازم نہ رکھا جا سکیگا اور کسی شخص کو جس کو وہ مستند نہ کرے بلا رسید سے علحدہ کرنے یا ملازم نہ رکھنے کا حکم دے سکیگے اور اجازت نامہ پر ایسے حکم کی تعمیل لازمی ہوگی

ف ۱۲ مسکرات یا افیون یا اشیائے منشی مندرجہ ذیل اشخاص کے ہاتھ فروخت نہ کی جا سکینگی اور نہ انکو دی جا سکینگی

۱ مجانین

۲ اشخاص جن کے متعلق علم یا شبہ ہو کہ وہ مخالف ... ہیں

۳ اشخاص جن کے متعلق علم یا گمان ہو کہ وہ کسی فساد اور شورش یا کسی اور جرم کے ارتکاب میں شریک ہونے والے ہیں

۴ ملازمین کوتوالی آبکاری ریلوے یا موٹر بس کے ڈرائیور جب کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہوں

۵ بادشاہی فوج اور امدادی فوج اور ان کے کیمپ کے بازار کے ملازمین

۶ ایسے مرد جن کی عمر (۱۸) سال سے کم ہو اور کوئی عورت خواہ کسی عمر کی ہو

ف ۱۳ اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ روزانہ جو مسکرات یا افیون یا اشیائے منشی اسکی دوکان پر آئیں انکی مقدار اور قیمت کا اور ان مسکرات و اشیائے منشی کی بھی مقدار اور قیمت کا جو روزانہ فروخت ہوں اور اسٹاک میں ہوں بموجب نمونہ منظور ناظم آبکاری

اردو ا ا ر ضلع کی عام وجہ زبان میں ہے ت رکھے او اس غرض کیلئے با ی سمت معر رجسٹرڈ و ا ک حرپدلے اور سر مہ آبکاری عملہ جو حساب طلب کریں ارع حکم سے اندرون ا ک ہفتہ پیش اکرے اور ا ک نا وہ راهدار ان ہ کئے ا ہ مسکرات ا اسما سبھی دوکان ر وصول ن سلسلہ وار اہ اطا کسا ہ محفوظ رکھے اور بوقت ملاحظہ پیش کرے حساب رکھنے کی شرط دوکانات بلدی اصلاح سے منسوخ نہ ہوگی اور نہ ایسی دوکانات شراب سے متعلق ہوگی جہاں کی سالانہ فروخت پچاس گالن سے کم ہو دوکانات سندی حدود بلدیہ و سکندرآباد پر ضمنی کہ مسطور رجسٹر ماہانہ کا رکھا جانا لازم ہوگا دوکان میں جمع و خرچ مسکرات کے جس قدر رقم شراب و با سک راهدا رنا نسبتکس ک اور اجازت نا جات ہوں وہ ملک سرکار مسطور ہوں گے اور نہ ورب جرم حلف معاملہ نا ضبطی یا بصورت منسوخی یا معطلی لائسنس اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ جملہ رقم شراب و ا سکس ٹک وغیرہ باحد ر کہ عہدہ دار آبکاری متعلقہ کے حوالے کردے

ف ہ اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ وقت واحد میں کسی شخص کو ا ک سیر سے زیادہ شراب ا ڈھائی سیر سے زیادہ مدھی ا تاڑی ا دو تولہ سے زیادہ افیون یا بن تولہ سے زیادہ گانجہ و بھنگ بلا راهداری ہ ست ہو سر ہ اسے آبکاری دوکان سے باہر لیجانے نہ دے

ف دوکان میں قمار بازی یا کسی قسم کی بے قاعدگی یا جلسہ رقص و سرود یا دعوت یا کسی قسم کا اور جماعہ کرنا سخت ممنوع ہے اجازت یافتہ اشخاص کو کسی قسم مسکرات ا افیون یا ا نہا منشی کی فروخت کیلئے یا ان کی عمدگی کی نسبت بہ بانگ دہل شہر یا اشتہار کے ذریعہ شاہراہوں اگلی کوچوں ا عام عمارت گاهوں یا عام مقامات پر یا ان کے قریب اعلان کرنا سخت منع ہے ر سیندھی خانوں اور شراب خانوں میں رنڈی و بدمعاش کر رکھنے کی ممانعت ہے الا یہ کلب اور بڑے ہوٹل جن میں بار کے علاوہ ا ک ساتھ دوسرے ہو ار کی ہوتی ہے ان کو اس شرط سے مستثنی کیا جاتا ہے

ف ہ ڈاکو چور اور دیگر بدمعاش اشخاص کو دوکان میں نہ رکھا جاسکیگا اور نہ پناہ دیجاسکیگی بلکہ ایسے اشخاص اگر دوکان پر آئیں تو اسکی اطلاع فوراً دین مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولس کو دی جانی چاہئے

ف ا کسی شخص کو رات میں دوکان میں نہ ٹھہرایا جائے

ف ۸ کوئی ایسا معاملہ جاری نہ ہوگا کہ ایک ہی قسم کی متصل دوکانات آبکاری بلا اجازت عہدہ دار عام کے ذہ حاصل کرے اسکے خلاف عمل کرنیکی صورت میں بموجب نمبر (۳) اجازت نامہ ہذا کارروائی کیجائیگی

ف ۹ زیورات اور کپڑے وغیرہ کے معاوضہ میں مسکرات و افیون و اشیائے منشی کی فروخت سخت ممنوع ہے جملہ لین دین اور فروخت سکہ رائج الوقت میں ہونی چاہئے

ف ۲ کی ایسے عام کے دوکاندار مستحق ا اد ن ا ا مائے سی کو جہاں
کی شرح محصول کم ہو کسی دو رے متصلہ مقام یا ضلع یا علاقہ میں جہاں شرح محصول
زیادہ ہو کسی دوکان آبکاری کا ا ا ا اور کسی طرح حاصل کرنا ممنوع ہے

ف ۲ (الف) رقم ابتدائی ٹھیک دوکان آبکاری از مساوی اقساط ماہانہ میں اس
علاقہ یا ضلع کے سرکاری خزانہ میں جہاں دوکان واقع ہو داخل کرنا اجارہ دار ر
لازم ہوگا ہر سال ماہانہ قسط کی ادائیگی کا آغاز اکتوبر سے ہوگا ہر ماہ کی قسط اسی
ماہ کی تاریخ تک اور اگر تاریخ کو تعطیل واقع ہو تو ختم تعطیل کے بعد اصلاح دہ کے
روز داخل خزانہ نہ ہو تو رقم غیر وصول شدہ پر سود شرح ۶ ٪ سالانہ لگایا جائیگا
اور ہر پچاس روپیہ یا اس کے جزو کے لیے آٹھ آنہ سے کم سود نہ لیا جائیگا اگر اسی
ماہ کی ۲ تاریخ تک بھی رقم قسط معہ سود داخل نہ ہو تو عدم ادائی قسط کی علت میں
دوکان کا حق فروخت مکرر نیلام کردیا جائیگا اور جو خسارہ کہ تاریخ متعینہ سے سالانہ
لائسنس منسوخ ہوجائیگا

(ب) اقساط وقت پر داخل نہ ہونے کی صورت میں دوکان کا نیلام مکرر ہونے تک
دوکان کیلئے مال کی اجرائی بھی روک دی جاسکیگی پر دوکان کی بکری پر صاحب سرکار
نگرانی قائم کر کے دوکان کی روزانہ کی آمدنی ضبط اور بمد ماہوارات جمع خزانہ کرائی
جاسکیگی

(ج) ایک ہی شخص کی متعدد دوکانات ہوں اور کسی ایک دوکان کی ماہوار وقت
اورجمع خزانہ نہ ہو تو اسکی جملہ دوکانات کا نیلام جاری ہوسکیگا خواہ دوسری دوکانات
کی ماہوارات جمع ہوچکی ہوں

(د) جو رقم جو بطور پیشگی داخل ہوگی وہ معاہدہ کے آخری مہینوں کی ا اط میں
مجرا دیجائیگی بشرطیکہ پیشگی رقم کامل مجرا ہو اگر پیشگی رقم کے تحت پرامسری نوٹس
یا ریلوے سیونگ وغیرہ داخل کیے جائیں تو نہ صرف ا ادائی و مہینے کی ماہوارات کو ماہانہ
وقت پر داخل کرنا ہوگا بلکہ آخری مہینوں کی ماہوارات بھی حسب صراحت مندرجہ فقرہ
ہذا ضمن (الف) بالتمام ادا کرنا ہوگا عدم ادائی کی صورت میں پرامسری نوٹس یا ر لوے
سیونگ وغیرہ فروخت کرکے جا کر ماہوارات و دیگر واجب الوصول رقومات کا کماحقہ وصول
کرلیا جائیگا

ف ۲۲ کلکٹر ضلع کو اختیار ہوگا کہ بصورت عدم ادائی اقساط اجارہ نامہ دوکان
کو کسی مقرر مدت تک معطل کردیں بعلت عدم ادائی قسط اجارہ نامہ کسی مقرر
مدت کے لیے معطل ہونے کی صورت میں ٹھیک کا دو بار نیلام کیا جاسکیگا اور اس کا
عمل جدید خریدار کے نام جدید اجارہ نامہ کی تاریخ اجرائی سے ہوگا تاکسی اور طریقہ
پر حسب صوابدید متعہد دار مجاز ایسے عارضی معطل شدہ اجارہ نامہ کا تصفیہ ہوسکیگا
سوائے نیلام کے کسی اور طریقہ پر اجارہ نامہ کا تصفیہ کرنے میں دوکان کی مسدودی
بھی شامل ہوگی اجارہ عارضی طور پر معطل ہونے یا دو بار نیلام یا کسی اور طریقہ
پر اس کا انفصال ہونے سے جو نقصانات عائد ہوں ان کی پابجائی دوکاندار قاصر سے کرائی

جائے گی مکں و کی سم کا اس انتظام سے عمل سعی ہو گا و ر
اکی سہ دھروب ہی ری نا سر کا ذی حرمہ سطوی الم اکاری حب کردیا
ہ کیے کا جملہ ر ہ رب اما و کسی مور ات کے لیے موح کرنے کا محاز ہو
و ہی ہک کے تو ا راح نا او کی نظام کے ہ ے نک ہ سب صوا ند ند حدود
دوکاں مسدود رکھ ے کے بجائے ند ہ داری دو کا ند ر فاصہ دوکاں جاری رکھنے کا انتظام
بھی کر سکے گا

ف ۲۲ کوئی ی فراہ ی یا فروخت مسکرات یا افیون یا اسا مسی کالکٹر ضلع
کی اجازت کے بغیر عمل نہ ڈالا جائے گا ما ںلاسنس دوکاں واری سم ہی کسی کو
سکہ ندار ے کی ہ رب ہی ہے البتہ کسی دوکان کے انتظام کے لیے احسٹ وکر
مقرر کیے جاسکیں گے جن کے لیے اجازت امہ کی طرف سے سکر آکا ی کے پاس
درج است ہ سا ر م ر س کی جا کر وکر نامہ دہ کاغذ پر بموجب نمو طور
حاصل کرنا ضروری ہو گا کسی عورت ک ا اوں اسخاص کے ام نوکر نامہ نہیں
دیا جائے گا جن کا ذکر مرا طہ ندا کے ضرات (و) ہیں کیا گیا ہے بلاحصول وکر نامہ
کسی کر کے در بعہ مسکرات افیون ا اسا مسی فروخت نہ کی جاسکیں گی
اور نہ ڈ و سے سراب افیون یا گانجہ و بھنگ حاصل کیا جائے گا حدود آبکاری بلدہ و
سکندرآباد کی مو عہ وکالت آبکاری کے متعلقہ کروں کے وکر ناجات کی اجرائی
بموجب قاعدہ مقرر نہ حصول س ی وکر نامہ ایک رو مہ ل اسے گی

ف ۲۴ اجازت امہ پر لازم ہو گا کہ مہتمم آبکاری جو ہ نہ حساب اور سواد دوکان
کے متعلق طلب کریں مدت معینہ کے اندر فراہم کر دے

ف ۲ اجازت نامہ پر لازم ہو گا کہ اس کے لاز ہیں متعلقہ سے ساری حمل و
نقل و فروخت سراب سندھی افیون وگانجہ وغیرہ ا موا د و قا ون آبکاری و افیون و
اسا مسی کے متعلق جو امور خلاف قانون و ضابطہ سرزد ہوں یا جو اس کے علم میں
آئیں ان کی رپورٹ مہتمم آبکاری کو ی الفور دے اور ایسے ملازمیں کو ا ہ ملازمت
میں رکھنے کے لیے بہ مہتمم آبکاری جو حکم دے اس کی تو ی ل کرے

ف ۲۶ اجازت امہ یا اس کا وکر ملازمین آبکاری پولیس اور مالگزاری سے
کسی قسم کا ر ی معاملہ یا ہں د ں ہ کرے

ف ۲ ذیل کے عہدہ داران سرکاری اجازت البہ دوں آبکاری کی تنقیح
اور معا ہ پروا نہ کے مجاز ہوں گے

۱ ہر عہدہ د ر سررستہ مال جس کا عہدہ تحصیلدار سے کم نہ ہو
۲ ہر عہدہ دار آبکاری جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو

ٹھیکہ داران دکوز حدود دوکان میں داخل ہوئے اور اجازت نامہ کا معائنہ اور دوکان کی تصحیح اور پیمانہ جات اوزان و باٹ اور مسکرات و افیون و اشیاء منشی کا جو اجازت نامہ کے قبضہ میں ہوں امتحان کرے اور دوکان کے حسابات طلب اور جانچ اور مسکرات افیون و اشیاء منشی کے سلک سے مقابلہ کرنے کے مجاز ہوں گے اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ اگر رواں نہ میں اروئے صحیح حدود کی ترمیم کی ضرورت ہو تو اجازت نامہ جلد بمکمہ مہتمم ابکاری کے پاس پیش کرکے ترمیم کرالے اور دوکان داران مہندھی و شراب پر لازم ہوگا کہ وقت صحیح پیمانہ بندھی یا شراب دوکان پر حسب ضرورت ظروف مہیا رکھیں

(۲۸) اجازت نامہ دار پر لازم ہوگا کہ مقرر نمونہ کی اسٹکس کے حربدے اور دوکان پر عرض اندراج صحیح اوزان رکھیں اس کی حفاظت کی ذمہ داری اجازت نامہ دار پر ہوگی نہ اسٹکس بحق سرکار کی ملک ہوگی

پروانہ کی مدت کے اختتام پر اجازت نامہ دار پر لازم ہوگا کہ ان کتب کو معہ پروانہ انسپکٹر آبکاری کو یا اس کے حکم پر جدید دوکاندار کو ناحد رسید دیدے

(۲۹) ٹھیکہ داران مجاز نہیں اس امر کے بھی مقدر ہوں گے کہ جب کوئی شے از قسم مسکرات و افیون و اشیاء منشی نہ وقت صحیح ناقابل استعمال پائی جائے یا جس کے متعلق ان کو شک ہو کہ شرط نمبر (۹) کے طریقوں میں سے کسی طریقہ پر اس میں کی گئی ہے تو اس شئے کو فروخت ہونے سے روکیں اور ضبط کرلیں اور فوراً رپورٹ کریں کلکٹر ضلع یا مہتمم آبکاری متعلقہ کو حسار ہوگا کہ ایسے منضبطہ مسکرات یا افیون و اشیاء منشی کو بموجب فیصلہ آخر عمل کریں یا حسب احکام نافذہ تلف کریں

(۳۰) شرائط عام و خاص کی کسی شرط کے خلاف اگر کوئی عمل ہوا ہو خواہ ایسا عمل اجازت نامہ دار شخص کی طرف سے ہو خواہ اس کے ملازم کی طرف سے تو کلکٹر ضلع یا نائب ناظم آبکاری یا مہتمم آبکاری مجاز ہوں گے کہ

( ) اجازت نامہ پر ایک صد روپیہ تک تاوان عائد کریں

(۲) اجازت نامہ شخص یا اس کے ملازم کے معاملہ میں عدالتی کارروائی کیے جانے کا حکم دیں

(۳) اگر سزائے مندرجہ ضمن (و ۲) ناکافی خیال کی جائے تو ناظم ابکاری مجاز ہوں گے کہ سزائے مندرجہ ضمن (و ۲) کے علاوہ دوکان کا اجازت نامہ منسوخ کرکے رقم دھروٹ و معاملہ سالماً یا اس کا کوئی جزو بحق سرکار ضبط یا سوخت کریں اس امر کے بموجب اجازت نامہ منسوخ ہوتے ہی مدت اجازت نامہ کی باقیہ پوری رقم اجازت نامہ قاصر سے واجب الوصول قرار دی جاکر حسب ضابطہ وصول کر لی جائیگی اور دوکان کا مکرر انتظام بھی سرکار کرلیا جائے گا جس کی آمدنی سے دوکاندار قاصر کو کوئی دعوی

یہ ہوگا جب اجازت نامہ منسوخ ہو جائے تو اس کے متعلق دیگر ضمنی اجازت نامے خود بخود منسوخ متصور ہوں گے

نوٹ مندرجہ خلاف ورزیات شرائط عام و خاص کی صورت میں مندرجہ انتظامی سزائیں دی جا سکیں گی اور اس کے علاوہ عدالتی کارروائی بھی ہو سکے گی

ف ۳۱ اگر اجازت یافتہ کسی مجسٹریٹ کی عدالت سے کسی خلاف ورزی قانون آبکاری یا قانون افیون و امتناع منشی یا کسی اور جرم کی پاداش میں حسب قانون تعزیرات پاکستان سزا یافتہ ہوا ہو اور اسی وجہ سے کلکٹر ضلع کی رائے میں وہ پروانہ رکھنے کے قابل نہ ہو یا ناظم آبکاری کو اس امر کی اطلاع ملے کہ پروانہ کے اجرا ہونے کے قبل کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پایا ہے اور اس نے واقعہ کو پوشیدہ رکھا ہے تو ایسی صورت میں ناظم آبکاری کے حکم سے اس کا پروانہ ضبط اور منسوخ کر دیا جا سکے گا اور اجازت یافتہ کی ذمہ داری پر ٹھیکہ کا دوبارہ ہراج یا اس کے متعلق کسی اور طریقہ سے انتظام کیا جا سکے گا اس انتظام سے اگر رقم میں کمی ہو تو اجازت یافتہ سے اس کی بازیابی کرائی جائے گی بصورت اضافہ وہ اس کا مستحق نہ ہوگا

ف ۳۲ اگر کوئی اجازت یافتہ قانون آبکاری یا قانون افیون و امتناع منشی کے تحت ایک سے زیادہ پروانہ رکھتا ہو اور ان میں سے کوئی ایک بھی تحت دفعات مندرجہ بالا یا تحت شرائط خاص متعلقہ منشیات یا شراب یا افیون وغیرہ منسوخ ہو جائے تو ناظم آبکاری حسب صوابدید خود حکم دے سکیں گے کہ تمام پروانوں میں سے بعض یا سب کے سب منسوخ کر دیئے جائیں اور ان کے متعلقہ دوکانات کے حق فروخت کو دوبارہ ہراج کیا جائے یا ان کے متعلق کسی اور طرح سے انتظام عمل میں لایا جائے ان تمام صورتوں میں جملہ نقصانات کی ذمہ داری و بازیابی اجازت یافتہ قاصر پر رہے گی اور اگر ضرورت ہو تو ناظم آبکاری یہ حکم بھی دے سکیں گے کہ جو رقم دوکاندار نے بصورت ڈھڑوت و پیمانہ داخل کی ہے کلیتاً یا اس کا کوئی جزو بحق سرکار ضبط کر دیا جائے جب اس امر کے تحت بعض یا جملہ پروانوں کی تنسیخ عمل میں آئے تو منسوخ شدہ پروانوں کی متعلقہ مدت کی پوری رقم اجازت یافتہ قاصر کے ذمہ فوراً ہی واجب الادا قرار پائے گی جو حسب ضابطہ وصول کی جا سکے گی

ف ۳۳ کوئی رقم جو اجازت یافتہ سے واجب الوصول ہو اسکی منجملہ ڈھڑوت و پیمانہ سے بشرطیکہ موجب نہ ہوں جو وضع کر لی جا سکے گی یا حسب قواعد وصولی مالگزاری اراضی وصول کر لی جا سکے گی اجازت یافتہ پر لازم ہوگا کہ جب اس کی ڈھڑوت سے کوئی رقم وضع کر لی جائے تو تکملہ ڈھڑوت کی نسبت دفتر مہتمم آبکاری متعلقہ سے نوٹس وصول ہونے کی تاریخ سے پندرہ یوم کے اندر ڈھڑوت کی تکمیل کر دے

ف ۳۴ کوئی دوکان ہراج شدہ اندرون مدت پروانہ بلاحکم ناظم دوسری جگہ یعنی دیہات میں اور شہروں کی صورت میں ایک محلہ سے دوسرے محلہ میں منتقل نہ کی جا سکے گی

لیکن خاص صورتوں میں کلکٹر ضلع کو باجازت ناظم آبکاری مستقل دوکان کا اختیار حاصل ہوگا بشرطیکہ متصلہ دوکان داران کو کوئی شکایت نہ ہو

ف ۳ اگر دوران مدت معاملہ میں بمصالح انتظامی کسی وقت کوئی دوکان بلا مدت ہے معاملہ کے لیے بحکم ناظم آبکاری بند کردی جائے تو بقیہ مدت کی بابت ٹھیکہ کا مطالبہ خارج ہوسکے گا لیکن دوکاندار کو کوئی معاوضہ کے طلب کرنے کا حق نہ ہوگا البتہ پیشگی رقوم داخل شدہ بعد منہائی مطالبات سرکاری واجب الادا قرار پائے وایسی صورت میں جس قدر رقم قابل واپسی قرار پائیگی واپس کردی جائیگی

ف ۳۶ قانون آبکاری یا قانون افیون و اشیاء منشی و نیز ان کے تحت جو خاص وعام قواعد اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ نافذ ہوں ان کی پابندی اجارت یافتہ پر لازم ہوگی

ف ۳ شرائط ھذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تشریح و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا تصفیہ قطعی ہوگا فقط

کلکٹر / مہتمم آبکاری

شرائط خاص

متعلقہ دوکانات سیندھی

منظور حکومت حیدرآباد تحت دفعات (۴ و ۱) قانون آبکاری

ف ۱ اجارت نامہ دوکان مجریہ سررشتہ آبکاری کی رو سے دوکاندار کو صرف سیندھی و تاڑی فروخت کرنے کا حق حاصل رہے گا

ف ۲ دوکان میں صرف اس سیندھی کے جو اس دوکان کی سربراہی کی غرض سے بہ ادائی محصول درخت حق مالکانہ محصول اجارت درختوں کو راس کرنکالی گئی ہو کوئی اور سیندھی رکھنے یا فروخت کرنیکا دوکاندار مجاز ہوگا البتہ ایک شہر کی متعدد دوکانات تشکیل گروپ اگر دیجائیں تو ایک دوکان کی نکالی ہوئی سیندھی اس شہر کی دوسری دوکانات پر فروخت ہوسکتی ہے ایسی ہر دوکان پر حسب نمونہ منظور حساب کا رجسٹر رکھنا لازمی ہے لیکن کسی دوسرے موضع کی دوکان ایسی نکالی ہوئی سیندھی بلا اجارت مہتمم لیجانے اور فروخت کرنے کی اجارت ہوگی خواہ دوسرا موضع اس گروپ میں شامل ہی کیوں نہ ہو

ف ۳ سیندھی و تاڑی میں پانی ملانا یا اس سے شراب کشید کرنا ہرگز جائز نہ ہوگا

ف ۳ حو سہ د ی و ماڑی انکا دوکان کے لیے حاصل کی گئی ھو و ری دوکان کہ لا اجازت سہمم آبکاری لبحای ہ سکیگی او ہ دو دوکانات کی سہ د ی ا ک ی طرف میں ا جائی جاسکیگی البتہ کبھی دوکانات کے لیے ا ک ھی درجہ بار رداری اسمال ہوسکیگا باعتراض انتظامی مہتمم آبکاری اگر مناسب خیال کریں تو کبھی دوکانات کے لیے ا ک ھی طرف میں مسد ی لائسنس اجازت د سکیں گے بشرطیکہ ہ دوکانات ا ک ھی علاقہ یا ا ک گروپ سے متعلق ھوں

ف مواریخ ذ ل میں مسلمانوں کے تہوار سیندھی فروخت ہ کی جاسکیگی

ام ما	صراحت تاریخ	تعداد ایام
محرم الحرام	یکم و ے تا ۱ و ۲۲	ے یوم
ر ع الاول	یکم تا ۱۲ و ۱	۱۳ یوم
ر ع الثانی	صرف ۱۱ تاریخ	ایک یوم
جمادی الثانی	۲۲ تاریخ	ایک یوم
رجب المرجب	۲۶ و ۲۷	۲ یوم
شعبان المعظم	صرف ۱۴ تاریخ	ایک یوم
رمضان المبارک	۳ ۲ ۲۶ ۲	۴ یوم
شوال المکرم	یکم	ایک یوم
ذی الحجہ	۹ و ۱ و ۱۸	۳ یوم

ف ۲ ( ) کسی دوکاندار کو کسی ھاٹ بازار جا را عرس وغیرہ کے موقع پر سیندھی فروخت کرنے کے لیے کوئی ھنگامی اجازت نامہ نہیں د ا جائے گا جز اس کے کہ ا س ما مقام جا را ا ھاٹ بازار

(الف) مستقل دوکان سے دس میل کے باہر ہو اور

(ب) جا را دو روز سے زائد عرصے تک جاری رہے اور

(ج) مجمع کی تعداد ایام جا ا میں یا بازار کے روز معمولاً اندازاً دو ہزار سے کم نہ ہو اور

(د) متصلہ مستقل دوکان کے ساتھ شریک کرکے ہراج کیا گیا ہو ھاٹ بازار کی صورت میں شرط (ب) نظر انداز کردی جائے گی

(۲) اگر کوئی جا را ھاٹ بازار جدید طور پر قائم ہوا ہو یا جسکا ہراج کسی متصلہ دوکان کے ساتھ ہوا ہو ایسے جا را ھاٹ بازار کے مقامات کے لیے ھنگامی دوکانات کے قیام کی ضرورت یا درخواست ہو تو بپابندی شرائط مندرجہ ضمن (۱) اول تعلقدار ضلع یا نائب ناظم آبکاری بلدہ وسکندرآباد فیس مقرر حساب (۴) چار آنہ فی گیالن بسکی وصول

ے کے بعد نگامی اجازت نامہ جاری کر یکی گے ہ سکی رقم اصل سے کسی صورت میں واپس نہ ہوگی

(۳) نگامی اجازت نامہ کی مدت بصورت نارار صرف ایک م او بصورت زائد سے زائد (ے) درم تک ہوگی اس سے زیادہ مدت کے لیے بلا معاوضہ نگامی اجازت نامہ جاری نہیں کیا جائے گا

ف وجہ جارا و لہ وغیرہ کسی دوکاندار کو سند ی کی ضرورت ہو جارا یا نارار کے رور بلا لحاظ وا اسے رقموں کی واپس کرسکتا جن کو اسی واپس سے قبل پہنچے کا ا مد مہ مر کر دوکانات کی سد دھی حسب ضابطہ لانے کی اجازت سہم نکاری متعلقہ ں گے ور جا ا اور مارت کے لیے رھدا ی حسب ضرورت مد رور سے کم مہلت کے لیے جاری ہوسکے گی اگر جدو نکاری بلدہ و سکند باد میں بیرون رمہ مذکور کے دوکانات کی مد ی لائی جائے تو اس صورت میں ر ہ آکاری بلدہ و کندر اد کا مقرر سوجہ و ری محصول بھی اکرنا ہوگا

ف ۸ دوکاندر نرح جلر مروسی میں آزاد ہوں گے

ف ۹ (الف) سرواھی دوکانات کے لیے دوکاندا وں ر لازم ہوگا کہ مقر ی ٹکس بموجب صرحب ذیل خزانہ سرکا ی میں داخل کرکے حسب ضابطہ درخمان کی عمل اداری کریں و ر ں جھی حاصل کرکے رحمان کی ں آغاز کریں

نمبر سلسلہ	نام ضلع	ی ٹیکس						
		سندھ		تھر		کھجو		
		و ۸	آنہ	رو ۸	آ ۸	رو پیہ	آ ۸	
	۲	۳			٦		٨	۹

نوٹ — بلدہ و سکندر آباد کیلئے سوجہ واری ٹکس ( ) ی سوجہ چالیس سیری مقرر کیا گیا ہے

ب کوئی دوکاندار مجاز ہوگا کہ بلا ا ای محصول در باں کری ٹکس مقرر اور جو بالکاہ (جسکی مقدار محصول درختان کے ایک ر ع کے مساوی اور اسکے علاوہ ہوگی اور جو تمام درختاں ر ہا ہے وہ سرکاری اراضی پر واقع ہوں یا اراضی مقطعہ یا راضی پٹہ وغیرہ مر کسی ی طور پر قابل وصول ہ گا) و بلا عمل ا اداری و بلا حصول اجازت نامہ

درں کسی درخت کو درمیے یا براس کے لیے مار دے میں جہ ہے ا کہ
جائے یا بہ لگائے الی لگائے اسہ لدھی نکالے محصول در ماں وحں یا کا؟ علحدہ علحدہ
الاماب کے دریعہ حرا محصیل معلہ ں جمع د ا ہوگا رقم محصول درحہ ں محہ
ورحں مالکانہ بمد ماں جمع ہوگا آرضی قطعہ حاب و ما حاب و ر کے درحہ ان کا
حق مالکانہ بعد شخص ضروری و حاضح و ا ں مصیلدر حمان ان اراضی کے مالکان کو
مہ سے ا حکام ا د سکے و اراضی کاری کے رحماں کا حق لگا پہ جمع ہوگا

وب —(الف) اگر کسی ایک معلقہ کی دوکان کیلیے کسی دوسرے علاقہ سے
ا دبی ایک ضلع کی دوکان کیلیے و رے ضلع سے درخت ے جا یں اور ھر و ماب کے
ٹری ٹکس ہیں وب ہو و ھر دو ری ٹکس کے محملہ حورناد ری ٹکس ھ ا و حریدر
درخت کو داحل کرنا ہوگا

(ب) دوکانات لدہ و سکندرآباد کیلئے جس ضلع سے درخت لیے جا ئیں گے ان کے لیے اسی
ضلع کا محصول احل کرنا ہوگا

ف ( ) دوکاندار پر لازم ہوگا کہ درختاں آبکاری کا مرر ری ٹکس و حق
مالکانہ حسب مر (۹) اولا احل حزانہ کرے اور ٹری ٹکس ور ں مالکا کے حالانات
بعرض اجرائی فارم من بمر ( ) ا سکٹر آبکاری کے پاس احل کر کے مہا ں یا حا ل
کر کے حصول مہاں یا ما کے بعد ہمر ڈالنے کیلیے درختوں پر ا ما کے لحاظ سے ا ندرون
پانچ یوم فرہم جائے من کے سا ھ درختوں پر ھا ا سا کی غرض سے در ںوں کے پھوڑے
بھی کاٹے لیکن کسی حالت میں دوکاندار اس امر کا مجاز ہوگا کہ مرر ری ٹکس و حق
مالکانہ داحل کرنے کے حد مہاسں کی ا منعالت سرکار ہمر اندازی ہونے سے پہلے کسی
درخت پر نارک حھر یا آنکھ مارے یا مہ لگائے یا سہ لدھی نکالے یا لی لگائے اگر
ہمر اندازی کیلیے بوجہ علم ساری فرہم ناحیرہو تو س کی د مہ د ری دوکاندار ماصر پر
رہیگی ور اس کا حق بعدم رائل ہوجائیگا درختاں سیدھی کی راس کی لمت ار خ
حم ہمر اندازی سے ساڑھے حار ما ہوگی حس میں حھا ہ مائے ور ماسے کی مدت بھی
داحل ہوگی گر ہمر اندازی کے بعد کچھ درختوں کو دوکاندار محفوظ کرائے تو اسکو
چاہیے کہ فارم من بمر (۱) میں اس کی صراحت کردے ا یے درختوں کے لیے عرض
راس حھائے جانے سے قبل تراس حھی حاصل کرنا احازت نامہ پر لازم ہوگا ار خ
حصول تراس حھی سے ساڑھے حار ما کی لمت دہائیگی حس میں حھا ما ا بھی داحل ہوگا

(۲) اگر دوکاندار سلسلہ کی سرط کو ملحوظ رکھکر در ںوں پر فرہم ہ مائے یا
پھوڑے نہ کاٹے بلکہ سحب درختوں پر فرہم ہائے اور پھوڑے کاٹے تو درمیان میں قابل
یا س درختاں چھوڑ دے کی یاد س میں حساب ی درخت ( ) روپیہ وان عا د کیا
جائیگا اس طرح در ں میں حھپے ہوئے درختاں کا وصولی یاو ں کے بعد بھی اس
معاملہ کو دیکھا یا ہ دیا بلحاظ و اقعات کارروائی و حالات عامی و رہاس معرر بہملم آبکاری
کے صوابدید پر منحصر ہوگا

(۳) اگر کوئی دوکاندار یا اس کا ملازم ارادتاً درختان سیدھی و تاڑ و کھجور کا مقرر ٹیکس لگانے اور حاصل کرنے سے قبل درختان مذکور چھانٹ دے یا ان کو تاڑی یا سیندھی نکالے تو ایسے درختوں کی بابت علاوہ مقرر ٹیکس و حق مالکانہ کے محکمہ آبکاری مجاز ہوگا کہ فی درخت دس روپیہ تک تاوان عائد کریں اگر صرف پھوڑے کاٹے گئے ہوں تو ہر درخت پر نصف ٹری ٹیکس کی حد تک جرمانہ کیا جائیگا اگر دوکاندار یا اس کا ملازم فوری رقم ٹری ٹیکس حق مالکانہ اور جرمانہ داخل نہ کرے تو محکمہ آبکاری کو اختیار ہوگا کہ دوکاندار یا اسکے ملازم کو حوالات عدالت کرد یں اگر دوکاندار فوری رقم داخل کردے تو ان درختوں سے استفادہ کا دوکاندار کو موقع دیا جاسکیگا اس صورت میں درختان مذکور پر فوری تحت نگرانی کردیئے جائینگے اور اجازت برائے اور راہداری میں مدت پرمٹ صرف چار ماہ اس تاریخ کے لحاظ سے درج کی جائیگی جس تاریخ سے ٹھیکہ شروع ہوئی تھی

( ) اگر کوئی دوکاندار یا اس کا ملازم سال حال کے مقررہ ٹیکس کے علاوہ سال آئندہ کے محفوظ شدہ میں یا غیر مقرر ہوں یا مقرر ہوں مگر وہ درخت ایسے درختوں کے پھوڑے کاٹے یا تاڑنگ چھانٹے یا سیندھی نکالے تو اس کی نسبت حسب ذیل سزا تجویز کی جائیگی

(الف) اگر صرف پھوڑے کاٹے گئے ہوں تو حساب فی درخت پانچ روپیہ تاوان عائد کیا جائیگا

(ب) تاڑنگ چھانٹنے یا تاڑنگ کام کرنے یا سیندھی نکالنے کی صورت میں فی درخت دس روپیہ تاوان عائد کرنے کے علاوہ حوالات عدالت بھی کیا جاسکیگا مگر دونوں صورتوں میں درختوں سے استفادہ کی اجازت ہرگز نہ دی جائیگی البتہ درختان کا ٹری ٹیکس اگر داخل ہوا ہے تو رقم تاوان عائد شدہ میں مجرا و محسوب ہوسکیگا

(ب) درختان سیندھی و تاڑ کے حاصل کرنے کی انتہائی مدت آخر جولائی تک رہیگی ختم جولائی کے بعد کسی کو درخت نہیں دیئے جاسکینگے الا اس کے ناظم آبکاری سے خصوصاً قبل از قبل منظوری حاصل کرلی گئی ہو ختم جولائی سے پہلے یا اس کے بعد جو اجازت باحکام برائے و راہداری جاری ہوں ان کی مدت برائے و قبل و ارسال ۳ ستمبر کے ایک ہی دن ختم ہوجائیگی لیکن اگر کسی مدت کے لیے سے درختان کی سیندھی کی خواہش کی جائے تو اجازت دینا یا نہ دینا مہتمم آبکاری کا اختیاری ہوگا بصورت اجازت دوکان کا معاملہ آنے والے سال کے لیے بھی ساتھ معاملہ دار ہی حاصل کرے تو اس کو مزید محصول و حق مالکانہ ادا کرنا نہ ہوگا البتہ آئندہ سال کے لیے ٹری ٹیکس میں اضافہ ہوا ہے تو سالم اضافہ داخل کرنا ہوگا ور اگر مستاجر جدید ہو تو آئندہ سال کا ٹری ٹیکس و حق مالکانہ بلحاظ تناسب ذیل وصول کیا جائیگا

( ) اگر مدت رائس ڈیڑھ ماہ یا اس سے کم باقی ہو تو نصف ٹری ٹیکس اور حق مالکانہ

(۲) اگر ملت راس دیٹر ما سے زائد ہو تو سہ رع ری ٹکس اور حق مالکانہ

وٹ ــ(الف) درخواست ایک ضلع کے اور دوکان دوسرے ضلع کی ہو تو درخواست دے نا یہ دیے کا تصفیہ و مہتمم کر سکے حس کے حدود اراضی میں دوکان واقع ہو

(ب) یہ رعایت صرف ایس دوکانات سے متعلق ہوگی جن کے لیے یہ درخواست رو رسی رہے ہوں

(ج) یہ رعایت اسی وقت ہو سکیگی جبکہ دوکان سے متعلقہ اسی جملہ رو راس درخواست حاصل کیے جائیں

ف ۲۱ آئندہ سال کے لیے نمبر اندازی پندرہ اگست کے بعد سے شروع کی جاسکیگی اور پارٹنگ جھانٹ ہانے کا کام نمبر اندازی کے بعد سے کیا جاسکیگا البتہ ۳ سپٹمبر سے قبل ہی یہیں لگاں جاسکیگی راس کا سال ستمبر سے ہوگا چونکہ ۳ ستمبر سے راس کی اجازت دی جاتی ہے اس لیے راش جیسی میں مدت ن ابتدائے ۳ ستمبر لغایت ۳۱ جنوری درج ہوگی جن درخواست کی نمبر اندازی ۳ سپٹمبر یا اس کے بعد ہوگی ان کی مدت راس تاریخ نمبر اندازی سے ($\frac{1}{2}$) ما ہوگی لیکن کسی صورت میں پہلی کٹ کیلیے پہلا فارم جو کسی دوکان کے لیے اجرا ہو اوس فارم کے مندرجہ درخواست کی تراس کی مدت ۱ فروری کو ختم ہوجا ئیگی جوا فارم اکتوبر ونومبر دسمبر یا اس کے بعد ہی کیوں نہ اجرا کیا گیا ہو بلکہ درخواست حاصل ہوکر کی وجہ سے دوکان بند رہی ہو البتہ دوکانات ہراج نای سندہ کے لیے جو پہلا فارم اجرا ہوگا اوس کے لیے حسب قاعدہ تاریخ ختم نمبر اندازی سے پورے ساڑھے چار ($\frac{1}{2}$۴) ما کی مدت دیجائیگی

ف ۳ ( ) دوکاندار پر لازم ہوگا کہ بغرض سربراہی دوکان اولاً ایا ی یا علاقہ متعلقہ کے مخصصہ درخواست حاصل کرے بعد دیگر مخصصہ درخواست حاصل کرسکےگا

قابل اس درخت ایک سلسلہ سے دیے جائینگے اور لحاظ درختوں پر نمبر اندازی کیجائیگی

(۲) دوکانات بلدہ و سکندرآباد کو یہ رعایت دی جاسکیگی کہ مقرر درختوں کے متعلقہ جس علاقہ کے درخت اولاً حاصل کرنا چاہیں حاصل کریں لیکن ہر صورت میں تا سی تک جملہ مقرر درخواست سرکاری حاصل کرلینا ہوگا ورنہ جس قدر درخواست سرکاری کم حاصل کیے جائیں ان کا محصول اور حق مالکانہ ا حدی میں وصول کرلیا جائیگا اور دوکاندار پر اس رقم کی ادائی لازمی ہوگی مگر اس کے کہ آفات ارضی و سماوی یا اور کسی وجہ سے مقرر درخت ناقابل راس ہوجائیں جس کی ہم مب نمبر معائنہ کی تصدیق ضروری ہوگی دوکاندار پر لازم ہوگا کہ ختم ما سے پہلے ہی تصدیق حاصل کرلے

(۳) دوکاندار پر لازم ہوگا کہ ہراج سے قبل تعداد درخواست مقرر کی صحت کا اطمینان کرلے دوکان کے حاصل کرنے کے بعد کمی درخواست کے سبب کوئی عذر مسموع نہ ہوگا البتہ ناظم آبکاری اگر چاہیں تو کم آمدہ درخواست کے معاوضہ میں دیگر درخواست دوکاندار کی درخواست دہی پر دے سکینگے

ف م لکڑی لانے کے لیے دوکاندار کو راهداری اسامی سے ابط و امد
جا سکی درخواست حصول راهداری میں دوکاندار کو یہ صاحب کرنی ہے کہ وہ
کہے گا اں سے لکڑی لانا چاہتا ہے روزانہ درآمد سدنی لکڑی کی مقدار تک کتک حصہ
یا دو و حصہ تک کیلیے معین کیجا کر اجرائی راهداری کی درخواست پیش کیجاسکتی ہے

ب ایک گیلن مساوی پانچ سیر ہے اور سیر مساوی ۲ و ڈرام کے ہوگا

ف مدار مندرجہ راهداری پہ (۲) منصد پہ زاید مقدار لکڑی لانے کا
دوکاندار مجاز رہیگا گر یوقت تصیح پایا ہ میں اس پہ زیادہ ی ہوگی و زاید
لکڑی ضبط سرکار ضبط ور بلہ ط درج عامی دوکاندار کو باجد سے واگذاشت کر جاسکی
ہ عامی راهداروں پہ مد کو رقبات متعلق ہ ہوگی

ف دوکاندار کو یہ بھی ی رہیگا کہ صرف اپنی دوکان کی ضرورت کی حد تک
پیسگی سالم لکڑی بکس حق مالکانہ داخل کر کے سال بھر کی ضرورت کے موافق درختان
محفوظ کرالے لیکن کسی حالات میں یہ حق ہوگا کہ ایسے محفوظ شدہ درختان کی لکڑی
کسی دوسرے دوکاندار کو دے پیسگی داخل شدہ رقم حوا محفوظ شدہ درختوں کی ہو
یا فری واپس شدی درختوں کے لیے ہو کسی حالت میں واپس نہیں دیجائیگی دوکاندار کو
جائے کہ درخت محفوظ کرانے یا حاصل کرنے وقت درختان موجود ہو کا اطمینان کرلے
یہ عذر بعد کو مسموع نہ ہوگا کہ درخت نہیں ہیں اس عذر کی بنا پر داخل شدہ رقم
کسی حالت میں واپس نہ دی جائیگی لیکن خاص صورتوں میں ممکن ہ ظامت نکاری میں
رپوٹ پیش ہونے پر دوران سال میں معاوضتاً درخت دے جانے پر غور کیا جاسکیگا

ف ے اگر ایک شخص کے نام متعدد دوکانات ایک ہی ضلع میں ہوں تو و
مقامات معینہ کے بہ حملہ کسی ایک مقام کے سال تمام کے معینہ درخت کسی ایک کپ میں
راس کر لی گر دوکانات پر باجازت مہتمم منسد ی جاسکیگا اسی طرح وہ ی اور
مصری کپ میں لوہے معینہ مقامات کے سال تمام درخت راسے جاسکیں گے لیکن
جا ہوگا کہ کسی ایک ہی مقام کے معینہ درختوں سے رقبا ر سال تمام کی ضرورت کیلیے
تمام دوکانات کے لیے پراسے جانی او دوسرے مقامات کے معینہ درخت قطعاً چھوڑ دے
جائیں اس قسم کی اجازت نہیں دیجائیگی ہر ایک علاقہ کی دوکان کی سال تمام کی ضرورت
کے کسی علاقہ کے درخت حاصل کرنا مستاجر پر لازم ہوگا علاقہ متعلقہ
کے درخت چھوڑ کر کسی دوسرے علاقہ کے درختوں سے دوکان کی ضرورت پوری کرنے کی
صورت میں دوکاندار پر لازم ہوگا کہ غیر علاقہ کے حاصل کردہ درختوں کے مدحلہ محصول
کے و علاقہ متعلقہ کے محصان کی اداپی کے لیے اس علاقہ کے چھوڑے ہوئے درختوں
کا سالم محصول و حق مالکانہ بلاعذر داخل کرے ورنہ اس رقم کو مل زر مالگزاری
مستاجر کی جائداد سے حسب ضابطہ وصول کرنا جا سکیگا اس رقم کے داخل کرانے کی
ذمہ داری مہتمم پر رہیگی جس قدر درختوں کی لکڑی پیچانا مقصود
ہو بعد حصول اجازت مہتمم اولاً ہر ایک دوکان کیلیے حسب قاعدہ فارم جات میں
( ) داخل کرنا لازمی ہوگا

ف ۱۸ جب کسی دوکان سیندھی کا علت عدم ادائی یا بلا توجہ خلاف ورزی
رابطہ یا اور کسی وجہ سے ہرج ہی کیا جائے تو اسے ہراج کے وقت دوکان کے متعلق
زر و ن درجہ بھی اگر کچھ ہوں تو جملہ مدت ہراس کے لیے دوکان کے ساتھ شامل
متصور ہوں گے ان طرح ہراج سے اگر رقم بیشک بن کوئی صافہ ہو تو اس صافہ سے
دوکاندار سابق کو کوئی تعلق نہ ہوگا اور اگر کوئی کمی ہو اس کا تکملہ دوکاندار سابق
کی ذات و جائداد سے حسب ضابطہ کرلیا جائیگا

ف ۱۹ کوئی دوکان بمعہ اب تالوکل فنڈ کی سڑک سے اندرون ایک فرلانگ قائم ہو
و اسکا رخ سڑک کی مخالف سمت پر قائم کیا جائے

ف ۲۰ دوکاندار پر لازم ہوگا کہ موجودہ و آئندہ قواعد و احکام متعلقہ حفاظت
عمر انداری و دراس درمیان آبکاری و قواعد راہداریات و دیگر قواعد و احکام کی پوری
پوری پابندی کرے

ف ۲۱ شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا مسیا سے متعلق اگر کوئی ابہام
پیدا ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس عال حکومت حیدرآباد کا فیصلہ قطعی
ہوگا

مزید مخصوص شرائط دوکانات سیندھی
موقوعہ حدود آبکاری بلدہ و سکندرآباد

ف ۲۲ ڈپور سے سیندھی لانے کی صورت میں دوکاندار پر لازم ہوگا کہ ہر سوجھ
(چالیس سیری) معاوی مقرر محصول سرکاری ادا کرے اگر دور کے مقامات سے سیندھی
لانے میں سہولت کے خیال سے سوجھ چھوٹا رکھا جائے تو محصول میں تخفیف نہ ہوگی
چالیس سیری مقدار سے کم مقدار کے سوجھ جات بھی مساوی (چالیس) سیری ہی
متصور ہوں گے

ف ۲۳ دوکاندار کو چاہیے کہ ٹکٹ محصول یا فروخت سیندھی متعلقہ سوجھ کے
ساتھ دوکان پر موجود رکھے اور ان ٹکٹوں کو روزانہ حکٹ بک بطور میں حساب
کرتا جائے اور حکٹ بک حفاظت سے رکھے بصورت گم گستگی حکٹ بک دوکاندار
مستوجب جرمانہ قرار پائیگا

نوٹ — حکٹ بک حسب ضرورت دفتر مہتممی آبکاری بلدہ و مہتممی آبکاری
سکندرآباد سے حاصل کئے جاسکتے ہیں

ف ۲ اس سیندھی پر جو بلدہ و سکندرآباد کے حدود میں درجہ واری محصول
و حق مالکانہ ادا کرکے نکالی جائے کوئی مزید محصول حساب سوجھ جات وغیرہ وصول
نہ ہوگا اس کے مل وار سال کے لیے صرف دو قسم کے سوجھ یعنے (چالیس) سیری
اور (بیس) سیری استعمال کرتے ہوں گے

ف ۲ ہر ایک سوجہ شاور مہتمم آبکاری بلدہ یا مہتمم آبکاری سکندرآباد پر پیش کرکے پیمانہ و نمبر کرانے کے بعد دوکانات پر رکھا یا استعمال کیا جاسکیگا دوکاندار پر لازم ہوگا کہ صرف نمبری سوجہ ہی استعمال کرے

ف ۲۹ ہر ایک دوکاندار اندرون حلقہ جات سیندھی کا یہ فرض ہوگا کہ کرایہ ماہواری پیشگی حلقہ دار کو ادا کرکے رسید حاصل کرے ورنہ اس کا لائسنس مسدود و ہراج کرکے رقم کرایہ حلقہ دار کو ادا کی جائے گی اور بوجہ منسوخ لائسنس سال بھر کی بابت جس قدر رقم سرکار کو واجب الوصول ہو دوکاندار کامیر کی ذات و جائداد سے حسب ضابطہ وصول کرلی جائیگی

ف ۲ بلدہ وسکندرآباد کے دوکانداروں کی جانب سے فروخت سیندھی میں جو اشخاص یا نوکر مقرر ہوں ان کے لیے بھی نوکر نامہ جات بہ ادائی فیس ایک روپیہ فی نوکر نامہ مہتمم متعلقہ سے حاصل کرنا ہوگا

نوٹ ـ دیگر جملہ شرائط مندرجہ فقرات بالا نمبر (۱) تا آخر دوکانات سیندھی آبکاری بلدہ و سکندرآباد سے بھی متعلق رہیں گے اور سکندرآباد وکنٹونمنٹ کے نوعد بھی کنٹونمنٹ کی دوکانات کے لیے واجب العمیل ہونگے فقط

آبکاری $\frac{\text{معتمدار}}{\text{مہتمم}}$

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری حکومت حیدرآباد واقع ۶ اکتوبر سنہ ۱۹۵۲ ع

نشان محارہ (۶۸/۳۳) سنہ ۱۹۵۲ ع نشان مسل محکمہ ھذا (۶۸/۳۳) سنہ ۲

مخاطب میر حامد علی ایچ سی ایس ناظم آبکاری بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع بلدہ و سکندرآباد	}	مقدمہ نسبت ومیاب شرائط خاص وغیرہ

سلسلہ مراسلہ نشان (۶۸/۳۳ سنہ ۲ ع) مورخہ ۲۲ اگسٹ سنہ ۱۹۵۲ ع رقم ہے کہ مراسلہ محولہ کے ذریعہ جن جملہ شرائط خاص سیندھی کی جو کاپی روانہ کی گئی ہے اس میں فقرہ (۹) کے تحت سرح محصول درختان آبکاری کے تحت حسبان سند میں اصلاح کرکے مگر نظام آباد کیلئے جو مقرر کئے ہوئے ہیں سرحدات متعلقہ بلدہ کے لیے ایک ہی مجوزہ نظامت وزارت کیساتھ قائم ہوا ہے اسلیے اس تحت میں حصہ اصلاح کی گئی ہے امید کرم مندرجہ ذیل تحت مرتب و قائم فرمالیا جائے

نمبر سلسلہ	نام ضلع	دری ٹکس: سندھی روپیہ	آنہ	تاڑ روپیہ	آنہ	کھجور روپیہ	آنہ
	بلدہ حیدرآباد			٢		٨	٢٣
	اضلاع تلنگانہ						
٢	ضلع حیدرآباد میدک کریم نگر نظام آباد نلگنڈہ محبوب نگر ورنگل (* باستثنا تعلقہ بلونچہ یورگم پہاڑ) عادل آباد (باستثنا تعلقات صحرائی ورکمپور بوتھ سرپور)	٤	٨	٩			
	تعلقات صحرائی						
٣	تعلقہ بلونچہ و یدرگم پہاڑ ضلع ورنگل کمپور نرمل بوتھ سرور ضلع عادل آباد	٣	٨	٣	٨	٩	
	اضلاع مرہٹواڑی						
٣	اورنگ آباد بیڑ پربھنی ناندیڑ عثمان آباد بیدر گلبرگہ رائچور	٥	٨	٩			

* نوٹ رعایتی شرح تعلقہ بالوفعہ کے قدیم مواضعات کے حد تک ہی محدود ہوگی دیگر تعلقہ جات متصلہ سے جو جدید مواضعات اس تعلقہ میں حسب حد بندی ضلع و تعلقہ بندی کے تحت شامل ہوئے ہیں ان سے یہ متعلق ہوگی

بسے ھد حوالہ مراسلہ صدر بخدمت جناب ناظم صاحبان آبکاری ہر چہار اسباب و جمیع کلکٹر صاحبان اضلاع و بلدہ اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب مسود دستخطی اخلاص
مددگار ناظم

شرائط خاص متعلقہ دوکانات شراب دیسی

مطبوعہ حکومت حیدرآباد تحت دفعات (١٠٦٣) قانون آبکاری

ب اجارہ دار دوکان بموجب سررشتہ آبکاری کی رو سے دوکاندار مرلسہ کو صرف مقرر مقررہ دیسی شراب کی خلع فروشی کا حق حاصل رہیگا

ف ۲ وکاندار مدراب لازم ہوگا کہ و عام فروخت سراب کا ۸ب ما م کسی صورت میں بن مس سے اقتحا ہ رکھے

ف ۳ دوکا ندر ح حلو فروشی میں آزاد ہوگے

ف سراب اس ڈسلری نا ڈ بھوک فروشی سے دوکاندار کو مہ ملی وگی جس کا سجا ب سرکار بعس کیا گیا ہو اور ی گ لی حسب ص احب ل مہ ب احرائی ڈسلری ا ڈپو پ اکری ہوگی

فوب سراب ا سو ر بر سراب ی گیالی معام ہ ا ی س اب

ف ہ سراب ڈسلری ا و ر ھور نا ڈ ر سے دوکانات کو ہ جی جا گی اس کے طروف پر عہدہ دار انحا ح ڈسا ی و ھور ا ڈ کی مہر ہمبا ب مالک ڈ سلری و ھور نا ڈ و د ر اس طرح سب کی حاے گی کہ الفاظ ہا ان ر بی واسعہ میں سب سد مہر کے بوہرے کی بہ داری دوکاندار پ رھیگی ڈسلا ی ا ڈ و سے سراب ا جائے کے طروف او ہوہ سراب کے ہے و سسبہ کے طور حود دوکاند رکو مہیا کرتے ھونگے وو طروف سے ہوئے حا بن مہ اجھی ط ح مد ہوسکیں او ان ر سہر سہ سکے رحال ا سے طروف میں س ب دیے سے انکارکردنا حا ہگا مہ اچھی طرح مد وے ہوں ا جس ر مہر سب ہوسکی ہو

طروف ممس جی نا آمھی ا بن ا حسب میں سراب ل وارسال کرنے کی نا اوں میں رکھکر و سا کرنے کی حارب گی ھر سراب کہ ملو ہوہ ڈ ر سے مہ سل سسبہ بن اجر ھو اس سسبہ کی سہر ورے اور س اب کہ فروخب کر کیاجارب دوکان د رک اوس وب کب ہ گی جب کہ س ہوہ کے ہ ہ ہ کھلی ہوئی سراب حرح ہو ے جب کھلی ہوئی سراب حرح ھہ جائے و ولی کے ہ کی سر ب فروحب کی جاسکے گی کسل مقدار ھدہ وار کی عرض سے وکان کے لیے اگر مر د سر ب مطلوب و دوکان دار ر لازم ہرگا کہ ہ ہ سراب کے لیے علحدہ سسبہ جائے اور جب بک ساحہ سلک حم ہو حالبہ در مد سدہ سراب کو ساحہ سلک میں شامل ہہ کرے ہ کا سسبہ (۸) ڈرام سے کم ہونا جاھیے تاکہ ا جی سراب کی ب ہ اسانی د کھی جاسکے

ف ۹ دوکا ندر کہ یہ بھی ہوگا کہ سل سدہ ا ا مل ر وتلوں میں اب فروحب کرے اور وکاندار کہ ر ھ گا کہ د جی سراب کہ کسی او طرح ولا ی ا جبر قسم کی نا رہاد دوب کی طاھر کرکے فروخب کرے ا فروحب کے لیے مس کر ے ا رکھے

ف ۱۰ دکان راں ملبہ ن لازم ہوگا کہ ڈسلری ہے سراب مہ لے کی صو ب میں محصو ل مر حرا ہ کا ی میں داحل او ڈسلری کو ب ادا کرکے سراب حاصل کر ں جسکی صراحب حسب ل ہے

ڈ ب سراب (محصول بمر حرا ہ ہ کار میں داحل کرنا ہوگا) سب معرر ہ ڈسلری کو ادا کرنا ھ گا

ف ۸ کی ڈسٹری اور ھور نا ڈ و سے دوکاندر کو وت واحد میں ایک گالن سے کم سراب اہ ا ہ کی جائے گی

ف ۹ دوکان داران سراب جن کی دوکان کی فروخت ( ) گیلن لاٹھ ہو ان پر لازم ہوگا کہ وہ کم رکم ایک مہ ان (۲) گیلن کا حد کر لک سراب ہمیشہ می مہ ان میں رکھیں ورد گر دوکانداران سراب کی دوکانات کی فروخت ( ) گیلن سالانہ سے زائد ہو ان پر لازم ہوگا کہ وہ جس طرف میں سراب رکھیں اس کا ایک گج راڈ یعنی گز پیانہ مصدقہ مکہر آبکاری متعلقہ بہ ص معج سراب ہر وقت دوکان میں موجود رکھیں

ف متعلق اجازت نامہ کے آخری مہینہ میں ہی ماہ میں بلحاظ گرسنہ اوسط فروخت گیلن ما ہی سراب ا را ہوگی اس سے زیادہ اجرا ہوسکےگی اگر کسی زمانہ میں کوئی تہوار آجائے تو مالی ضرورت کی حد تک سراب اجرا ہوسکےگی جس کا تعین ناظم آبکاری کرسکیںگے

ف دوکاندار سراب پر لازم ہوگا کہ دوکان مخصوص غرض پر سمت ضرورت ظروف (یعنی مہ ان ما پہ یا قلعی دار ظروف یا ان کا صاف ڈ) مہیا کریں تاکہ سراب کا پیمانہ بہ سہولت ہو سکے

ف ۲ قانون آبکاری کے تحت جو قواعد اس وقت نافذ ہیں یا آ نافذ ہوں ان کی پوری پوری پابندی اجازت نامہ دار لازم ہوگی

ف سرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق کوئی ا ام پیدا ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق ہ من مال حکومت حیدرآباد کا تصفیہ قطعی ہوگا فقط

کلکٹر
آبکاری
مہہمم

سرائط خاص

متعلقہ دوکانات افیون

مطبوعہ حکومت حیدرآباد بحسب دفعہ ( ) قانون افیون و اشیا مسمی

ف اجازت نامہ دوکان ہذ ہ سررشتہ آبکاری کی رو سے دوکان دار کو ا ر کی جلد وسی کی اجازت ہوگی بجز دیگر اشیا مسمی کی احت و فروخت کی اا ل سے ار ہوئی ہیں ہرگز اجازت نہ کی

ف ۲ ایسے اس افیون کے جو سرکاری گ ام سے اجرا کی جائے کوئی اور اجری دوکاندار فروخت نہ کرسکےگا اور نہ اپنے قبضہ میں رکھ سکےگا

ف ۳ وکاندارکہ ا ن کی سرا ی معاہہ گ دام سرکاری ہے اس معد ر ں کی ہ ے گی ہ دوکان کے لیے معور کی گی ھ

ف تمام دوکا ا کے لیے وکانداروں کو ا ن حساب (۴ ۲) رو ں ر گ ام کاریٹا سے دھا گی

ف دوکاندار ح حلر مروسی ںں آزاد ہوں گے کہ حس ح سے حاھیں مروحب کر ں

ف ۶ وکانداروں کو عاری ور با مالو کی اسوں حسب دل طرمہ ر ھاے گی

(الف) مالو سے ا ون کے حو گولے حس معدار کے وصول ہوتے ھس وہ مد ورں کسی دے حاس گے او گولے آد سر سے کم ہیں ے حاس گے

(ب) عاری ہ رکے کسک ورن کسی کے بعیرحسب صراحب حاسسہ } جھوٹا ک ک ھا معور ورں پر ے حاس گے کاٹ کر ہں ے حاس گے } سیرڈ ک ک ا ک سیر

ف اگر کوئی دوکاندار ناحاہر د و وحب میں حصہ لے یا عمداً حاہر مل و ارسال کسدگاں کو ام ن مروحب ا حوالہ کرے یا ناظم ابکاری کو ہ ناورکرنے کی وحہ ہو کہ دوکان داران اعمال کا مرتکب ہوا ہے تو معد ملم ہدی وحو ناظم ابکاری محار ہوں گے کہ سی دوکان کا والہ مسسوح کر ہں یا دکان کے مکرر ھراح کیے حانے یا بدمہ داری دوکان دار ماصر کوئی دوسرا ا ںطام کرنے کا حکم ن حب روا ہ حالات مدکور کے تحب مسدح ہو حاے تو ٹھیک کی نوری رقم اسی وقت دوکاندار ماصر کے مہ واحب لادا قرارپاے گی اور حسب ضابطہ وصول کرلی حاے گی اور دکان کا مکر ر اسطام بحق سرکار کیا حاے گا

ف ۸ دکان کی عمارت میں صرف اسوں کی حلر مروسی ہوسکے گی ا ون حوری ا ن کسی ہ گر حاہر ہو گی

ف ۹ اول نعلقداراں اصلاع صرف باعراض طبی دوا فروسوں کو مرکبات مروحب کرنے کے لیے حداگانہ پروانہ د ے کے محاز ہوں گے

ف پروانہ کی سا ہر کسمسٹر کے افیون فروحب کرنا حاہر ہ ہوگا

ف ر مامون ادنوں و اسا معسن کے متعلق حو مواعد اس وقت نافذ ھیں یا آسدہ نافذ ہوں ن کی نوری پوری پابندی احارت نامہ پر لازم ہو گی

ف ۲ سرائط ھدا کی کسی عبارت کے مہوم یا مسا سے متعلق اگر کوئی ا ام دا ہو تو اس کی تعسر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا تصفیہ قطعی ہوگا فقط

کلکٹر
آبکاری ________
سم حم

شرائط خاص

متعلقہ دوکانات گانجہ

منظورہ حکومت حیدرآباد تحت دفعہ ( ) قانون افیون وادویات منشی

(۱) اجازت نامہ دوکان محوزہ مندرجہ آبکاری کی رو سے دوکاندار کو صرف خلردہ فروشی گانجہ و بھنگ کی اجازت ہوگی گانجہ اور بھنگ میں تمباکو ملاکر فروخت کرنا جائز نہ ہوگا اجازت نامہ مجاز نہ ہوگا کہ گانجہ اور بھنگ سے دیگر مرکبات تیار یا فروخت کرے

(۲) سوائے اوس بھنگ و گانجہ کے جو گودام سرکاری سے دیا جائے کوئی اور گانجہ و بھنگ اجازت نامہ فروخت نہ کرسکے گا اور نہ اپنے قبضہ میں رکھ سکے گا

(۳) اجازت نامہ کو گانجہ و بھنگ کی سربراہی متعلقہ گودام سرکاری سے اس مقدار میں کی جائیگی جو دوکان کے لیے مقرر کی گئی ہو

(۴) گانجہ حساب (۴۹) روپیہ اور بھنگ حساب (۴۴) روپیہ فی سیر اجازت نامہ کو دی جائیگی
)

(۵) دوکانداران نرخ خلردہ فروشی میں آزاد ہوں گے کہ جس نرخ سے چاہیں فروخت کریں

(۶) دوکاندار کو وقت واحد میں گودام سرکاری سے گانجہ ایک مہر زدہ پیاکٹ سے کم نہیں دیا جائیگا یہ پیاکٹ پاو سیر نصف سیر کے یا ایک سیر کے ہونگے اور ہر ایک پیاکٹ بلا وزن کسی بہ قیمت مقرر حساب (۴۹) روپیہ فی سیر دیا جائے گا اور یہ کہ گودام میں جس وزن کے پیاکٹ موجود ہوں وہ دوکاندار کو لینے ہوں گے

(۷) اگر کوئی دوکاندار ناجائز خرید و فروخت گانجہ و بھنگ یا ناجائز کاشت گانجہ میں حصہ لے یا اجازت نامہ کاشتکاران گانجہ سے ناجائز طور پر گانجہ حاصل کرنے کی غرض سے ساز باز کرے یا عمداً ناجائز نقل و ارسال کے لئے کسی کو گانجہ یا بھنگ فروخت یا حوالہ کرے یا ناظم آبکاری کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ دوکاندار ایسے افعال کا مرتکب ہوا ہے تو بعد علم بندی وجوہ ناظم آبکاری مجاز ہوں گے کہ ایسی دوکان کا پروانہ منسوخ کریں یا دوکان کا مکرر ہراج کیے جائے یا بقیہ داری دوکاندار قاصر کوئی دوسرا انتظام کرنے کا حکم دیں جب پروانہ حالات مذکور کے تحت منسوخ ہو جائے تو ٹھیکہ کی پوری رقم سی وقت دوکاندار قاصر کے ذمہ واجب الادا قرار پائے گی اور حسب ضابطہ وصول کرلی جائے گی اور دوکان کا ہراج مکرر جو سرکار کیا جائے گا

(۸) دوکاندار کو گانجہ کے بیج یا گانجہ و بھنگ کی کوئی مقدار طلب کرنے کا حق ہوگا گانجہ کے بیج یا گانجہ و بھنگ کا کوئی حصہ جو ناقابل استعمال ہوگیا ہو اگر اس

کے تلف کرنے کی دوکاندار کو ضرورت محسوس ہو تو مہتمم داد آبکاری (جس کا درجہ سب انسپکٹر آبکاری سے کم نہ ہوگا) کی تصحیح و اجازت کے بعد اسی کے بالمواجہ اس ناقص گانجہ و بھنگ کا اتلاف عمل میں آسکے گا اور اس تلف شدہ گانجہ و بھنگ کا کوئی معاوضہ سرکار سے نہ دیا جائے گا

ف ۹ دوکاندار کو کاشتکاران گانجہ و سر اھی کے بدگان گانجہ سے کسی قسم کی قرابت یا تعلق نہ ہونا چاہیے

ف ۱۰ دوکاندار کو بشرط مطالبہ و ضرورت مقدار گانجہ فروخت شدہ کے (۸ / ۱) حصہ تک بھنگ گودام سرکاری سے ادا کی جا سکتی ہے دوکاندار کو اختیار حاصل ہے کہ بوقت وجد یا انتخاب حاصل کرے

ف ۱۱ پروانہ کی بنا پر گشت کر کے گانجہ و بھنگ فروخت کرنا جائز نہ ہوگا

ف ۱۲ قانون افیون و اشیا منشی کے تحت جو قواعد اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ نافذ ہوں انکی پوری پوری پابندی اجازت نامہ پر لازم ہوگی

ف ۱۳ شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق اگر کوئی ابہام پیدا ہو تو اسکی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا تصفیہ قطعی ہوگا فقط

کلکٹر
آبکاری ــــــــــ
مہتمم

شرائط عام متعلقہ دوکانات شراب ولایتی

ف ۱ جملہ دوکانات شراب ولایتی بحکم ادرسے کھولی جائیں گی اور ہر روز کھلی رکھی جاسکیں گی بجز اس کے کہ حسب ضابطہ اس کی دائمی یا عارضی مسدودی کا حکم ناظم آبکاری نے دیا ہو شراب کا اتنا ذخیرہ دوکان میں ہر وقت موجود رہے جو مقامی ضرورت کیلئے کافی ہو

ف ۲ سوائے ان دوکانات کی عمارت کے جو مملوکہ یا زیر اجارہ سرکار ہوں مالک اور دوکاندار کیلئے جو نہ زان دوکانات کو ایسی ہی دوکان کیلئے مکان کا مطور ہو ایک سال کے واسطے انتظام مناسب کرلینا ہوگا ان کو اختیار ہوگا کہ حدود آبادی کے اندر کوئی مناسب مقام منتخب کرلیں بشرطیکہ ایسے منتخب شدہ مقام کو اول تعلقدار بعد مشورہ کوتوالی مقامی پسند و منظور کریں

ف ۳ فروخت کسی بھی مناسب عمارت میں کی جائیگی جو کلا یا جزاً محض دوکان کیلئے مخصوص کردیگئی ہو اگر دوکان اور اس حصہ عمارت کے درمیان جو رہائش کیلئے استعمال ہوتا ہو کوئی راستہ ہو تو اس راستہ کو ہمیشہ مقفل رکھا جائیگا

(۴) ہر دوکان کے سامنے ایک بورڈ نمایاں مقام پر آویزاں رکھا جائیگا جس پر اس اجازت نامہ کی نوعیت اور بیان کئے گئے جہاں فروخت عمل میں آتی ہے اجازت نامہ کا نام اور موجودہ نرخ جلی حروف میں واضح طور پر عام فہم زبان میں لکھا جائیگا

(۵) اجازت یافتہ ہر اس شے کے جسکی فروخت کیلئے اجازت نامہ دیا گیا ہو کوئی اور مسکرات یا اشیا اپنی دوکان میں رکھنے یا فروخت کرنے کا مجاز ہوگا مگر اصول وضابطہ کی ایک ہی دوکان میں علحدہ علحدہ اجازت ناموں کی موجودگی کی صورت میں بشرطیکہ فروخت جائز ہوگی اجازت یافتہ اس امر کا مجاز ہوگا کہ مسکرات کو بیرون حدود دوکان کسی اور مقام پر رکھے

(۶) کوئی دوکان آبکاری طلوع آفتاب سے قبل نہ کھولی جائیگی اور نہ شب کے ۹ بجے کے بعد شراب کے فروخت کرنیکی اجازت رہیگی البتہ ہوٹل میں (۱۱) بجے شب تک اور بیرون میں حسب ہدایت تک فروخت کیجاسکیگی

(۷) جب کسی دوکان پر سے کوئی رجمنٹ یا فوج کا دستہ یا جلوس یا پولیس گذرنے لگے یا دوکان کے قرب وجوار میں مجمع رہے یا جب دوکان کے بند کرنے کیلئے کسی اور خاص وجہ کی ضروری اطلاع ناظم آبکاری اول تعلقدار یا عامل مہتمم آبکاری دیں تو وہ دوکاندار کو اپنی دوکان بند کرنا لازم ہوگا

(۸) اجازت نامہ کی نسبت میں بحر داشت یا معاوضہ کا کسی بنا پر بھی دعوی نہ کیا جاسکیگا

(۹) اجازت یافتہ شخص کو صرف ایسے پیمانے و اوزان و ترازو استعمال کرنے ہونگے جو ناظم آبکاری وقتاً فوقتاً مقرر کریں چھوٹے پیمانے استعمال کرنا اور کم ناپنا یا تولنا سخت ممنوع ہے

(۱۰) دوکان میں جو مسکرات رکھکر فروخت کیجاتی ہیں وہ خالص آمیزش سے پاک ہوں اور ان کو زیادہ تیز آور یا کم تیز آور و کم قوت بنانے یا رنگینی اور غرض سے ان میں کوئی چیز ملانے کا دوکاندار کو اختیار نہ ہوگا

(۱۱) کسی دوکان میں سیندھی یا شراب فروشی کیلئے کسی عورت کو بلا خاص اجازت اول تعلقدار ضلع یا تعلقدار آبکاری بلدہ مقرر نہ کیا جائیگا الا اس صورت کے کہ وہ عورت اجازت یافتہ کے خاندان سے ہو

(۱۲) کسی شخص کو جو مرض جذام یا کسی اور متعدی مرض میں مبتلا ہو یا جسکی عمر (۱۸) سال سے کم ہو اجازت نامہ نہیں دیا جائیگا ان اشخاص کو یا ان کے ذریعہ جنکی عمر (۱۸) سال سے کم ہو یا جو مرض متعدی یا جذام میں مبتلا ہوں کسی مسکر شے کی فروخت یا درآمد برآمد یا نقل و ارسال کرنا یا کرانا یا دوکان میں کسی حیثیت سے مسکرات کی فروخت وغیرہ کیلئے ملازم رکھنا سخت ممنوع ہے کسی شخص کو جو قانوناً تعزیرات سرکار عالی کے تحت مجرم ثابت ہوا ہو مسکرات کی فروخت وغیرہ کے لئے بلا

اجازت مہتمم آبکاری متعلقہ ملازم نہ رکھا جائیگا مہتمم آبکاری حسب ضرورت کسی دوکان کے جملہ ملازمین اور ان اشخاص کے نام جو ملازم کیے جانے والے ہوں طلب کرسکیں گے اور کسی شخص کو جس کو وہ پسند نہ کریں ملازمت سے علحدہ کرنے یا ملازم نہ رکھنے کا حکم دے سکیں گے اور اجازت نامہ پر ایسے حکم کی تعمیل لازمی ہوگی

ف ۱۳ مسکرات مندرجہ ذیل اشخاص کے ہاتھ فروخت کیے یا ان کو دیے نہیں جاسکینگے

(۱) مجانین

(۲) اشخاص جن کے متعلق علم یا یقین ہو کہ وہ بالغ نہ ہوں

(۳) اشخاص جن کے متعلق علم یا گمان ہو کہ وہ کسی فساد یا شورش میں جو امن عامہ یا کسی اور جرم کے ارتکاب میں شریک ہونے والے ہیں

(۴) ملازمین کوتوالی آبکاری ریلوے یا موٹر بس کے ڈرائیور جبکہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہوں

(۵) نوروپین سپاہی اور ان کے خاندان کے افراد

ف ۱۴ اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ شراب ولایتی کی درآمد کے ساتھ جو راہداری پاس آئے انکا اندراج روزنامچہ حساب میں کیا کرے اور انہیں فائل کر کے عہدہ داران متعلقہ کی تنقیح کے لیے بوقت تنقیح پیش کرے

ف ۱۵ مختلف اجازت ناجات میں شراب کی اجرائی کیلئے جو مقدار مقرر کیگئی ہے اس مقدار سے زیادہ کسی شخص کو دوکان سے اجرا نہ ہوسکیگی

ف ۱۶ دوکان میں قمار بازی یا کسی قسم کی بے قاعدگی جاری مجبور نہ ہوگی اور ہر ہوٹل کے کسی دیگر دوکان میں کسی قسم کی بھی دعوت یا جلسہ کرنا سخت ممنوع ہے اجازت نامہ اشخاص کو کسی بھی قسم مسکرات کے فروخت کی نسبت سائن بورڈ ٹانگنے یا اشتہاروں کے ذریعہ شاہراہوں یا گلی کوچوں یا عام عمارت گاہوں کے قریب اعلان کرنا سخت منع ہے

ف ۱۷ ڈاکو چور اور دیگر بدمعاش اشخاص کو دوکان میں نہ رکھا جائے اور نہ پناہ دی جائے بلکہ ایسے اشخاص اگر دوکان پر آئیں تو اسکی اطلاع قریب ترین سپرنٹنڈنٹ یا عہدہ دار پولیس کو دی جاوے

ف ۱۸ کسی شخص کو رات میں دوکان میں نہ ٹھہرایا جائے

ف ۱۹ رقم یا سرحدبندی جو فروخت مسکرات بارہ ماہہ مساوی اقساط میں اگر اقساط مقرر کیے گئے ہوں تو اس تعلقہ کے سرکاری خزانہ میں جہاں دوکان واقع ہو داخل کرنا اجازت نامہ پر لازم ہوگا ہر سال ماہانہ اقساط کی ادائی کا آغاز ماہ آذر سے ہوگا ہر ماہ کی قسط دوسرے مہینے کی پانچ تاریخ پر اور اگر پانچ تاریخ کو تعطیل واقع ہو تو چھ

تعطیل کے بعد دفتر کے پہلے روز داخل خزانہ ہو تو رقم زر وصول پر سود بشرح (۲)
فیصدی سالانہ لگایا جائیگا اور ہر ( ) روپیہ یا اس کیلئے آٹھ آنے سے کم سود نہیں لیا
جائیگا اسی عدم ادائی کی علت میں جو سب ضوابط اول تعلقدار تاوان عائد کیا جاسکتا
جسکی تعداد سود واجب الوصول کی تعداد دو چند سے زائد نہ ہوگی اگر دوسرے ماہ کی
۲ تاریخ تک بھی رقم مع جرمانہ سود داخل نہ ہو تو عدم ادائی قسط کی علت میں دوکان
فروخت کردی جاسکیگی

ف ۲ اول ملعدار ضلع یا تعلقدار آبکاری ضلع کو اختیار ہوگا کہ بصورت عدم ادائی
اقساط اجارہ نامہ دوکان راجی کو کسی مقرر مدت تک منسوخ کردیں بعلت عدم ادائی
قسط اجارہ یا نہ کسی مقررہ مدت کیلئے منسوخ ہونیکی صورت میں حق فروخت دوبارہ فروخت کیا
جاسکیگا اور اسکا عمل جدید ٹھیکدار کے نام جدید اجارہ نامہ کی تاریخ سے ہوگا یا کسی اور طریقہ
پر حسب ضوابط تعلقدار ایسے منسوخ شدہ اجارہ نامہ کا تصفیہ ہوسکیگا سوائے
فروخت کے کسی اور طریقہ پر اجارہ نامہ کا تصفیہ کرنے میں دوکان کی مسدودی بھی
شامل ہوگی اجارہ نامہ عارضی طور پر منسوخ ہونے یا دوبارہ فروخت کرنے یا کسی اور
طریقہ پر اس کا انتظام کرنے سے جو نقصانات عائد ہوں انکی ادائی دوکاندار ذمہ دار ہے کرائی
جائیگی لیکن وہ کسی منافع کا جو اس انتظام سے حاصل ہو مستحق نہ ہوگا وزیر اسکی دو جملہ
دھوکہ بھی پوری ضبط ہوسکیگی جبکہ دار جو اجارہ نامہ کو کسی مقرر مدت کیلئے
منسوخ کرنیکا مجاز ہو وہ جس فروخت کے دوبارہ فروخت یا اور کسی انتظام کے ہونے تک
حسب ضوابط خود دوکان مسدود رکھنے کا انتظام کرسکیگا

ف ۲ کوئی جنس فراہمی یا فروخت مسکرات بغیر اول ملعدار کی اجازت کے فروخت
یا کسی اور طریق منتقل نہ کیا جاسکیگا اور نہ کوئی شریک دار بنایا جاسکیگا البتہ کسی
دوکان کے انتظام کے کاروبار کی انجام دہی کیلئے ایجنٹ یا نوکر مقرر کیے جاسکینگے جن
کے لیے اجارہ نامہ کی طرف سے مہتمم آبکاری کے پاس درخواست ایک آنہ کا ٹکٹ حسب
ضابطہ چسپاں کرکے پیش کیا جاکر نوکر نامہ سادہ کاغذ پر بموجب نمونہ منظور حاصل
کرنا ضروری ہوگا

ف ۲۲ اجارہ نامہ پر لازم ہوگا کہ مہتمم آبکاری یا دیگر عہدہ دار آبکاری جسکا
درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو جو نقشہ حساب اور مواد دوکان کے متعلق طلب کریں
فراہم کردیا جائے

ف ۲۳ اجارہ نامہ پر لازم ہوگا کہ اس کے ملازمین متعلقہ سے ساری حمل و نقل
و فروخت شراب سیندھی افیون و گانجہ یا خلاف ورزی قواعد قانون آبکاری کے متعلق جو
امور خلاف ضابطہ سرزد ہوں یا جو اسکے علم میں آئیں انکی رپورٹ مہتمم آبکاری کو
دیں اور ایسے ملازمین کو آئندہ ملازمت میں رکھنے کے متعلق مہتمم آبکاری جو حکم
دیں اسکی تعمیل کریں

ف ۲۴ اجارہ نامہ کا ملازمین آبکاری پولیس اور مالگزاری سے کسی قسم کا
رقمی معاملہ کرنا قطعاً ممنوع ہے

ف ۲۵ قانون تمباکو ... جو اس سسی کے حسب جو عام احکام وقواعد آئندہ نافذ ہوں ان کی پابندی اجازت یافتہ پر لازم ہوگی

ف ۲۶ مندرجہ ذیل عہدہ داران سرکاری اجازت نامہ دوکان آبکاری کی معائنہ اور معائنہ اجازت نامہ کے مجاز ہونگے

( ) ہر عہدہ دار سررشتہ مال جسکا عہدہ تحصیلدار سے کم نہ ہو

(۲) ہر عہدہ دار آبکاری جسکا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو

عہدہ داران مذکور حدود دوکان میں داخل ہوئے اجازت نامہ طلب و معائنہ کرے اور اس کی تنقیح کرنے دوکان کے حساب طلب فوراً جانچ اور مسکرات کی ملک کا معائنہ کرنے کے مجاز ہونگے اجازت یافتہ پر لازم ہوگا کہ اگر اجازت نامہ میں اندرونے تنقیح حدود کی رقم کی ضرورت ہو تو اجازت نامہ نہ عطا کیا جاسکے ہم آبکاری کے پاس پیش کر کے رقم کرائے یا ان کے مطالبہ پر فوراً رقم بھیجدے

ف ۲۷ عہدہ داران تنقیح کرنے کیلئے مقرر نمونہ کی انسپکٹر تک دوکان پر آویزاں رکھی جائیگی اسکی حفاظت وحفاظت کی ذمہ داری اجازت نامہ پر ہوگی نہ انسپکٹر تک سرکاری ملک ہوگی اجازت نامہ کی مدت کے اختتام پر اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ اس کتاب کو معہ اجازت نامہ کے انسپکٹر آبکاری یا اس کے حکم پر حد ذ دوکاندار کو واحد رسید دلائے

ف ۲۸ و تمام عہدہ دار جو دوکانات کی تنقیح کے مجاز ہیں اس امر کے بھی مجاز ہونگے کہ جب کوئی شے از قسم مسکرات وقت تنقیح ناجائز طور پر پائی جائے یا جس کے متعلق ان کو شبہ ہو کہ شرط نمبر ( ) میں بتلائے ہوئے طریقوں میں سے کسی طریقہ پر آمیزش کیگئی ہے تو اس شے کو فروخت ہونے سے روکیں اور ضبط کرلیں اور فوراً رپورٹ کریں اور تعلقدار و مہتمم آبکاری کو اختیار ہوگا کہ ایسے مضبوطہ مسکرات کو تلف کردیں

ف ۲۹ اگر کسی شرط مندرجہ اجازت نامہ ہذا کے خلاف کوئی عمل ہوا ہو جوا ایسا عمل اجازت نامہ شخص کی طرف سے ہوا ہو یا اس کے ملازم کی طرف سے تو اول تعلقدار ضلع یا تعلقدار آبکاری بلدہ یا مہتمم آبکاری مجاز ہونگے

الف اجازت نامہ پر پچاس روپیہ تک جرمانہ کریں

ب اس خاص خلاف ورزی کیلئے اجازت یافتہ شخص یا اس کے ملازم کے معاملہ میں عدالتی کارروائی کئےجانیکا حکم دیں اور اگر ناظم آبکاری ضروری خیال کرتے تو لائسنس منسوخ کر کے رقم دھروت بھی ضبط کرسکینگے اس امر کے تحت کسی اجازت نامہ کی تنسیخ ہونے پر مدت اجازت نامہ کی باقی ماندہ رقم اجازت نامہ دار کے ذمہ واجب الوصول قرار دیکر حسب ضابطہ وصول کرلیجاسکیگی

نوٹ ۔ مسلسل ومتعدد خلاف ورزی شرائط اجازت نامہ کی شکل میں مسلسل و متعدد جرمانے کئے جاسکینگے

ف ۲۹- اگر اجازت نامہ کی میعاد میں کسی عدالت سے کسی خلاف ورزی قانون
آبکاری یا کسی اور جرم کی ادائی میں جس قانون کی رو سے سزا ہوئی ہو جس کی
وجہ سے اول مذکورہ کی رائے میں وہ اجازت نامہ رکھنے کے قابل نہ ہو تو ناظم آبکاری کو
اس امر کی اطلاع ملنے پر کہ اجازت نامہ یافتہ شخص اجازت نامہ کے اجرا ہونے کے قبل کسی
جرم کے رو سے کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پایا تھا مگر اس نے واقعہ کو پوشیدہ
رکھا ہے تو ایسی صورت میں ناظم آبکاری کے حکم سے اس کا اجازت نامہ ضبط کر لیا جائیگا
اور اجازت نامہ کی زر ضمانت ضبط ہو جائیگی اور اس کے متعلق کسی اور
طریقہ سے انتظام کیا جا سکتا ہے اگر رقم میں کمی ہو اس کی اجازت نامہ سے
پابجائی کرالیجاویگی بصورت مانع وصولی بھی عائد ہوگا

ف ۳۰- اگر کسی اجازت نامہ ایک سے زائدہ اجازت نامہ رکھتا ہو اور ان میں سے
کوئی ایک بھی تحت دفعات (۲۹ و ۳۰) مندرجہ بالا تحت شرائط خاص متعلقہ دوکانات
شراب ولائتی منسوخ ہوجائے تو ناظم آبکاری جب مناسب خیال کرے خود یہ حکم دے سکیگا
کہ جملہ اجازت نامہ جات جو ان میں سے شخص مذکور کے نام ہوں منسوخ کردئے جائیں جو تحت
قانون آبکاری ہوئے ہوں اور ان کو دوبارہ فروخت کیا جائے یا ان کے متعلق کسی اور
طریق کا انتظام عمل میں لایا جائے ان تمام صورتوں میں جملہ نقصانات کی ذمہ داری
و پابجائی اجازت نامہ دار پر رہیگی اور اگر ضرورت ہو تو ناظم آبکاری یہ حکم بھی
دے سکیگا کہ جو رقم اجازت نامہ نے بطور ضمانت داخل کیا ہے ضبط کر لیجائے جب
اس امر کے تحت کسی اجازت نامہ کی منسوخی عمل میں آئے تو منسوخ شدہ
اجازت نامہ کے متعلق ما بقی کی پوری رقم اجازت یافتہ ماصر کے ذمہ فوراً ہی واجب الادا
قرار پائیگی جو حسب ضابطہ ضبط کرا جا سکیگی

ف ۳۲- کوئی دوکاندار شراب سلسلہ عام یا وضع سے الدروں ملت معہد کسی دوسرے
نام یا دوسرے موضع میں منتقل نہ ہو سکیگی لیکن خاص صورت میں عہدہ دار صلع کل
منتقلی دوکان کا اختیار حاصل ہے فقط

مددگار ناظم آبکاری

شرائط خاص ڈپو ہائے شراب

منظورہ حکومت حیدرآباد تحت دفعات (۲ و ۵۰) قانون آبکاری

ف ۱- سررشتہ کے مددگار خواہ ڈسٹلرس ہوں یا دیگر اشخاص اس امر کے ذمہ دار
ہونگے کہ اپنے رقبہ سررشتہ کی دوکانات شراب کی مناسب سررشتہ کیلئے موزوں مکانات
میں تھوک فروشی کے ڈپو قائم کریں جن کو ڈپو کے کاروبار خود ڈسٹلرز کرینگے ان کے
اجازت نامہ جات بلا فیس جاری کئے جائینگے البتہ دیگر سررشتہ کے مددگار کو ہر ڈپو
کے اجازت نامہ کیلئے ( ) روپیہ فیس ادا کرنی ہوگی

ف ۲ ۔ سربراہی کنندگان پر لازم ہوگا کہ اپنے ذاتی مصارف اور اہتمام سے باہم ملحقہ معاملہ حسب ذیل انتظامات کریں

شراب کا ذخیرہ رکھنے کیلئے حسب ضرورت پیپے اور ٹانکی مہیا رکھیں

۲ ۔ مستند آلات صحیح وزن و پیمانہ جات شراب مثلاً ایک ہائیڈرومیٹر ایک تھرمامیٹر ایک گلاس و مل ٹیک ایک مگ راڈ اور ایک گیلن پر کا سٹ بمطابق نمونہ منظور ناظم آبکاری ڈپو پر رکھیں

۳ ۔ شراب کے جمع و خرچ اور اجرائی کے حسابات ہر وقت صحیح اور مکمل حالت میں منظور رجسٹرات میں صفائی سے درج کئے جائیں

۴ ۔ ظروف اجرائی شراب پر ثبت کرنے کے لیے مہر محکمہ آبکاری ضلع متعلقہ کی منظور مہر رکھیں

نوٹ ۔ آلات مندرجہ ضمن (۲) و رجسٹرات مندرجہ ضمن (۳) محکمہ ہٰذا سے ابکاری یا دفتر مہتمم سے حاصل کئے جاسکتے ہیں

ف ۳ ۔ ڈپو کے ہر پیپے یا ٹانکی پر اس پیپے یا ٹانکی کی مقدار نمایاں حروف میں روغنی رنگ سے لکھی جانی چاہیے پیپے یا ٹانکی پر جو حروف ثبت کئے جائیں یا داغے جائیں اور ان پر جو مقدار درج ہوگی اس کی صحت کا سربراہی کنندہ ذمہ دار رہیگا (۸) گیلن یا اس سے زائد کی گنجائش کے پیپے پر مندرجہ مقدار میں کسرات ہوں تو ان کا تکملہ قریب ترین نصف گیلن کے عدد سے اور اس سے کم گنجائش کے پیپے کی مقدار کی کسرات کا تکملہ قریب ترین پاؤ گیلن کے عدد سے کیا جائیگا

ف ۴ ۔ ہر ڈپو کے سامنے ایک تختی آویزاں کی جانی چاہیے جس پر ڈپو کا نام اور اجازت نامہ کا نمبر اجازت یافتہ شخص کا نام اور فروخت کا نرخ فی گیلن صاف لکھا جائے

ف ۔ سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ سابق سربراہی کنندہ کی جمع شدہ شراب آخر سپٹمبر تک سلک کر جائے اس کو عوض سربراہی دوکانات ادائی مصب و محصول ادا شدہ و اخراجات باربرداری لازمہ حاصل کرے اگر اخراجات باربرداری میں تکرار واقع ہو تو اس کا تصفیہ بمشورہ مہتمم ابکاری کلکٹر ضلع متعلقہ کرینگے اور ان کا فیصلہ قطعی ہوگا

علاوہ ازیں سابقہ سربراہی کنندہ کی جمع شدہ رقم محصول و ضبط شراب حالیہ سربراہی کنندہ نہ ادائی نقد رقم سربراہی کنندہ سابقہ سے اپنے نام پر لازماً منتقل کرے اسی طرح سابقہ سربراہی کنندہ کے نام منظور و منتقح بھی حالیہ سربراہی کنندہ نقد ادائی رقم محصول اپنے نام پر ڈسٹلری سے اجرا کروا سکنے کا پابند رہیگا

نوٹ ۔ اگر دوران معاملہ میں شمائلہ کردہ مصب و محصول شراب میں کوئی اضافہ ہو تو سلک شراب و تسلیم سابقہ کی بابت اضافہ شدہ رقم بھی خزانہ سرکار میں داخل کرنی چاہیے

ف ۶ (الف) ہر راہی کنندہ پر یہ لازم ہوگا کہ جو اجازت نامہ کے تحت جو اجازت نامہ
یہ ہے ڈسٹلری یا ویرھوز سے ادائی ٹیکس و محصول مقررہ جو لادی گئی ہو اس طور سلک
راہی کنندہ یہ سے حاصل کی گئی ہو کوئی دوسری شراب ڈپو میں لائے یا رکھے یا
فروخت کرے ڈپو پر شراب ڈسٹلری اور ویرھوز سے راست لیجایا ہوگا

(ب) ڈسٹلری یا ویرھوز سے شراب حاصل کرتے وقت راہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ
ہر ایک شراب کے لیے نمونہ جدا رکھے جس میں شراب بطور نمونہ بھر کر اس پر مہر
ڈسٹلری یا ویرھوز میں لگادی جائیگی اس نمونہ کی شراب فروخت کرنے کی ڈپو دار کو اس
وقت تک اجازت ہوگی جب تک کہ اس نمونہ کے ساتھ خریدی ہوئی شراب ختم ہوجائے
ڈپو کے اسٹاک کی تکمیل کے لیے اگر درمیان میں ڈسٹلری یا ویرھوز سے شراب حاصل کرنے
کی ضرورت ہو تو ڈپو دار پر لازم ہوگا کہ نمونہ شراب کے لیے علحدہ نمونہ لیجائے اور
جب تک یہ نمونہ ختم نہ ہو حالیہ درآمد شدہ شراب کو سابقہ ملک میں رکھ کر
فروخت کرے

ف (الف) ڈپو دار پر لازم ہوگا کہ ڈپو میں ہر وقت اہم معاملہ کم از کم گزشتہ
… ماہ کی ماہانہ اوسط کے مساوی … دن کی سربراہی کی مقدار میں شراب کا
ذخیرہ موجود رکھے جس کا تعین … ہوتا رہے گا بوقت اجرائی اجازت نامہ کردیا جائیگا
اور موجودہ … بھی اس کی صراحت کردی جائیگی اور جو سرابط ڈپو میں رکھے ان میں
اعداد کا اندراج کیا جائیگا دوکانات پر اگر شراب کے خرچ میں اضافہ ہوجائے تو ڈپو دار
پر لازم ہوگا کہ حسب ضرورت شراب کا زائد ذخیرہ فراہم کرے ناکافی سربراہی کی صورت
میں ناظم آبکاری مجاز ہونگے کہ سربراہی کنندہ کی مدخلہ رقم ڈپازٹ سالانہ یا اس کا کوئی
جزو ضبط کرلیں یا جیسا کہ … کا حکم دیں ایسی صورت میں سربراہی کنندہ پر لازم
ہوگا کہ دوبارہ ڈپازٹ فوری داخل کرے پھر اگر سربراہی کنندہ کسی وجہ سے سربراہی
شراب سے قاصر ہوجائے یا ناکافی سربراہی کرے تو ذمہ داری سربراہی کنندہ شراب کی
سربراہی کا کوئی اور مناسب انتظام بصرفہ سرکار کرایا جائیگا اور اس طرح انتظام کی
میں یا بوجہ عدم سربراہی شراب جس قدر نقصان سرکار اور جس قدر نقصان دوکانداران شراب
کا ہوا ہو اس کی تلافی کی ذمہ داری سربراہی کنندہ قاصر پر رہیگی اور رقم نقصان اس
کی ڈپازٹ اور اس کی ذات و جائداد سے مثل بقایا مالگزاری وصول کرلیجائیگی

(ب) عدم سربراہی شراب کی وجہ سے دوکاندار شراب کا جو نقصان ہو اس کا تعین
ناظم آبکاری کریں گے اس خصوص میں مجلس مال کا فیصلہ قطعی ہوگا

ف ۸ شراب جو فروخت کیجائے یا فروخت کرنے کی غرض سے رکھی جائے اچھی
قسم کی اور غیر آمیزش شدہ ہونی چاہیے اس میں کوئی شے اس کی … کو بڑھانے یا گھٹانے
یا کسی اور غرض سے شامل نہیں کی جانی چاہیے

ف ۹ ڈسٹلری یا ویرھوز سے جس دن شراب وصول ہو سربراہی کنندہ کو چاہیے کہ
اس کی اطلاع اسی روز بغرض تنقیح سب انسپکٹر سرکل کو دے اور بعد تنقیح و جانچ

عہدہ دار مجاز یہ جانچ نہ کر لے سب انسپکٹر اگر دو ... و او انسپکٹر کا ... ہو تو اس کی اطلاع انسپکٹر کو فرض منصبی دے سکتی ہے ... اس اطلاع کے ملنے پر سب انسپکٹر یا انسپکٹر کا فرض ہوگا کہ وہ فوراً ڈپو پر جاکر وصول شدہ شراب کی جانچ و پڑتال کریں سب انسپکٹر یا انسپکٹر کی جانچ و پڑتال کے بعد ڈپو دار اس شراب کا اجرا کر سکتا ہے

اگر بوجہ دورہ سب انسپکٹر یا انسپکٹر کی جانچ میں تاخیر کا اندیشہ ہو اور اجرائی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہو تو ڈپو دار وصول شدہ شراب کے متعلقہ بقدر ضرورت کے بعد دیگر شراب کے پیپے کھولکر اس کی قوت و مقدار کی جانچ کر کے رجسٹرات متعلقہ میں درج کر کے شراب اجرا کر سکیگا لیکن جب تک کہ سربمہر پوری طرح ختم نہ ہو جائے دوسرے پیپہ کو کھولنے کی ہرگز اجازت نہ ہوگی کوئی پیپہ جس سے اجرا ہو رہا ہو ختم ہو جائے ڈپو ... وصول ہو اور سب انسپکٹر یا انسپکٹر مستقر پر موجود نہ ہوں تو ڈپو دار بلا انتظار جانچ کھول سکیگا اس صورت میں ڈپو دار پر لازم ہوگا کہ وہ اس پیپہ کا نتیجہ درج رجسٹر کرے اور بوقت جانچ دیگر پیپہ جات سب انسپکٹر یا انسپکٹر کے اس میں کرے جانچ کنندہ عہدہ دار پر لازم ہوگا کہ وصول شدہ شراب کی جانچ کے بعد نتائج کا اندراج رجسٹرات ڈپو میں کرے

ف ۱ ڈپو سے کبھی دوکاندار کو ایک گیلن سے کم شراب اجرا نہ کی جانی چاہیے ڈپو کی ہر اجرائی کے ساتھ راہداری ہونا ضروری ہے راہداری کی کتاب کے تین ورق ہونگے اور یہ کتاب مہتمم آبکاری یا انسپکٹر آبکاری کے پاس سے بادائی قیمت حاصل کی جاسکتی ہے سربراہی کنندہ کو بھی اجازت ہوگی کہ وہ ان کتابوں کو ناظم آبکاری کے مقرر نمونہ کے مطابق چھپوالیں راہداری کی کتاب کے تمام اوراق نمبر اور مہر زدہ ہونگے اور آخری ورق پر تعداد اوراق کی تصدیق مہتمم آبکاری کرینگے

نوٹ آئندہ ہونے والی اجرائیوں کے لیے معرا راہداریوں پر دستخط کرنے کی ممانعت ہے

ف ۱ ڈپو سے دوکانداروں کو شراب کی اجرائی اس وقت ہوسکیگی جبکہ وہ مقررہ پاسبک ڈپو دار کے پاس پیش کریں یہ پاسبک دفتر تحصیل یا دفتر مہتمم سے قیمت ادا کرنے پر مل سکتی ہے ڈپو دار پر لازم ہوگا کہ پاسبک پیش ہونے پر شراب کی مقدار مطلوبہ اجرا کر کے پاسبک میں اس کا اندراج کرے اور دستخط کرے اس کے ساتھ ہی راہداری مقررہ نمونہ پر جاری کرے جس کی ایک ورق ڈپو میں رہیگی دوسری ورق حاصل کنندہ شراب کو دی جائیگی اور تیسری ورق سب انسپکٹر متعلقہ کے پاس روانہ کی جائیگی اگر دوکان ایک رینج میں اور ڈپو دوسرے رینج میں واقع ہو تو راہداری اس سب انسپکٹر کے پاس روانہ کی جائیگی جس کے رینج میں دوکان ہے اور اس سب انسپکٹر کو جس کے رینج میں ڈپو ہے اجرائی شراب کی اطلاع ایک یادداشت کی شکل میں ڈپو دار کو کرنی ہوگی

ف ۲ سربراہی کنندہ علاوہ حصول مقرر کے قیمت شراب اور کمیشن منظور جس کی صراحت قطعہ اشتہار ہذا میں موجود ہے دوکاندار شراب سے اس شراب پر وصول

کرینگا جو ڈپو سے اجرا کی جائے اس سے زائد ناکم رقم وصول کرے ، کوئی زر رقم کسی عنوان سے وصول کرنے کا مجاز نہ ہوگا بمعاوضہ بجز اجرائی مہر یکہ زیر اجرا الوقت کے کسی ورنہ کے سے کی مہر کر اجازت ہوگی ۔ سر براہی کنندہ مجاز ہوگا کہ مہر اجازت نامہ وکانداروں کے کسی اورکو کسی طرح شراب فروخت کرنے نہ دے ۔

دفعہ ۳ سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ فوراً شراب اجرا کرنے سے پہلے اجر متعلقہ شراب کی قوت کا امتحان کرایا کرے اور صحیح قوت شراب کا اندراج رجسٹر جزی شراب اور رہداری میں کیا کرے ۔ شراب کی ۔۔۔ تک ۔۔۔ نالی سے اکرے اور جب وہ خالی ہو جائے تو ۔۔۔ نالی سے جزی شروع کرے و ہر رجسٹر شراب اجرائی وغیرہ میں اس ۔۔۔ نالی کے نمبر کا صاف طور پر اندراج کردیا کرے جس میں سے شراب اجرا کی جا رہی ہو ۔ دوکانات پر شراب ۔۔۔ لوہے ۔۔۔ کے ظروف میں جاری نہ کرے و سر بمہر رہی کہ ۔۔۔ کو اس امر کی اجازت نہ ہوگی کہ کسی دوکاندار کو معہ نا طورصلہ انتظام شراب کی کوئی مقدار دے ۔ شراب کے ہر ظروف پر جس میں دوکانوں کو شراب لے جائی جا رہی ہو حدود ڈپو کے باہر لے جانے سے پہلے اپنے معیار سے مہر ثبت کرے ۔ اگر ضرورت ہو تو ناظم آبکاری حکم دے سکیں گے کہ ڈپو سے دوکان پر اجر متعلقہ شراب یا اس کا کوئی حصہ زیر مہر ولمول میں جمع کی جائے سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ ۔۔۔ و مہر صرف ظروف شراب ۔۔۔ کسی ارداہ پر ہی ثبت کرے بلکہ ان راہداریوں پر بھی ثبت کیا کرے جو شراب کے ساتھ رکھنے کے لیے جاری کی جاتی ہیں ۔۔۔ اری پر مہر کرنے کے لیے ۔۔۔ کی ۔۔۔ استعمال کرے ۔۔۔ لاک لگاکر مہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ شراب کی کوئی مقدار بلا راہداری ڈپو کے باہر جانے نہ دے ۔ ۔۔۔ راہداری میں ہر اجرائی شراب کا مکمل اندراج شراب ڈپو کے باہر جانے کے قبل کیا کرے ۔ ہر راہداری میں لازمی طور پر اس امر کی صراحت کیا کرے کہ رہداری کس تاریخ و وقت سے کس تاریخ و وقت تک نافذ رہیگی ۔ ۔۔۔ جس حلقہ میں ڈپو واقع ہو اس حلقہ کے سب انسپکٹر و انسپکٹر آبکاری کے پاس شروع سال میں ہی اس قسم کے دو نمونے اور وہ طرف بھیجدے جو دوران سال میں زیر استعمال رہینگے ۔ ایک مرتبہ مہر کے نمونے بھیجنے کے بعد سر براہی کنندہ کو دوران سال میں پھر کسی وقت بھی بطور خود تبدیلی مہر کی اجازت نہ ہوگی ۔

دفعہ ۴ سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ جمع و خرچ شراب اور دوکان داری اجرائی شراب کے ماہانہ نقشہ جات مرتب کرکے انکی ایک ایک کاپی دو روپے ماہ کی ۔۔۔ تاریخ تک سب انسپکٹر و انسپکٹر آبکاری اور مہتمم آبکاری متعلقہ کے پاس روانہ کیا کرے ۔

دفعہ ۵ ٹرانسپورٹ و اسٹوریج ۔۔۔ ان ڈپو دوکانوں کو جن کے ڈپو کا فاصلہ ۔۔۔ ملری یا ۔۔۔ دس میل ہو حساب فی میل ۔۔۔ تک گیالن تک ورنہ جن کے ڈپو کا فاصلہ زائد از دس میل ہو فی گیالن تک علحدہ علحدہ ہر قوت کی اوسط مقدار شراب پر مجرا دیا جائیگا جو ٹسلری یا ۔۔۔ سے ڈپو پر لانے کے بعد دوکانات پر جاری ہوں ۔ ہو اگر کوئی شخص

کسی مالی سال کی سربراہی کا معاملہ حاصل کرے وہ ڈپو کی اجرائی پر دو فیصد تک ویسٹیج مجرا دیا جاسکیگا اور فاضل کی مقدار باقی رہ جائیگی اگر ویسٹیج کی اس مقررہ حد سے کم تعداد میں ویسٹیج مجرا ہو تو وہی کم مقدار ویسٹیج کی جائیگی مگر کسی صورت میں دو فیصد سے زائد ویسٹیج مجرا نہیں دیا جائیگا ویسٹیج کا حساب ہر پیپا کے ختم ہوگا جس ماہی یا مالی سال کی تاریخ تک سہ ماہی ویسٹیج کے حساب دفتر مہتمم متعلقہ پر داخل کردیئے جائیں تعداد تصفیہ ویسٹیج ہر پیپا جمع شدہ ویسٹیج کی منظوری واجب الادا اجرائے گر روزنامچہ وغیرہ سربراہی کی ویسٹیج کا تصفیہ کرالے تو تعداد مقررہ مذکورہ ویسٹیج کے مطالبہ کا حق ختم ہوجائیگا جس قدر ویسٹیج مجرا طلب قرار دیا گیا صرف اس کی ڈیوٹی معاف ہوگی قیمت وغیرہ کی ادائی کی ذمہ داری سربراہی کنندہ پر رہیگی نیز ویسٹیج پر ویسٹیج حاصل نہیں ہوگا جو مقدار شراب بطور ویسٹیج ایصال ہوئی ہو وہ تعداد میں ویسٹیج ایصال کرنے کے لیے محسوب نہیں ہوگی

(ب) سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ موجب نمونہ ذیل رپورٹ ویسٹیج کا ماہانہ نقشہ اس انسپکٹر و سب انسپکٹر آبکاری کے پاس روانہ کیا کرے جس کے حلقہ میں وہ ڈپو واقع ہو اور اس کی کاپی دفتر مہتمم آبکاری متعلقہ روانہ کیا کرے

نمونہ نقشہ

ہر پیپا کا نمبر جو ڈسٹلری یا گودام سے ڈپو پر وصول ہوا ہو

۲ مقدار گنجائش جو پیپا پر درج ہو

۳ مقدار شراب جو بوقت تصفیہ برآمد ہوئی ہو

۴ ہر پیپا کا ویسٹیج جو تصفیہ پر برآمد ہوا ہو

یہ نقشہ جس مہینہ سے متعلق ہو اس کے مابعد کے مہینہ کی ۱۰ تاریخ تک لازمی طور پر دفاتر مذکورہ روانہ کردیا جانا چاہیے اگر کسی سربراہی کنندہ کی جانب سے نقشہ مذکورہ مابعد کی ۱۰ تاریخ تک وصول نہ ہو تو ایسے ڈپو کا اس مہینہ کا ویسٹیج قابل مجرائی نہ ہوگا ان تمام صورتوں کا تصفیہ جس میں ویسٹیج کی مقدار مگر ہم مقدار ویسٹیج سے زیادہ ہوگئی ہو مہتمم آبکاری متعلقہ اپنی صوابدید پر ایسے داوان کے مطابق کرنے کے مجاز ہوں گے جس کی مقدار زائد ویسٹیج پر واجب الوصول محصول کی تعداد کے ... سے زائد ہو ... واجب الوصول محصول کی تعداد سے کم نہ ہوگی اگر پیپا جات ایسا راہ میں ایسے علاقوں سے گذر رہے ہوں جہاں کا شرح محصول مختلف ہو تو تاوان کا قرار داد اس شرح محصول کے لحاظ سے کیا جائیگا جو ان علاقوں میں سب سے زیادہ ہو

(ب) ۱۲ سربراہی کنندہ اور اس کے ملازمین کو اس ڈپو کے قصبہ کے ٹھیکہ داران شراب سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھنا چاہیے ڈپو کا معاملہ حاصل کرنے کے بعد اگر

سربراہی کنندہ کا کوئی عہدہ دار ڈپو کے نصف کوئی دوکان شراب حاصل کرے تو سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ اس کی اطلاع مہتمم آبکاری کو برائے کارروائی مناسب دے

ف ۸ سربراہی کنندگان مجاز ہوں گے کہ با حکم مجاز معاملہ سربراہی کسی عہدہ دار آبکاری مال یا پولیس سے کسی قسم کا لین دین کریں نیز بلا اطلاع کوئی دوکان شراب اپنے یا اپنے متعلقین یا کسی حصہ دار یا شریک کے نام سے لیں یا کسی طرح حاصل کریں جنکے حدود میں ان کا ڈپو واقع ہو

ف ۹ سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ کاروبار ڈپو کی انجامدہی کے لیے جس قدر ملازم مامور کرے ان کے لیے حسب ضابطہ نوکر نامہ مہتمم آبکاری علاقہ کے دفتر سے حاصل کرے

ف ۲ کاروبار ڈپو کی انجامدہی کے لیے کوئی عورت ملازم نہ رکھی جاسکیگی اور کوئی ایسا مرد مامور نہ کیا جا سکیگا جس کی عمر (۸) سال سے کم ہو یا مرض متعدی میں مبتلا یا مجنون یا بصیغہ فوجداری سزا یافتہ ہو یا جس کو سررشتہ آبکاری معاملات آبکاری میں کسی قسم کا حصہ لینے یا بغرض انصرام کاروبار معاملات آبکاری مامور کیے جانے کی بابت ممانعت کردی گئی ہو

ف ۲ ڈپو دار مجاز نہ ہوگا کہ عمارت یا احاطہ ڈپو میں

۱ خود اپنے اور اپنے ملازمین کے کسی اور کو ٹھہرنے دے یا ٹھہرائے

۲ کسی قسم کی تقریب دعوت یا جلسہ کرے

۳ سوائے شراب کے کسی اور شے کا بیوپار کرے یا کوئی ایسی شے رکھے جس کا کاروبار ڈپو سے تعلق ہو

ف ۲۲ ڈپو کی تنقیح و جانچ عہدہ داران آبکاری جن کا درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو اور عہدہ داران مال جن کا درجہ تحصیلدار سے کم ہو وقتاً فوقتاً کاروبار ڈپو میں کرسکیں گے تنقیح کنندہ مجاز ہونگے کہ ڈپو میں داخل ہوں اور اس کی تنقیح کریں اس کے علاوہ شراب اور پیمانہ جات اور ڈپو میں جو حساب رکھے جاتے ہیں ان کی بھی تنقیح کرسکیں گے ہر تنقیح کنندہ عہدہ داران کے ریمارکس درج کرنے کے لیے ایک انسپکشن بک رکھا ہوگا جس کے صفحات نمبر زدہ ہونگے حکم مجاز معاملہ ہر علاقہ کے سب انسپکٹر کو یا کسی اور عہدہ دار کو جو ناظم آبکاری کی جانب سے انسپکشن بک حاصل کرنے کا مجاز قرار دیا گیا ہو انسپکشن بک حوالہ کردی جانی چاہیے ۔

ف ۲۳ ۔ جو عہدہ دار ڈپو کی تنقیح کے مجاز ہونگے وہ اس امر کے بھی مجاز ہونگے کہ ڈسٹلری یا ویر ہوز سے آنیوالی دیسی شراب کو جس کی قوت مقررہ قوت سے ایک ڈگری سے زائد ہلکی ہو یا یہ معلوم ہو کہ کسی طرح شراب خراب کردی گئی ہے اجرائی سے روکدیں اس امر میں عہدہ دار کو چاہیے کہ سربراہی کنندہ کا جواب لے کر مہتمم آبکاری متعلقہ کے پاس معہ نمونہ شراب و رپورٹ بغرض تصفیہ بھیجدے

ف ۲۴ براھی کسہ ر لازم ہوگا کہ ناعرص اطاسی حو احکام س کو وس
بوس سے حاس ان کی بوری وری معمل و با ںدی کرے

ف ۲ سرا ط مدکور بالا س سے ا ک با معدد سرا کی حلاف ورزی کی
صورب مں بس ناظم اکاری کلکٹر صلع ا سہمم کاری حاملہ مجار ہونگے کہ
سربراھی کسدہ حدگا ہ با کھای طور ر ( ) رو ہ ک حرما ہ کر ں اور ناظم آکاری
مجار ہوں گے کہ

معاملہ مسح کر ں یا

۲ راھی کسد رحد گا با نکحای طور (۲) رو ک حرما ہ کر ں ا

۳ ڈ ارب ص ط ا مد حب کر ں اور

۴ مد براھی کسد کو حالاں عدالب کر ے ا کاحکم د ں

ف ۲٦ مسسل اور معدد حلاف ورزوں کی صورب ں مسسل اور معدد
حرمانے کرے حاسکں گے ر حلاف و رزی سر ا کی وجہ حو و ھصاں کار ہو
اس کی د ہ داری براھی کسد در عا د کی ہ کر سل حاںا رر الگرری سر راھی کسدہ
کی داب و حا ںداد سے وصول کرلیا حاےگا

ف ۲ سرا ط ھدا کی کسی عبارب کے مفہوم یا مسا سے معلق کوی ابہام سدا
ہوتو اس کی بعسر و اطلاق کے معلق مجلس مال حکومت ہ درباد کا ںصںہ قطعی ہوگاھد

ناظم ابکاری

Journey by Buses

*261 (216) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether the Government intend enacting any Legislation so as to make the passenger responsible for the purchase of ticket while performing the journey by buses?

مسری دگمبر راؤ بدو ایک آ ریبل ممبر نے اس طرح کا سجسس (Suggestion)
گرسسہ ل صب سسں ں دیا بھا مں اس وقب ابسا ہی کہنا حاھتا ہوں کہ اس
کے لیے ایک سل کلاز (Penal clause) بناے کی ضرورب ہے کہ بس کا ٹکٹ
حر ںدے ںعر کوی آ ی سفر کرے تو اوس ر کیا الزام عاید کیا حاے حسطرح ریلوے
میں ہوتا ہے اوسی طرح اس سلسلہ میں بھی عمل احسار کرنے کے لیے گورنمنٹ آف انڈیا
کے پاس تجویز بھیجی گی ہے معلوم ہوا ہے کہ وہاں ہ زر غور ہے

مسری سی ھمسب راؤ کیا ہماری احسلیبو اسمبلی میں ا سا پینل کلاز نہیں
بنایا حاسکیا ؟

سری دگمبر راؤ بندو وہاں سو وھنکل اکب بن من طرح کی رسم ر رعورہے

سری ایم بحا (سرور) کب تک رر عور رھنگی ؟

سری دگمبر راؤ بندو حب تک سطور ہو ر ر عور رھیگی

श्री रतनलाल कोटेचा (पाटोदा) – जिस तरह बम्बई म हर जगह यह लिख पर लगाया जाता है क्या जिस तरह यहा पर भी किया जायगा ?

سری دگمبر راؤ بندو اس پر عور کیا جا سکتا ہے

R T D Employees Allowance

*262 (217) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether any representation was made to the Government by the R T D employees union for City allowance in Warangal?

(*b*) If so what action has been taken thereon?

سری دگمبر راؤ بندو (اے) کا حواب ہے ہاں

(بی) کا حواب ہے سور فناس ڈپارٹمنٹ بہ جہ ر حکومت کے ر ر عور ہے

سری جی ہنمنت راؤ (بی) کا حواب میں نہیں سمجھا

سری دگمبر راؤ بندو (بی) کا حواب یہ ہے کہ یہ حسر گورنمنٹ کے ر ر عور ہے۔

سری جی ہنمنت راؤ کب تک رر عور رھنگی ؟

سری دگمبر راؤ بندو ہم ابھی انتظار کر رہے ہیں حب سں کے بعد اس پر عور کریگے

سری جی ہنمنت راؤ ریپریسنٹیشن ہوکر کیسے دن ہوئے ؟

سری دگمبر راؤ بندو میرے پاس کوئی تاریخ نہیں

سری کے ایل نرسمہا راؤ کیا آپ کی رائے تائید میں ہے یا خلاف میں ؟

سری دگمبر راؤ بندو یہ سوال نہیں تھا

سری کے ایل نرسمہا راؤ سی الونس دینے کے سلسلہ میں آنرسل منسٹر کی رائے تائید میں رہی یا خلاف میں ؟

سری دیو راؤ ںدو ری جہون کے امات ہیں ا ک ر سی ا
تھا ہ مناس ڈپارٹمنٹ کو بھیجدیا گیا

سری کے ال ر سمہا راؤ کیا ںلاک سی رائے کے پھیجدیا گیا ؟

سری دگمبر راؤ بندو مناسب ہے سو ر کے بعد حکومت کی جانب سے رپے
عام کی جای ہے

Removal of Social Disabilities and Harijan Temple Entrance

*268 (327) *Shri Srihari* (Kinwat) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of cases investigated by the police, under the Act No 56 of Removal of Social Disabilities and Harijan Temple Entrance in different districts of the State during 1949 to 1952?

(*b*) How many of them were taken to the court?

(*c*) The number of persons convicted and the punishment meeted out to them?

(*d*) Whether it is a fact that the Congress Committee of Kinwat informed the Local Police about one such case but the police failed to register it?

(*e*) If so what action has been taken in this regard?

شری دگمبر راؤ بندو حزو اے کا جواب یہ ہے کہ (۲) کیسس ابو سکیٹ
(Investigate) کیے گیے حزو بی کا جواب یہ ہے کہ جملہ ۲ کیسس
عدلت میں پیش کیے گیے حزو سی کا جواب یہ ہے کہ ان میں سے (۸) لوگوں کو
ماہ کی سزا نگی جسکی مقدار ایک روپیہ سے دو سو روپیہ تک تھی حزو ڈی کا
جواب یہ ہے کہ کنوٹ متعلقہ کانگریس کمیٹی نے ایک کیس کی اطلاع دی تھی کہ
دو ہریجنوں کو ہوٹل میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی جسکے وہ جانے پینے
کے لیے ہوٹل میں جانا چاہتے تھے نہیں جانے دیے گئے انکار کیا گیا سب انسپکٹر پولیس
نے ان لوگوں کو اپنے ساتھ لیجاکر اوسی ہوٹل سے چائے پلائی اسکے بعد خود ان
ہریجنوں نے کہا کہ اب اس ہوٹل والے پر مقدمہ چلانے کی ضرورت نہیں ہے

شری سی ہنمنت راؤ کیا پولیس والوں کو بھی چائے پلائی گئی ؟

مسٹر اسپیکر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

श्री रतनलाल कोठेचा —जो फिगर्स बतलाये गये हैं वे आदिलाबाद के हैं या पूरी रियासत के हैं ?

مری دگمبر راؤ بندو - ۱۹۵۲ سے سنہ ۲ ع تک ورے اصلاع سے متعلق ہیں

श्री रतनलाल कोठ्या —क्या आप बिम के हुए जिले को अलग फिगस बता सकते हु ?

سری دگمبر راؤ بندو ہر ضلع کے مگرمس تو لگ الگ حساب دیکھکر بتانا ہوگا ہر ضلع میں اسے کچھ کیسس ہیں اورنگ آباد ناندیڑ اور بڑ میں ہیں اور ان کیسس کی تفصیلات بھی الگ الگ ہیں

श्री चौधरी —क्या किस कानून के तहत पुलिस को असे अख्तियारात दिये गये हु कि जिस बात पर निशानी रखे कि हरिजनो को मन्दिरम नही जाने दिया जाता और पानी नही भरने दिया जाता तो उन पर कारवायी की जाय ?

مری دگمبر راؤ بندو جو جرائم قابل دست اندازی پولس ہیں ان میں کسی خاص ہدایت کی ضرورت نہیں ہوتی اگر کہیں ایسے واقعات ہوئے ہوں جن سے یہ پتہ چلے کہ پولس ایسے معاملات میں دست اندازی نہیں کر رہی ہے تو ایسی صورت میں ہدایت دیجاسکتی ہے

سری ایم نجا کیا یہ صحیح ہے کہ کسی کو رام مندر میں جانے سے روکا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو میرے پاس کوئی شکایت نہیں آئی

سری گنپت راؤ واگھمارے (دیگلور محفوظ) کیا وہ کیس مرحل رہا ہے یا ختم ہوگیا؟

شری دگمبر راؤ بندو آپ کس کیس کے بارے میں دریافت کر رہے ہیں ؟

مری گنپت راؤ واگھمارے سنہ ۲ ع کے ناندیڑ کے کیس کا ذکر کر رہا ہوں

مری دگمبر راؤ بندو سنہ ۲ ع کا گلبرگہ کا کیس ہے اور ایک کوٹ کا کیس ہے جسکا ذکر میں نے ابھی کیا ناندیڑ کے بارے میں مجھے کوئی اطلاع نہیں ہے

Rehabilitation Centre

*264 (456) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* (Basmath General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of cases of murder and burglary in Purna Hatta, Kurunda, and Basmat of Basmat taluqa during 1952?

شری دگمبر راؤ بندو اس سوال میں پوچھا گیا ہے کہ پورنا ہٹا کرندا اور بسمت میں مرڈر (Murder) اور برگلریز (Burglaries) کے کتنے کیسس ہوئے برگلریز کے (۲۷) اور مرڈرس کے ( ) کیسس ہوئے یہ کس پیریڈ (Period) کے ہیں رپورٹ سے یہ نہیں چلتا ہے

Dacoit in Police Custody

265 (4b7) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether a notorious dacoit named Gangia of Rajura village in Basmat taluq escaped from Police custody from a running train?

(*b*) Whether it is a fact the police have failed so far to re arrest the aforesaid dacoit?

(*c*) Whether and if so how many persons of his party have been arrested so far?

(*d*) What steps do the Government intend taking in this regard?

سری دگمبر راؤ بندو جروابے کا جواب ہے کہ ھاں یہ وعدہ ہے کہ اس ڈ کو کو جسکا تعلق کرم سنگھ کی گیانگ (Gang) سے ہے بانڈیر پولس نے گرفتار کیا اور ۱ اکتوبر سنہ ۲ ع کو جب سکو تریں کے درجہ نا ندیر لایا جارہا تھا جو ی ہوی ٹرین میں کھڑکی سے کود کر بھاگ گیا

۵

جروبی کا جواب یہ ہے کہ اسکا ابک یہ نہیں چلا ہے جروسی کا جواب ہے نہ کرم سنگھ کی گیانگ کے ڈاکوگنس اور کرسنا کے علاو اں سب گرفتار ہوچکے ہیں جرو ڈی کا جواب یہ ہے کہ جو چار پولس کے ملازمین اس فراری کے واقعہ کے ذمہ دار تھے انہیں معطل کر کے ان پر مقدمہ چلایا جارہا ہے

سری بھگوان راؤ بورالکر جو ڈاکو بھاگے گیے ہیں وہ کیوں گرفتار نہیں کیے گیے ؟

شری دگمبر راؤ بندو انکا پتہ نہیں چلا

شری بھگوان راؤ بورالکر کیوں پتہ نہیں چلا ؟

سری دگمبر راؤ بندو پولس کو ابھی پتہ نہیں چلا ہے اسلیے گرفتار نہیں ہوے

سریمی لکسمی بای (بانسواڑ) کیا وہ لوگ بھاگ گیے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو ھاں اسی لیے تو پتہ نہیں چل رہا ہے

شری داجی شنکر (عادل آباد) کیا اسکے باپ کو پولس نے سا مارا کہ وہ مر گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسکے لیے علحدہ سوال کریں تو دریافت کر کے جواب دونگا

Rehabilitation of Ex Servicemen

*266 (461) *Shrimati Laxmi Bai* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of families of ex Servicemen rehabilitated at Ammuguda 'Rehabilitation Centre '?

(b) The amount spent for the above purpose?

(c) The facilities provided for their improvements?

श्री विनायकराव विद्यालंकार (मिनिस्टर फार कामर्स अँड इंडस्ट्रीज) —

(अ) अम्मूगुडा रिहाबिलिटेशन सेंटर में इस वक्त ११४ ओक्स सर्विसमेन काम कर रहे हैं

(बी) जिसपर ३ लाख ९ हजार १९२ रुपय ११ आना ९ पाई लैंड डेव्हलपमेंट (Land Development) और तालाब बैल आदि जानवर खरीदने के लिये खर्च किये गये।

(सी) यह काम शुरू होने के बाद हर ओक को हमने ५ अकर जमीन ओक मकान ओक जोडी बैल और अग्रीकल्चरल के लिये जरूरी औजार दिये हैं।

سری مِی لکسمی بائی کیا دس لاکھ روپیے طور پر ریس (Presents) دیے گیے ھیں یا قرضہ کے طور پر ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —ये प्रजंटस के तौर भी नहीं और लोन के तौर पर भी नहीं दिये गये हैं। ये तो जमीन सुधारने के लिये दिये गये हैं।

شری اِس ریڈی (مالکولم) ہ رہس ری ہے ا حسکی ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार – जिस में कुछ जमीन तरी है और कुछ खुश्की। इस वक्त तो मैं डिटल्स नहीं बता सकता।

سری مِی لکسمی بائی کیا انہیں گھر بنانے کیلیے رس کے علاوہ قرضہ بھی دیا گیا ہے؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —जो घर बनाये हैं और ५ अकर जमीन और औजार यह सब उनको दिया जायगा।

شری مِی لکشمی بائی اسے کیسے کسوں (कुटुंबो) کو دیے جا سکے ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —यहां पर ११४ कुटुंब होंगे। आगे चलकर करीब १५ होने की उम्मीद है।

شری مِی لکسمی بائی کل کیسے کسوں کو دیے جا سکے ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —मैंने दो तीन बार कहा कि ११४ कुटुंब हैं।

17

سری اسب ریڈی کل رس ۔ کی ہے یا مری ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —कुछ तरी और कुछ खुश्की है।

سری کے ال ومسہارا ؤ ان کو ی رس دعاں ہے یا حسکی ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —५ अकर जमीन यह डव्हेलपमट के लिय पूरी होगी असा हमारा खियाल है अभी तो अनको ५ अकर ही जमीन दी गयी है

سری می سنگم لکسمی بای ۔ لوگ کو آرسو سس (Co operative Basis) رزرعت کرے ھس یا لگ الگ طور پر ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार – अस जमीन पर न कोआपरेटिव्ह् बेसिस पर काश्त की जा रही है और न विडिव्हिज्यली की जा रही है बल्के कलेक्टिव्हली (Collectively) बिस पर काश्त हो रही है।

Handy Crafts at Malkajgiri

*267 (460-A) *Shrimati Laxmi Bai* Will the hon Minister for Home be pleased to state

What handy crafts are introduced at Malkajgiri to rehabilitate aged women?

श्री विनायकराव विद्यालंकार —अभी तो यहा पर कोयी क्राफ्ट शुरू नही की गयी क्यो कि यहा काम अभी पूरा नही हुवा है। जिस लिय बूढी औरतो के लिय कोयी क्रफ्ट नही शुरू की गयी है।

श्रीमती संगम लक्ष्मीबायी —क्या गव्हर्नमट को यह मालम ह कि यहा कोयी क्रफ्ट या बिड स्ट्रीज न होन की वजह से यहा के लोगो को कितनी मुसीबतो का सामना करना पड रहा है?

श्री विनायकराव विद्यालंकार – यह जो स्कीम बनी है वह अक्ससर्वीसमेन के लिय बनी है न कि अुन बूढी औरतो के लिय।

श्रीमती संगम लक्ष्मीबायी —क्या अुनकी मा बहन नही होती है जिन्हे काम की जरूरत होती है?

श्री विनायकराव विद्यालंकार —वे औरते अुनही के साथ रहती है।

Warrants for Arrests

*268 (468) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether warrants for arrests are pending against the following persons of Warangal district?

(1) Chunduru Vara Narsimha Rao of Madhira taluq

(2) Teegala Sathyanarayana B A LL B of Mahboob abad taluq

(3) Pushpasen of Warangal taluq

(4) Nalamala Prasad of Madhira taluq

(5) Mallela Venkateswar Rao of Madhira taluq

(6) Mallela Vishwanatham of Madhira taluq

(7) Parepalli Pulliah of Madhira taluq

(8) Venkat Narsiah of Gokinapalli village of Khammam

(9) Rayala Venkatnarayan of Khammam taluq

(10) Kondapalli Gopal Rao of Mahboobabad

(11) Dondeti Vasu of Khammam taluq

(12) Yullori Tulisamma of Khammam taluq

(13) Achamamba of Mahboobabad taluq

(14) Seetharamiah of Ashtnagorthi village of Khammam taluq

(*b*) If so, for what reasons and under which provision of law?

(*c*) The places, where the persons are alleged to have committed the offences and the names of the complainants?

مسٹر دی گمبر راؤ بندو اے سوال میں جو (۱۴) نام بتلائے گئے ہیں ان میں سے نمبر ۱ ، ۲ ، ۶ ، ۸ اور ۱۲ کے خلاف وارنٹ ہیں باقی لوگوں کے خلاف وارنٹ نہیں ہیں

بی اور سی کے جواب میں ایک نقشہ دیا گیا ہے جس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ مذکورہ بالا (۶) اشخاص کے خلاف دفعہ (۳۰۲) یعنی مرڈر (murder) کے سلسلے میں وارنٹ ہیں

[Statement

S No	Name of accused	For Crime under Sec I P C	Place of Crime	Complainants
1	Chanduri Vai Narasimha Rao	302 (Murder)	Ch rumomula Madira Sub Division	1 Ramakotamma 2 Agustian Kotamma
2	Teegala Satyanarayana B A LL B	For Crimes all under Sec 302 IPC	1 Ballepalli Narsampet taluq 2 Venkatapur Hamlet under Srutamag ri llage Mahbub taba l Tal ta 3 Edulapoosapalli 4 Vemnoor	
5	Mallela Venkates varlu	302	Chirihumala	1 Ramakotamma 2 Desireddi Janardhan Rao
6	Mallela Viswanadam	302	1 Ramayampet 2 Ch ttakani 3 Rampur 4 Nosaraddi Villages of Khammam Sub Division	1 P Venkatramayya 1 G Naryan 1 J Thirupatamma 1 Abdul Gafoor
8	Errammam Venkataiah of Kokmepalli	302	Motapuram Khammam Sub Division	1 Allu Appiah
12	Tullam Tulasamma of Proddutur	302	V bhatalpalam	1 K Narayana 2 K Sitharamiah

شری احمد حسین (مسگاوں) یہ وارنس پولس ایکشن سے پہلے کے ھیں یا بعد کے ؟

سری دگمبر راؤ بندو مرے پاس اس وقت جو ریکارڈ ہے اس سے اس امر کا پتہ نہیں چلتا اسکے لیے الگ پولس کی ضرورت ہے

Fraud by Conductors of R T D

*269 (491) *Shri G Sreeramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of cases of fraud committed by the conductors of R T D during 1952-58?

(b) The loss sustained by the R T D due to such cases?

(c) The action taken by Government on such cases in general and against the two conductors namely Rangareddy and Lourdswamy in particular for fraud as reported by the passengers on Manthani Peddapalli road?

شری دگمبر راؤ بندو : اے فراڈ (Fraud) کے جملہ (۱،۲۸) کیسس (۹۱) کنڈکٹروں کے معاملہ میں جانچ کیے گیے

بی اسکا بتلانا مشکل ہے کہ کتنا نقصان ہوا ہے اسلیے کہ ہر ایک نے کتنا پیسہ فراڈ کیا ہے اسکا پتہ نہیں چل سکا

سی انکوائری (Inquiry) کیلیے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو اس ڈپارٹمنٹ کے اعلی افسروں کی ہے وہ تحقیقات کرتی ہے اس میں (۱،۲۸) کیسس ۹۱ لوگوں کے معاملے میں چلائے گیے ان میں سے (۱۲۴) لوگوں کو سروس سے ڈسچارج (Discharge) کیا گیا (۲۱۲) کیسس میں ان لوگوں کی تنخواہ ریڈیوس (Reduce) کی گئی کچھ کیسس میں محض وارننگ (Warning) دی گئی ہے باقی کیسس میں الزامات ثابت نہیں ہوئے دو کیس کے بارے میں خود ممبر صاحب نے شکایت کی تھی۔ اسمیں سے ایک آدمی کے خلاف تحقیقات اسلیے مکمل نہیں ہوسکی کہ کمپلیننٹ (Complainant) کا پتہ نہیں چل سکا اور خود آنریبل ممبر کو اسکا علم نہیں ہے کہ وہ کون ہیں اور کہاں ہیں دوسرے لورڈ سوامی کے بارے میں تحقیقات اسلیے نہیں ہوئی کہ وہ آدمی سیکل کے سرقہ کے الزام میں گرفتار ہوا ہے اس پر مقدمہ چل رہا ہے

श्री रतनलाल कोदेवा —बस डिपार्टमेंट में जितना फ्राड होता है और कभी जगह से ऐसी शिकायतें आती हैं तो जिन लोगों को सिफ वार्निंग देकर क्यो छोडा जाता है ?

شری دگمبر راؤ بندو : واقعات اور حالات کے لحاظ سے سزا دیجاتی ہے وارننگ بھی ایک طرح کی سزا ہے جب اس سے کڑی سزا کی ضرورت ہو تو ایسے موقعوں پر کڑی سزائیں دیجاتی ہیں

شری گنپت راؤ واگھمارے : کیا کنڈکٹروں کے ساتھ چیکرس بھی برطرف کئے گیے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اسکے لیے علحدہ نوٹس دیجیے

شری ہم چھپا : کیا ان لوگوں کو حوالات عدالت کیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو : اس ڈپارٹمنٹ کے اعلی عہدہ داروں کی جو کمیٹی اس غرض کیلیے مقرر ہے وہی اس بارے میں تحقیقات کرکے سزا صادر کرتی ہے

شری جی سری ملو : عموماً فراڈ کیسس کتنے عرصہ میں ختم ہوتے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو : یہ مقدمہ کے حالات پر منحصر ہے

Accommodation of Passengers in R T D Buses

270 ((491 A) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether the rule of Boarding of 45 passengers only is relaxable at the discretion of the conductors?

(*b*) Whether the fares collected from the overloaded passengers are accounted for?

شری دگمبر راؤ بندو : اسطرح کا کوئی ڈسکریشن کنڈکٹرس کو نہیں دیا گیا
ہیں اگر فل ہو جائیں تو (۲) معینہ تک اسٹینڈنگ پسنجرس کو کھڑے رہنے کی اجازت
دی گئی ہے

بی جو بھی کلکشن ہوتا ہے وہ آر ٹی ڈی کا ہوتا ہے

شری بی سری راملو : لیکن وہ کنڈکٹرس جو چیک کئے جاتے ہیں ان میں مثالیں ہیں
چیک کئے جاتے ہیں اسکی کیا وجہ ہے کہ وہ جب جاتے ہیں ان میں پھر پکڑ لئے جاتے
ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : بعض کیسس میں غلطیاں ہو سکتی ہے

श्री अण्णाजीराव गव्हाण (परभणी) —क्या बस डिपाटमेंट पर मोटर वेहिकल अक्ट लागू होता है?

شری دگمبر راؤ بندو : ہاں ہوا ہے

شری کیشو راؤ واگھمارے : پولس کی طرف سے کنڈکٹروں کی نگرانی کیوں
نہیں کی جاتی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : پولس کے پاس ایسا عملہ نہیں ہے کہ ہر بس میں نگرانی
کیلئے رکھا جائے ایسا اگر کوئی پولس آفیسر بس میں ہو اور اسکی نظر میں کوئی
معاملہ آجائے تو وہ کارروائی کیجاسکتی ہے

شری گوپال راؤ ایکبوٹے (جادر گھاٹ) : بسس میں (۲) معینہ اسٹینڈنگ پسنجرس کو
کھڑے رہنے کی اجازت کس لحاظ سے دی گئی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اسلئے کہ جب تک سیٹنگ ارینجمنٹ (Seating
arrangement) ہے اسی پسنجرس کو تو جگہ ملتی ہے جو مسافر بیچ جانے ہیں وہ
اگر دوسری بس آنے تک انتظار کرنا نہ چاہیں اور اسی بس میں کھڑے رہکر بھی
جانا چاہیں تو ایسی صورت میں (۲) معینہ پسنجرس کو اجازت دی جاتی ہے

شری جی ہنمنت راؤ : جو پسنجرس کھڑے رہکر سفر کرتے ہیں کیا ان سے کم
کرایہ لیا جاتا ہے ؟ (Laughter)

سری دگمبر راؤ بندو ا ہیں ہے ان اسٹیشنوں کو جہاں کہیں بھی جگہ ملتی ہے وہ بسیں پر ٹھہر جاتے ہیں

سریمتی سنگم لکشمی بائی بسوں میں نو اسموکنگ (No Smoking) کے بورڈس تو رہتے ہیں لیکن کوئی اس پر عمل نہیں کرتا اس کی کیا وجہ ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو لوگ عمل کرنا نہیں سیکھے ہیں

سریمتی سنگم لکشمی بائی کیا یہ صحیح ہے کہ خود کنڈکٹرس بھی اس پر عمل نہیں کرتے ؟

(Not answered)

سری رام دھم (کنٹرول) فراڈ (Fraud) معلوم کرنے کے لیے پبلک سے کس قسم کا تعاون حاصل کیا جاتا ہے

سری دگمبر راؤ بندو پبلک کو چاہیے کہ حکومت سے تعاون کرے

شری جی سری راملو جب بس میں ایک جو بھی بیچ راستہ میں آدمیوں کو بٹھایا جاتا ہے تو کیا تھرو پسنجرس (Through passengers) کو کوئی پریفرنس (Preference) ملتا ہے ؟ کیا انہیں الگ بٹھانے کا انتظام کیا جاتا ہے

شری دگمبر راؤ بندو اس کا تو اردنل ممبر کو تجربہ ہوگا لیکن آدمی ٹھہرے ہوکر پورا پرچم نہیں کرتے لیکن جب بس میں جگہ باقی ہے بٹھائے جاتے ہیں

سریمتی شاہجہاں بیگم (پرگی) کیا آپ کو معلوم ہے کہ بسوں میں بس کی کمی کی وجہ سے عورتوں کو تکلیف ہوتی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ان کے لیے جگہ بس میں رکھی جاتی ہے

شریمتی شاہجہاں بیگم اسکے باوجود بھی عورتوں کی جگہ پر مرد بیٹھ جاتے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو آنرایبل ممبر سے کوئی شکایت نہیں کی یہ ان ہی کا قصور ہے

شریمتی شاہجہاں بیگم میں نے دو تین مرتبہ شکایت کی لیکن کوئی کارروائی جاری نہیں کیا گیا

سری دگمبر راؤ بندو میرے پاس کوئی شکایت نہیں آئی

R T D Buses—Traffic Heavy

*271 (491 B) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government would increase the number of buses when the traffic is heavy?

سری دکمبر راؤ سدو اس کا جواب یہ ہے کہ جہاں پر رائک زیادہ ہوئی ہے ایسی صورت میں وہاں زائد بسیں رکھے جاتے ہیں عارضی طور پر میں جگہ ایک بڑی جاتی ہے جو عارضی طور پر زائد بسوں کا انتظام کیا جاسکتا ہے

سری جی سری راملو کیا جاترہ سے پہلے رائک زیادہ ہونے کی وجہ بسیں کو بڑھایا گیا ؟

شری دکمبر راؤ سدو میں نے کسی سوال کے سلسلہ میں جواب دیا تھا کہ حالی میں جو بسیں آئیں اور ان میں بھی جو رسپ ہوکر آگئیں انہیں اوی کسٹر کٹ کو جہاں پہ ما نگ کنگی بھیجا گیا ہے

श्री अण्णावीराव गव्हाणे —जिले परमणी म बसो की शियायत कोग ह। वहा क्यो य बसेस नही चलायी जाती ?

شری دکمبر راؤ سدو ار ٹی ڈی نے رتھی کی روڈس کو ابھی لیا ہے

شری کیپ راؤ واکھارے نا ندیر ضلع میں جو بسیں بھیجی گئیں ہیں کیا انہیں واپس بلا لیا جانے والا ہے ؟

سری دکمبر راؤ سدو مجھے اس قسم کی کوئی اطلاع نہیں

श्री रतनलाल कोठारी —क्या गव्हनमेंट को मालूम ह की बसेस पुरानी और खटारा ह ?

شری دکمبر راؤ سدو اگر کھٹارا ہوں تو نہیں چل سکتیں

श्री अण्णावीराव गव्हाणे —क्या परभणी जिले म बसेस चलान के मुताबिक कोयी रिप्रेजंटेशन किया गया ?

سری دکمبر راؤ سدو ہاں کہا گیا تھا جب ہمارے پاس کافی بسیں اور جو جانے کی جواب دہ ہماری ہیں ہم ان روڈس کو بھی لے سکے

مسری عبد الرحمن (ملک پیٹھ) رامس گوڑ اور ناموڑ گوڑ کے درمیان جہاں پی ڈبلیو ڈی کی سڑک ہے وہاں کوئی سرکاری بس نہیں ملکہ جائگی بسیں چل رہی ہیں کیا اس روڈ پر سرکاری بس چلانے کی تجویز حکومت کے زیر غور ہے ؟

مسری دکمبر راؤ سدو ار ٹی ڈی کے اس سال کے لیے جو پروگرام ہے اس میں نے انہیں زیر انتظام لیا ہے وہاں سرکاری بسیں چل رہی ہیں

Scarcity Conditions

*272 (128) *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether the Government is aware that the peasants are eating wild roots due to scarcity conditions prevailing in the villages of Palvancha, Mulug and Yellandu taluqs?

(*b*) If so what measures have been taken by the Government to give relief to the peasants of the above taluqs?

The Minister for Agriculture Supply and Planning (Dr Chenna Reddy) (*a*) No scarcity conditions exist in the villages of Mulug taluq Therefore the question of peasants eating wild roots does not arise Due to failure of monsoon scarcity conditions do exist in the taluqs of Palvancha and Yellandu But peasants are eating wild roots due to shortage of foodgrains

(*b*) Fair price shops are functioning in Mulug taluq Fair Price shops have been established and grain was distributed to Koyas and others These shops are maintaining sufficient stocks of foodgrains to meet the requirements of the people Relief works have also been started in the shape of repairs to tanks and construction of roads Gifts of food grains and milk tins received from Russia are being distributed in scarcity areas

شری سی ہنمنت راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ انہو ناگارم میں چاول اور جوار نہیں مل رہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں اس خاص موضع کی حد تک تو اطلاع نہیں دے سکتا البتہ ہم نے فیر پرائس شاپس (Fair Price Shops) کھول دیے ہیں اون کے علاوہ ہمارے گودونوں میں غلہ موجود ہے اگر ایسا ہو تو جس گاؤں کا ذکر کیا گیا ہے میں اوس کے لیے فوراً انتظام کردونگا

شری سی ہنمنت راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ اگرچہ کہ وہاں فیر پرائس شاپس ہیں مگر وہاں کے لوگوں میں خریدنے کی طاقت نہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی بیشک وہاں کی قوت خریدی کم رہی ہے۔ لیکن وہاں مختلف ریلیف ورکس (Relief Work) شروع کیے گیے ہیں

شری سی ہنمنت راؤ کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ دکنا گرم سے بورگم پاڑ تک اس قسم کے کام اگر حکومت چاہی تو کرسکتی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں وہاں کی جاگرافی سے ایسا واقف نہیں ہوں جیسا کہ آنریبل ممبر لیکن جو ورکس وہاں ہورہے ہیں اسکی اطلاع مجھے ہے

شری سی ہنمنت راؤ کیا وہاں تقاوی پر کھانا اور اناج وغیرہ دینے کا انتظام کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی کویار اور ٹرائبل لوگوں کو اس قسم کی سہولتیں دیگئی ہیں

شری سی ہنمنت راؤ: سوپ ٹونس اور جو ناپسے جو چاول آ رہا ہے اس کا ڈسٹری بیوشن (Distribution) کیوں کہاں ہو رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: جانا کا ٹوٹہ اس میں ہو رہا ہے ریاست کے چاول کا بھی ڈسٹری بیوشن ہو رہا ہے جہاں اسکیرسٹی کنڈیشنز (Scarcity Conditions) ہیں وہاں خاص طور پر کوٹہ مقرر کر کے تقسیم کیا جا رہا ہے

شری سی ہنمنت راؤ: کن کن ولیجس (Villages) میں اب تک کتنا چاول تقسیم کیا گیا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں ولیج وائز ڈیٹلس (Village wise Details) نہیں دے سکتا البتہ ٹوٹل مقدار آنریبل ممبر کی خدمت میں عرض کر سکتا ہوں

شری سی ہنمنت راؤ: جہاں الیکشن ہونے والے ہیں کیا صرف ان ہی مقامات پر کیا ڈسٹری بیوشن کیا جا رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: جہاں تک میرا علم ہے بالو سعہ اور ملک میں تو کوئی الیکشن نہیں ہوئے

شری سی ہنمنت راؤ: کیا عالم پور اور گدوال میں رئیس وہیٹ ڈسٹری بیوٹ نہیں کیا گیا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: خاص طور پر وہاں ہی نہیں کیا گیا بلکہ جہاں ضرورت ہوئی ہے وہاں تقسیم کیا جاتا ہے آنریبل ممبر کے سوال کا اصل سوال سے کوئی تعلق نہیں

شری وی ڈی دشپانڈے (اناگونڈی) ضرورت کی تعریف کیا ہے ؟ کیا الیکشن کے لیے ووٹ حاصل کرنا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: یہ اپنا اپنا نظریہ ہے

شری وی ڈی دشپانڈے: کیا آنریبل ممبر کا نقطہ نظر یہ ہے کہ الیکشن کے لیے گیہوں بانٹے جائیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: یہ نقطہ آنریبل ممبر کا ہی ہو سکتا ہے

Smuggling of Foodgrains

*273 (355) *Shri L K Shroff* (Raichur) Will the hon Minister for Supply be pleased to state

(a) Whether Government have received complaints about the smuggling of foodgrains from the border districts to the neighbouring States?

(b) How many cases of such smuggling have been instituted by the police?

ڈاکٹر چنا ریڈی (ے) ٤ ۔ ہ اے ھے ۔ ھ

(ب) لحہ بے گد ۔ س سالوں میں ۔ ب ۔ ریکارڈ مرس (Border Districts) میں نو س ڈہارہ سے من حو کسس رہ بر (Register) کیے گئے اور ان کی جملہ تعداد (۸) ہے

श्री अण्णासाहेब गव्हाणे —क्या दूसरे जिले के केसेस की तादाद बतलायी जा सकती है ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ڈسٹرکٹ وار (Districtwise) تفصیل یہ ہے

اورنگ آباد ۔ س سہ م ع س (۹) کیسس

ڑ س(۲) کیسس

ناندیڑ (۳) کیسس

श्री अण्णासाहेब गव्हाणे —क्या आनरेबल मिनिस्टर को जिस का ज़िक्र है की जवार जिले परभणी से ल्लातोर को भजी जा रही है ?

ڈاکٹر چنا ریڈی اس ٤ ہم ہے ۔ س د رو لیے کی ۔ ا بر ا ہ مارکی جارہی ہیں

श्री रसमलाल कोठेवा —क्या गवर्नमेंट को मालूम है की कडकनायब जा से रोजाना सकडो बडिया बाहर जा रही है ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ ہ د ڈسٹرکٹ ملکر لو یہی میں ٤ علم ہے ۔ یات ۔ ہ ہے کہ ہیڈ لوڈس (Head Loads) کے طور ۔ عل ۔ باھر ہ ۔ اے اور باھر جا رہا ہے کارٹ لوڈ (Cart Load) ن ۔ انا ہے ۔ ہیڈ لوڈس کو رو لیے کے لیے گورنمنٹ کی پالیسی یہ ہوے کی وجہ سے مکاب ہو رہی ہے ڈسٹرکٹ ملکر اور دوسرے آ سرس اس پر خاص طور پر نگرانی کررہے ہیں ۔ اوس کو رو لیے کی کوشیش کیجارہی ہے

شری سری گوئی انعامدار (دولت صورگی) ضلع گلبرگہ میں اس ۔ ہم کے کیسے کیس ہوئے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ ا کی تفصیل اس وقت یہاں ہے

شری سری گوئی انعامدار ۔ یہ کیس پولیس ڈپارٹمنٹ کی طرف سے کیے جاتے ہیں یا کروڑ گیری کی جانب سے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس ٤ کروڑگیری سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔ سپلائی ڈپارٹمنٹ کے اتا ۔ پر یہ کیسس پولیس ڈپارٹمنٹ میں رجسٹر ہوا کرتے ہیں اور پولیس ڈپارٹمنٹ اس کو پرسیو (Pursue) کرتا ہے

Shri L K Shroff Are the Government aware that District Police are finding legal difficulties in meeting out punishment to persons who take away foodgrains from one district to another in the border areas?

Dr Chenna Reddy I wonder whether the hon Member refers to a period some time back But of late the rules have been published in the Gazette As such no legal difficulty should be experienced by any officer

Price of Yarn and Cloth

*274 (426) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether the Government have noticed any change in price of yarn and cloth after the decontrol?

(b) Whether the Government are aware that cloth is being sold at abnormal rates?

Dr Chenna Reddy (a) Yes So far as the prices of cloth are concerned an increase ranging from 20 to 25 per cent above the pre decontrol prices in respect of superfine and mercerised dhoties and 2 to 10 per cent in regard to other decontrolled varieties has been observed

Yarn has not so far been decontrolled and as such question of variation in its price does not arise

(b) No No such complaints have so far been received in respect of high prices of price marked cloth after it is decontrolled

With regard to controlled varieties whenever infringement of prices is detected, legal action is taken by the Department

شری ایم بچھیا کیا منسٹر صاحب جانتے ہیں کہ ڈی کنٹرول سے پہلے جو ریٹس (Rates) تھے ان سے زیادہ ریٹس پر مارکٹ میں کپڑا اور یارن بک رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی بعض ورائٹیز (Varieties) کو اکتوبر سنہ ۲ ع سے ڈی کنٹرول کیا گیا ان کا کافی اسٹاک موجود ہونے کی وجہ سے اور کامپیٹیٹو پرائس (Competitive prices) کی وجہ سے کم قیمت میں بک رہا تھا لیکن گزشتہ ایک دو مہینوں سے پرائس میں اضافہ ہو گیا اس کے فگرس (Figures) بھی میں لے آئے ہیں

Kamgars and Fieldmen

*275 (488) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of Kamgars and Fieldmen in Parbhani district?

(*b*) The extent of land under cultivation at the Agricultural Farm in Parbhani?

Dr Channa Reddy (*a*) Kamgars 11

Fieldmen 40

(*b*) 210 acres

سری بھگوان راؤ بورالکر ان کامگاروں اور فیلڈ مین (Fieldman) کو کیا معاوضہ ملتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۲ اور ۲ تا ۲

سری بھگوان راؤ بورالکر ان سے کیسے کیسے کام لیا جاتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی معمول (Usual) وقت سے کام لیا جاتا ہے

श्री रंगाराव देशमुख (गंगाखेड) —क्या जिन कामगारों में अनक्वालिफाईड (Inqualified) हैं?

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے سوال کو فالو (Follow) نہیں کیا

श्री रंगाराव देशमुख —क्या यह सही है की जिन कामगारों में अनक्वालिफाईड लोग भी हैं?

ڈاکٹر چنا ریڈی غالباً ایک کامگار اور فیلڈمین کا منصب ہے بات یہ ہے کہ ابتداً ان کو لینے میں (Qualification) کے کوئی رسٹرکشن (Restriction) نہیں تھے لیکن گزشتہ دس سال سے میٹرک پاس ہونے کی شرط لگائی گئی ہے

شری ایس ریڈی کسی گاؤں کے لیے ایک کامگار اور فیلڈمین (Fieldmen) ہوتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی آئیڈیل پروپوزل (Ideal Proposal) تو یہ تھا کہ ہر ۱ گاؤں کے لیے ایک کامگار اور فیلڈمین ہو لیکن چونکہ اتنی تعداد اس وقت ہمارے پاس نہیں ہے اس لیے بعض جگہوں پر ایسا عمل ہو رہا ہے اور بعض جگہوں پر نہیں

شری شرن گوڑ (امانمدار) ان میں ملکی کتنے ہیں اور غیر ملکی کتنے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں سمجھتا ہوں کہ غیر ملکی کے طور پر کوئی کیس میرے پاس نہیں آیا

*276 (438 A) *Shri Bl agwan Rao Bo1 alker* W ll the hon Min ster for Agr cultu e and Supply be pleased to state

Whether t is a fact that the officers of the above Farm take private work from Kamgars ?

Dr Channa Reddy No

M Sp aker Let us proceed to the next quest on

†(The member was not found n h s place)

Girdawa s of Basmath Taluq

*278 (488) *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Min ster for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the G rdawars of Bas math taluq closed the weel ly bazar of Kurunda and Basmath on 13th and 16th February 1958 respect vely to mal e open market purchase of Jowar?

(*b*) Whether it is also a fact that the Girdawars forci bly collected Jowar from the cultivators of Basmath taluq on 18 2 58?

(*c*) If so what action has been taken in this regard?

(*d*) If not why not?

Dr Channa Reddy (*a*) and (*b*) No

(*c*) and (*d*) do not arise

سری بھگو ن ر و بو رالکر کیا یا د کرکے کسانوں کے پاس سے پاچ پاچ دس دس سیر و لنگی ہے ؟

ڈ کٹر چنا ریڈی میں نے عرض کیا کہ نہیں

سری بھگو ن راو بو رالکر سکا وہ میرے پاس ہے میں پیش کر سکتا ہوں و ثابت کرسکتا ہوں

ڈ کٹر چنا ریڈی گر ہے تو میرے پاس پیش کیجیے میں دیکھ لونگا

---

† Answer to * 277 (446) under Unsta red Qust ons and Answers

Contract System in Excise Department

*279 (200) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether the present contract system in the Excise Deparment is based on the Madras system?

(*b*) What are the provisions of rules regarding this system?

(*c*) Whether a copy of these rules will be laid on the table of the House?

مسٹر فار کسائز کسٹمس اینڈ فارسٹس (سری رنگا ریڈی) و لف کا جواب ہے کہ ہاں

و (ب) اس سسٹم کے متو لعه م و قانون آبکاری کے تحت سرشتہ عام و سرا شط اس کے نام سے مدون کیے گیے ہیں

جزو (ج) کا جواب ہے کہ ان ولس کی نقل کا ہاوس کے میز پرس مابیه رکھدی گئی ہے

Customs Duty

*280 (812) *Shri Sl rihar* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the customs duty is to be abolished within one or two years?

(*b*) If so what steps do the Government propose to take in the matter of the gazetted and non gazetted officials of the Department?

سری رنگا ریڈی و لف کا جواب ہے کہ ماھد فنڈ ل فنانسیل سیکریس کے تحت محصول ہائے کرو گیری کی منسوخی کا عمل سال تک ہی حسام ماح سنه م ع تک کیا جانا ہے اس کے تحت بکم گست سنه ع سے محصول آمد بالکل برخاست کیا گیا اس کا امکان ہے کہ محصول ہائے آمد بکم دل سنه ع سے برخاست ہو جائے

و (ب) کا جواب یہ ہے کہ محصول ہائے آمد کی منسوخی کی وجہ سے سر سنه کرو گیری کی بہت سی بد ان بسمول گزیٹیڈ و نان گزیٹیڈ عہدے کی مس آبیکی سے مسا بہ اس کو حتی لامکان بگ قادر سرکاری میں جذب کرنے کی کوشس کی جا رہی ہے حکومت نے یہ بھی طے کیا ہے کہ حتی الامکان ستحقه لوگوں کو موویب

کے لحاظ سے سررشتہ سیلس ٹیکس میں جس میں توسیع کی توقع ہے جذب کیا جائے
ایسے ملازمین کو جن کے جی عود محکمہ مال یا دیگر دفاتر سرکاری میں موجود ہیں
متعلقہ سررشتہ میں واپس کردیا جائیگا ایسے ملازمین جو زیر صدر میں بھی آئے ہوئے
ان کے انتخاب کا انتظام بوسیلہ پبلک سروس کمیشن ور اسلامیہ کسعیح کیا گیا ہے
تاکہ وہ جملہ محکمہ جات میں ممکنہ طور حالیہ جائدادوں پر ان سارے ملازمین کو
جذب کرنیکا انتظام کرسکیں حکومت نے یہ احکام بھی جاری کیے ہیں کہ دفاتر
سرکاری کی حالیہ جائدادیں ان متعینہ ملازمین کے انتخاب کے لیے محفوظ رکھی
جائیں جو مناسب قابلیت رکھتے ہوں

شری سری ہری کے گزیٹڈ (Gazetted) ورکے نان گزیٹڈ
(Non Gazetted) ملازمین اس کی زد میں آسکیں

شری رنگا ریڈی عمومی طور (۶) گزیٹڈ (۹۶) نان گزیٹڈ ملازمین در علی
اور (۸۸۱) ملازمین رہنے دی ہیں

Excise Personnel in Narayanguda Distillery

*281 (459) *Shri K V Narayana Reddy* (Rajagopalpet) Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Excise personnel in the Narayanaguda Distillery is working directly under the supervision of the General Manager of the Distillery?

(*b*) If so Whether the practice is in conformity with the rules and regulations previous practices and traditions of the Distillery?

شری رنگا ریڈی جزو الف کا جواب یہ ہے کہ ہاں جنرل مینیجر نائب ناظم
آبکاری کے درجہ کے عہدہ دار ہیں جنکے تحت ڈسٹلری (Distillery) کا عملہ
بالراست کام کرتا ہے

جزو (ب) ہاں جب سے کہ ڈسٹلری کو حکومت نے حاصل کیا ہے یہی عمل رائج
ہے عملہ متعینہ پر نگرانی اور کنٹرول کی نسبت خاص قواعد و ضوابط مدون نہیں
پائے ہیں اسلیے یہ بتلانا کہ موجودہ عمل قواعد و ضوابط کے مطابق ہے یا نہیں مشکل
ہے البتہ نائب ناظم اپنے ماتحت عملہ پر جس طرح نگرانی رکھتے ہیں جنرل مینیجر
اسی طرح نگرانی رکھتے ہیں

282 (460) *Shri K V Narayana Reddy* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the excise staff of the Narayanguda Distillery is not paid Distillery allowance of

Rs 25 per month as in the case of excise staff working at Kamareddi Distillery?

(*b*) Whether there is any difference in the nature of work in the above two distilleries?

(*c*) If not, the reasons for such discrimination?

سری رنگا ر ڈی ال کے حرو الف کا جواب یہ ہے کہ ڈسلری الوس (Distillery Allowance) یہ و ڈامار ڈی کے عملہ کو د ا جاتا ہے اور یہ ناراٹی گوڑ کے عملہ کو اگر ڈسلری لوس سے ارمل ہر کا مسا ڈوی الوس (Duty Allowance) ہے و ھر دو ڈ ارر کے لا کو یہ الوس حم حوں سه ع ک ا جا ا رہا اکں کم ہ لای یہ ع ہے یہ اد ں صرف عملہ ڈسلری کاما رڈی کو د جا رہا ہے

حرو (ب) کوئی فرق نہیں ہے

حرو (ح) کم ہ لای سه ع سے عملہ ڈسلری اراں گور کو ڈ وی الوس (Duty Allowance) ڈی اہ ی سر سہ اس سے سدو ھری ہے رسه آبکاری کی جانب سے اس ا ارکو رہا ب کرے اور عملہ ڈسلری اراں گوڑ کو ڈیوٹی الوس د ے کے لیے ضروری کارروائی کی جا ر ی ہے

شری کے وی ناراں رڈی کیا ان لوگوں کو کو سس الونس (Conveyance Allowance) د ا جاتا ہے

سری رنگا رڈی ڈیوٹی الوس کے سوا کوئی الوس ہں د ا جاتا

سری کے وی اراں رڈی کیا کاما رڈی مں د ا جاتا ہے اور دوسری جگہ نہیں د ا جاتا ؟

سری رنگا رڈی کاما رڈی ں جو دیا جاتا ہے وہ ڈیوٹی الوس کے نام سے د ا جاتا ہے

Dismissals and Suspensions

*288 (461) *Shri Gopidi Ganga Reddy* (Nirmal General) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The number of Patels and Patwaris suspended or dismissed during 1952 in Nirmal taluq?

(*b*) The number of pending cases of corruption against the Patel, Patwaris of Nirmal taluq during 1952?

(c) Whether it is a fact that no action has been taken by the authorities against one Shri Ram Reddy Police Patel of Dhramora in spite of a serious complaint against him?

(d) Whether it is a fact that the Patwari of Lakmahanda was dismissed by the Tahsildar for tampering with the entries in the tenancy registers and that he was later on re instated by the Deputy Collector of the division concerned?

(e) If so for what reasons?

حصہ د سبر (شری بی رام کسن راؤ) اس سوال کے اجزا ھیں جلے جروکا
جواب یہ ہے کہ سنہ ۲ ۹ ع میں رمل لے کے ان ہرا ؤں کا ایک مالی مل
کو و ہ واس ملازمت کی معطل اور طرف کیا گیا ہے جرو ی کا جواب یہ ہے کہ
کرپشن (Corruption) کے ایک کیس تحصیل میں و ایک کیس
ڈی کلکٹر کے اس ر صفحہ میں جروسی کا جواب یہ ہے کہ یہ صحیح نہیں ہے
ڈی کلکٹر نے انویسٹگیٹ (Investigate) کرکے ری رام ریڈی کا
کیس ثابت ہونے کی وجہ سے خارج کیا ہے جو سکاٹ اس مل کے خلاف نہیں
کی گئی ہی وہ اب نہیں کی گئی کلکٹر نے بھی ڈپٹی کلکٹر کی منظوری سے اتفاق کیا ہے
جرو ڈی کا جواب یہ ہے کہ پہلے ایک طرفہ معطلی کی ا ڈسمسل آرڈر
(Dismissal Order) دیا گیا تھا اپیل کی گئی وحدہ طور پر معطلی کا حکم دیا گیا
جو تحصیل میں جاری ہے جرو ی کا جواب یہ ہے کہ تحصیلدار نے کہ لکھا یہ
معطلی کی بھی اسلئے ڈی کلکٹر نے از سر نو معطلی کا حکم دیا اور احکام التوا جاری کئے

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی جب سری رام ریڈی کا سرریستہ سرکار کا گیا
ہے کیا کیس سرر کے وقت ان سے ضمانت لی گئی؟

شری بی رام کسن راؤ جن کاری سرراب میں ضمانت کی شرط ہے ان سے ضمانت
لی جا کر ہی مقرر کیا جاتا ہے

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی کیا یہ صحیح ہے کہ ڈی کلکٹر الس سے ان کی
برطرفی کی منظوری ہونے کے بعد انہوں نے ڈی کلکٹر کے پاس ہی جا کر مرافعہ کیا؟

شری بی رام کسن راؤ یہ صحیح ہے کہ تحصیلدار کی رو سے کی سا و ر یک طرفہ
طور پر کئے دو یہ انہیں برطرف کر دیا گیا تھا لیکن انکے ڈی کلکٹر کے پاس رجوع ہونے
کے یہ معنی نہیں ہے کہ ہو تو سے مرافعہ کیا

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی کب تک ان میں معطلی مکمل ہو جائیگی؟

سری بی رام کسن راؤ میں قطعی طور پر و نہیں کہہ سکتا جو جلد معطلی
مکمل ہو جائیگی

ڈ

Grant of Lands

*284 (*165) *Shri Gopidi Ganga Reddy* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The number of villages of Nirmal taluq and Boath taluq where the land was given to Harijans for extension of village site?

(*b*) How much of it was given free?

مسری بی رام کسں راؤ اے مل ملعه کے و حر) Villages (س
واع ہ کسں) Village site (کے ا کسسں) Extension (
کے لیے ہ ںکر رس بھں دی گی دو ہ ملہ کے و حر س کرور م گ ہ ارا ی
اس ملعه کے لیے ی گی
ی ہ ہ لہ س ے انکر کسه کار رھہ ں کو ۸ کر ی ب ا گ ے

[illegible]

مری بی رام کسں راؤ اس طرح حرل) General (سوال س کا گا
ے اگ آر ل س ے ھں و اس نارے س دو را ول کر سکے س مل
معلعه کی حد کک سں گ) Figures (کے گیے ہے حو س سے بہلا ے
ھں

Unstarred Questions & Answers

Repairs of Tanks

*277 (446) *Shri A Guruva Reddy* (Siddipet) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether and if so for what period (during 1st to 24th February 1958) was he on official tour in Ramayanpet Constituency?

(*b*) The number of breached tanks inspected by him in the villages of the above constituency?

(*c*) Whether he recommended to the Government for their repairs?

Dr. Channa Reddy (*a*) 1st February 1958 for one day, in Medak and Siddipet taluqs

(*b*) One at Seripally

(*c*) Yes

Constables' Misbehaviour at Peddapally

74 (13) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Kasim Sharif Mohqree Gopal Ratnam and Vadnala Ramulu constables attempted to commit rape on three women of Possal village at Peddapally Karimnagar district on 21 11 1952 at midnight?

(b) If so what action has been taken against them?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) The persons concerned have been suspended and are being prosecuted for offences under sections 354 and 342 I P C

Detenues Districtwise

75 (15) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of detenues districtwise?

(b) The names of the detenues of the Karimnagar district?

Shri D G Bindu (a) There are at present only two detenues in the jail—one from Warangal district and the other from Nalgonda district

(b) None

Business of the House

Mr Speaker We have now finished all the questions

I have received notice of an adjournment motion from Shri G Rajaram which reads as follows —

I hereby give notice of my intention to move a motion to adjourn the business of the House for discussing a definite matter of urgent public importance of recent occurrence viz

That on 27th March 1953 at 5 30 p m when the workers of different factories numbering 4 000 wanted to approach the Assembly in a form of procession to represent their grievances caused by the unwise and unwarranted decision of the Government to demonetize the O S currency without looking into financial implications and its

effects on the low paid employees the Government instead of hearing them have resorted to brutal lathi charge causing severe injuries to several workers including women and children and also indiscriminate arrests including Shri J Venkatesham an hon Member of this House have been made

یہ وس کی ہے ی س لے بھی ں بھی حس کے ارے ں مں ے
مصلی وہ اب سارے ہیں س وقت بھی ں رسل ہر کی وجہ اس حالت میدول
کر ہا ں کر ں (و) یہ ہے لہ

Rule 179 (4) says —

The consideration of the business referred to in sub rule (2) shall not on the day or days allotted therefor be anticipated by any motion for adjournment or be interrupted in any manner whatsoever nor shall any dilatory motion be moved in regard thereto

Sub-rule (2) is as follows —

The Speaker shall allot one or more days not earlier than three days after the day allotted under sub-rule (1)—

(a) for voting on the demands for supplementary grants, or

(b) for discussion of the estimates of the expenditure charged upon the Consolidation Fund of the State or

(c) for both such voting and discussion as the case may be"

اس وقت ہمارے سامنے یہ ویسس فار ڈیمانڈس (Motions for Demands)
ہیں اور ایسی صورت ں جبکہ بجٹ پر بحث کا معاملہ جاری ہے میں اس وقت ایسی
کوئی اجازت نہیں دے سکتا البتہ بجٹ کے موسس فار ڈیمانڈس میں آرسل ہوم منسٹر
کا ڈیمانڈ بھی ہے جبکہ دیہ پولیس ڈپارٹمنٹ ہے میں سمجھتا ہوں اُکے ڈیمانڈ کے سلسلہ
میں اس بارے میں کافی بحث ہوسکتی ہے اس وجہ سے میں اس اڈجورنمنٹ موشن
(Adjournment Motion) کو منظور نہیں کرتا

سری جی راجہ رام (آرور) مرا مکر مر میں یہ ما ما ہوں کہ آج ہوم
منسٹر کے لمسری ڈیمانڈ جرحا ہونے والی ہے س وقع پر ہم اس سلسلے میں توجہ
دلاسکتے ہیں مگر یں نے سلمسری ڈیمانڈ سے ہٹکر یک اہم معاملہ کے سلسلہ میں
یہ اڈجورنمنٹ موشن پیش کیا ہے یہ یہ صرف پولیس ڈپارٹمنٹ کا آرسل ہوم منسٹر کی
انڈیوجول رسپانسبلٹی (Individual Responsibility) ہے لک گورنمنٹ

بھی کی مہ ہے س نا ے ں گرمہ و ں سے ے لیے ہوے ہیں عہ لب
ئد نو وں و کا ے کے لا س کی طرف ے گو مس کو س نو لای گی
ہکں گو مس ے کہو کے کے عوم کی ی و رھے کا موع و س مہ کا
حل ڈھونڈے کی کو ں ہیں کی س وونا ے ی کامہ حکوس کے سے
ہس کرے ھا و ڈمو سن (Dep tat o1 s) کے و س
(P ocess ons) کالک ے ہ ںاب کا اطہا کا ہ ھا و ہیں وکیے کیاے

مسٹر اسپیکر میں نے آپ کا س ھاوس کے سامنے ھدنا ہے و س ی
ولنگ بھی لدی ہے ے پولس کے ڈمانڈ کے موع س عب کر سکیے ھیں

Shm Uddhav Rao Patil Point of o1de1 Sir

مسٹر اسپیکر مجھے ک او طلاع ی ہے

I have received the following letter dated 27th March 1953 from the Dy Commissioner of Police Secunderabad —

Secunderabad Pol ce has arrested today at 6 30 p m Shr J Venkatesham M L A for defying the o1der promul gated under section 144 Cr P C by the District Mag stiate Secunderabad and also unde1 section 151 Cr P C for pre venting him from further commission of such offence breach of peace etc which he is dete1mined to do

هاوس کو مجھے سکی طلاع دی ھی ں ے لدی ہے

سری ادھو راو سل (عہاں آنا عام) ا ہس آف آ ڈ ڈ مہ مس و گ
دییے ھے ہل ے کی نا لیمیری کمس (Parliamentary Pract ce) کی
سب نوجہ دلانا ھا ھوں

مسٹر اسپیکر ے کی کمس ہو کرےے ہوے ھوا ے وس کی ی کر گے

Shi1 V D Deshpande Mr Speaker Sir I had taken your perm ssion to present a petition

Mr Speakcr Yes the hon Membe1 can move it

Shri V D Deshpande I beg to present a petition signed by some of the worke1 s unions of the Hyderabad The Hyderabad Chemical and Pharmaceutical Workers Union The Hyderabad State Cinema Employees Union the Hyder abad Hotel Kamgar Union Drianage Workers Union and the P W D Road Workers Union They have petitioned regarding the Government of Hyderabad s declaration that it will demonetise the Hall Cu1rency from 1st April 1958 They say that the Gove1nment is untardy and indifferent

with regard to the convulsive effects that its hasty actions v ll have on the working peoples economy

Mr Speaker The hon Member has simply to make a statement on the petition under article 210

Shri V D Deshpande Yes S r I am doing that The petitioner say that the Government has failed to see that th s change over is pushed through abruptly in the back ground of low wages low D A retrenchment and unemployment that the working class masses are faced with The F nance Minister accepts willy nilly that prices of raw materials indigenous products and serv ces are bound to rise The rents costs of food and other small consumer goods w ll rise very steeply This will play havoc w th the r earnings and increase the r m sery But the Finance Minister stubbornly refused to accept the principle of Neutralisation of this rise in prices for the wage and salary earners

The pet tioners further po nt out that the Government of Hyderabad have stubbornly refused to see wh ch should be plainly obvious that pr ces will rise greater and steeper in the retail market But the Government has persistently refused to continue circulation of the sn all coins below rupee one which people can spend to check price rise from the change over

Further by denying Banks from condu ting exchange business from I G to O S the people are thrown to the mercies of the exchange black market sharks who will mint easy money from the dire needs of the people The petitioners go on to point out that in addition to its callous attitude over peoples genuine demands the Government of Hyderabad has embarked upon a policy of intimidation as is seen from the circulars threatening dismissals to its employees if they participate in the movement for or voice the demand for demonetisation allowance The Finance Minister instead of seek ng ways to solve the problem declares that the Government is prepared to face the opposition of the people with all the froces at its hand

In view of the above the petitioners request the Speaker to draw the attention of the Government to meet the follow ng demands of the working people

(i) Wages and salaries of all people drawing below Rs. 150 O S be paid equal amount in I G

Those drawing between 150 to 400 be given 10 per cent Neutralisation allowance

Those getting wages and salaries in I G be given 10% Neutralisation allowance

(ii) That O S coins below One rupee denomination be continued in circulation till prices stabilise

(iii) That all Banks be given the right to conduct exchange business at fixed rate

That the policy of intimidation and repression be stopped

The petitioners request that this matter affecting the lives of millions who form an important sector of the Nation s productive economy may be treated as urgent and placed before the House

Mr Speaker Under Rule 212 this petition is referred to the Committee on Petitions

Shri Bindu will now move the motions for Supplementary Demands for Grants

Supplementary Demands for Grants

Shri D G Bindu I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 571 under supplementary Demand No 4 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March, 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 571 under Supplementary Demand No 4 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which would come for paymen during the course of the year ending the 31st day of March 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Shri D G Bindu I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 82 57 000 under Supplementary Demand No 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 32 57 000 under Supplementary Demand No 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker There is one more demand No 8

Shri Bindu That is a charged item Sir

Mr Speaker Now we will take up motions for reductions

Demand No 9—Rs 32 57 000—Police

Government s Failure to Disband the H S R P Battalion

Shri V D Deshpande I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

'That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Repatriation of Non Mulki Police Officers

Shri Syed Hassan (Hyderabad City) I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100'

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Grant No 9 be reduced by Rs 100

District Police Administration

Shri Bhagwan Rao Boralkar I beg to move

'That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Recruitment of Women in Poice Department

Shri Gopidi Ganga Reddy I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Method of Recruitment in Police Department

Shri Gopidi Ganga Reddy I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Suplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Inefficiency Mal Practices Nepotism and Corruption in the Police Department

Shri Syed Hassan I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker The hon Member had not included nepotism in his original motion for reduction of grant

Shri Syed Hasan I seek your permission to include it now Sir

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 e reduced by Rs 100

Woıkıng of II S K P ın IIu u nagaı taluq

Shıı Udl av Rao Patıl I beg to move

That the gıant u ıdeı Supplementaıy Dem ınd No 9 be ıeduced by Re 1

Mı Speaker This ıs the same as Demand No 1

Shıı V D Deshpaı de My motıon w ıs to ıeduce th Demand by Rs 100 ınd the otheı motıon ıs to ıeduce ıt by Re 1 This makes a lot of dıffeıence

Mr Speak r Any way the subject of the motıon s the same ıs ıbove Motıon moved

That the gıınt undeı Supplementaıy Demınd No 9 be ıeduced by Re 1

Polıce IIıgh IIaı ıdednıss a ıd theıı Atı ocıtıes towaı ds Publıc

Shrı Udhav Rao Patıl I beg to move

That the gıant undeı Sı pplcmunt ıı y Dcm ınd No J be ıeduced by Re 1

Mr Speakeı Motıon moved

That the gıant under Supplementary Demınd No 9 be reduced by Re 1

Let us now take up general dıscussıon on Supplementaı y Demand No 9

مسٹر وی ڈی دیشپانڈے کہ ج س آر پی ا س کو تھیک
ا ے س س ے ر س مہ ر ر ڈ ک ں (Gonoı ıl dıscussıon)
ے و ب س ے ے حالا دو هاوس سامنے تھا وس وٹ ترسل هوم منسٹر
نے کہا تھا کہ ہو کہ یہاں کی وس منسٹ (Efficıent) بہس س و ہے
اج اس آر پی ا س کو ٹھیک کی ضرورت ہے س ے عرض کیا تھا کہ ہماری
پولس کے لیے هاوسنگ بھی لم (Legıt mate) ڈ سک منسٹ
(Adjoınıng States) کے لاس لا ے حاصہ س تو لہ سانے ہوئے دل
هوم منسٹر نے کہا کہ ہماری پولس س ا منسٹ (Efficıency) بہس س لیے

ابھی اس آرڈی نانس رکھے گئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ عذر لگتے ہیں
کے بارے میں کئی مسئلے سامنے رہے ہیں کہ کس طرح آرمل منسٹر کو ان نانسوں کو
یہاں رکھنے کی ضرورت ہوئی میں یہ ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں جب تک
اس طرح کی سیفٹی پولیس ریاست حیدرآباد میں رہیگی عوام کو ہمیشہ خطر لگا رہیگا
یہ ہمیشہ محسوس ہوتا رہیگا کہ آخر گورنمنٹ کی پالیسی کیا ہے کیا وہ ایک ڈیموکریٹک
(Democratic) طریقہ پر چلانا چاہتی ہے یا جس طرح پہلے نوابی اور ملٹری گورنمنٹ
کی ریپریشن (Repression) کی پالیسی تھی اور جو ورثہ میں ملی ہے اوسکو جاری
رکھنا چاہتی ہے۔ یہ کیوں محسوس کی جاتی ہے کہ سیفٹی پولیس پالیسی رکھے جاتے ہیں؟
میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ اگر کوئی حملہ ہو تو انڈین پینل کوڈ کی ... ح ہمارے اس
ہے اور وقتاً فوقتاً استعمال کی جا سکتا ہے۔ اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ جو سیفٹی پولیس
رکھی جاتی ہے یہاں کے عوام کی اندرونی جد و جہد اور اون کی ایجی ٹیشن کو کچلنے اور
دبانے کے لیے ریپریشن کے طور پر استعمال کی جا رہی مجھے ... ہے اور یہ ... ہے
ہے کہ باوجود ... حالات ٹھیک ہوجانے کے باوجود اس امر کے کہ کمیونسٹ
پارٹی اور کسان سبھا نے ... لیجیٹیمیٹ (Legitimate) طریقہ پر کام کرنے کا اعلان
کیا اور ان ... کو ہمارے ورکرس ... حملہ کے ... استعمال کیا جا رہا ہے۔ میں حکومت
پر چارج (Charge) ہے کہ ... اس آرڈی نانس کانگریس کے ہاتھ میں
ایک آلہ بن گئی ہیں تاکہ ہمارے کسان سبھا اور کمیونسٹ پارٹی کے کاموں میں رکاوٹ
ڈالی جائے۔ ہماری جانب سے ایک اڈجرنمنٹ موشن لایا گیا تھا لیکن آنریبل ... اسپیکر
نے اسکو اڈمٹ (Admit) نہیں کیا۔ اگر اسے اڈمٹ کیا جاتا تو ہاؤس کے
سامنے واقعات ان کئے جاسکتے کس طرح ان آرڈی نانسوں سے کام لے کر کانگریس ... اور خاص کر
ایسے کانگریس ... جو الیکشن میں ہار گئے جنہیں عوام نے اپنا ... تسلیم کرنے سے
انکار کر ... عوام کے موومنٹ (Movement) کو دبانا چاہتے ہیں ... نہیں
بلکہ وہ ... الیکشن کی شکست کا ... (Vengeance) لینا چاہتے ہیں۔ وہ ان
آرڈی نانس کی مدد سے انتقام لینا چاہتے ہیں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ کوئی ... جو
ہمارے ... مخدوم کے مقابلہ میں الیکشن میں کھڑے تھے ... ۲۸ ... ۳ ... ار
الیکشن کے لیے خرچ کر ڈالے لیکن اس کے باوجود وہ الیکشن میں ہار گئے۔ اس کا
انتقام اب وہ ... ڈی ... اور کسان سبھا کے ورکروں سے لینا چاہتے ہیں۔ وہاں کا
نوٹوریس (Notorious) ڈی وائی ایس پی ان کی مدد کرتا ہے۔ اس کے خلاف
آنریبل ہوم منسٹر کے پاس ... کئی ... ایک ... کی درخواستیں ہیں اوس
درخواست کیا ... ہی ... جاتے وہ اسی جگہ سے نہیں ہلتی مجھے کم از کم یہ معلوم
ہوا ہے کہ آنریبل ہوم منسٹر ایک ایسی درخواستیں جس کو ہلانے کے لیے ... کوششیں
کوششیں کی گئیں ناکام ہو گئی ہیں۔ میں کہوں گا کہ اگر عوام کی ... نہیں گئیں تو
عوام مجبور ہو کر کوئی دوسرا راستہ اختیار کر کے جسکا ... کرنا نہیں چاہتا لیکن آنریبل
ہوم منسٹر کے بازو جو ... منسٹر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں میں اون سے یہ عرض کرونگا کہ
وہاں کے حالات ... اب ... ہو گئے ہیں میں ... ان کے سامنے وہاں کے واقعات رکھونگا

ورنگل واقع ہیں جو حضور نگر سے میل کے فاصلہ پر ہے اور چھوٹی لی اور م لی
اور حضور نگر میں عام گمان کیا جا رہا ہے ان علاقوں کے رہنے والوں کے ا ب ڈ سد
کسٹ ڈ ٹ (Defeated Candidate) کوئی ہو رہی ہیں انہوں نے اس کے
بلے بھی کئی حملے کئے ظاہر روی اران رہی کی مسنگ کو ڈسٹرب (Disturb)
کرنے کی کوشش کی کا رنڈ مخدوم کی تک میں پھر رسانے گئے ء ص حضور نگر
تعلقہ میں غنڈوں کا راج ہو گیا تھا ۲ ارچ کو کارکابل گوڑ میں حملہ کیا گیا
ہے اور کمیونسٹ پارٹی کے لال جھنڈے کو جلادیا گیا اسی طرح پور گوڑ میں جارحے
چند غنڈوں کو بھیجا گیا جنہوں نے عوام کی ظالمانہ دن اور ں میں (Batches)
اکر گاؤں میں گھومنا شروع کیا اور کہا اور ی ڈی ام کے و کون کو
را بھلا کہنا شروع کیا اس میں ملا نا ی ا ؟ ٹ سسل جو وال ڈ میں بھی ہا و
بھی شامل تھا جب عوام نے اپنی ناری اسے نہ کسی طرح اون کو ڈرانا یا دھمکانا
نہیں جا سکا تو گاؤں کے باہر جا کر گوڑ سروی کردی پھر وہاں سے ں دی حضور نگر
بھیجے گئے جنہوں نے پلان بنا کر سرکل انسپکٹر اور سب انسپکٹر اور پندرہ
پولیس کے جوانوں کے ساتھ جیپ میں بیٹھ کر آئے گاؤں کے اندر جو غنڈے تھے انہوں نے
ہم نے ھی سا کی آوازیں سوبا سی اکو کر کہ پکڑ کر مارنا شروع کیا ورجیپ کار آنے کے بعد
پولیس کی مدد سے گاؤں میں مار پیٹ شروع کردی گئی دس پندرہ لوگوں کو پیٹا گیا سو
بری طرح انجرڈ (Injured) ہوا بعدمیں انہی لوگوں نے اس کو حضور نگر ہاسپٹل میں
داخل کرایا گاؤں کے گھروں میں گھس کر عورتوں کو بالوں سے پکڑا گیا اون کو ڈرایا دھمکایا گیا
جونکہ پی ڈی ایف کے امیدوار نے زیادہ رائے حاصل کی تھی اس لیے انتقام
کے جذبہ کے طورپر مسنو رہی نے یہ حملے کروائے یہ ایک واقعہ
میں نے ہاؤس کے سامنے پیش کیا ہے ان سے پہلے کا رنڈ مخدوم نے آنرایبل ہوم منسٹر
کے سامنے کئی ایک واقعات پیش کیے ہیں لیکن میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اسکے
باوجود آنرایبل ہوم منسٹر کیوں اس طرف توجہ نہیں دیتے وہ یہ کہتے ہیں کہ قانون
اپنا کام کریگا آپ عدالت میں جا سکتے ہیں کیا مسائل کو حل کرنے کا یہی طریقہ
ہوتا ہے ؟ آخر ہوم منسٹر صاحب کو کس بات کی مجبوری ہے ؟ میں کہونگا کہ یہ انکی
کمزوری ہے کہ وہ حالات میں تبدیلی نہیں لاسکتے ڈی وائی ایس پی کی مسلسل
کارروائیوں سے وہ واقف ہیں ایک زمانے سے ورکرس (Workers) کو وہ جانتے
ہیں اونکی عداوت کا اطمینان ہونے کے باوجود یہ کہتے ہیں کہ عدالت میں آپ جاسکتے
ہیں تو ہمیں ان حالات سے شبہ ہوتا ہے کہ جان بوجھکر ڈی وائی ایس پی کو اسکی
اجازت دیگئی ہے کہ وہ ایسا کرتے رہیں مجھے یہ دیکھکر دکھ ہوتا ہے کہ آنرایبل
ہوم منسٹر کے اس ایٹیٹیوڈ (Attitude) سے ڈی وائی ایس پی اور پولس کی
ہمت افزائی ہورہی ہے وہاں جو غنڈہ گردی ہورہی ہے اوس سے یہ صرف ہمارا کام ستار

رہا ہے بلکہ ہمیں یہ لاحق ہوگیا ہے ہمارے لیے اب دو ہی صورتیں ہیں کہ ان
حالات کا مقابلہ کریں یا اپنا کام بند کریں میں حکومت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ و
سیاسی پارٹیز کو کام کرنے کا موقع دینا چاہتی ہے یا نہیں ؟ غور کیجئے کہ کہیں اس قسم
کی غنڈہ گردی ہو تو کیا کیا جائے یا تو ہمیں اپنا ارگنائزیشن (Organisation)
بند کرنا پڑیگا یا ان طریقوں کو بند کرنے کیلئے وہاں ہمیں اپنا کام کرنا پڑیگا سو رای
کے خلاف ہم نے جو شکایتیں کی تھیں انکو سزا نہیں دی گئی وہاں کے لوگ
آپ سے ان کے بارے میں شکایت کرتے ہیں ہاوس آف دی پیپل (House of the people)
کے ایرسل ممبرس بھی شکایت کرتے ہیں مگر آپ خاموش رہتے ہیں ہوم منسٹر
خاموش رہتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ عام طور پر ہم نے آرڈر دیا ہے حضور نگر میں
بھی یہی طریقے اختیار کیے گئے وہاں بھی خاموشی اختیار کیگئی یہی واقعات وری راست
میں ہورہے ہیں انکو روکنے میں ہوم منسٹر صاحب ناکام رہے ہیں اور غنڈہ گردی
مسلسل جاری ہے آج ہی اطلاع ملی ہے کہ حد گاؤں میں ایک شخص کو پیٹا گیا اور
اوسکا ہاتھ بھول گیا ہے یہ واقعات ہمارے سامنے ہورہے ہیں معلوم ہوا کہ سب انسپکٹر
نے اوسے پیٹا ہے اسکے باوجود کوئی اسٹپ (Step) نہیں لیا جارہا ہے جب ہم
سوال کرتے ہیں تو ایک ہی جواب دیا جاتا ہے کہ عدالت میں رجوع ہوں ان حالات
کو دیکھتے ہوئے ہمیں یہ شبہ ہوتا ہے کہ حکومت جان بوجھکر خاموش ہونا
چاہتی ہے

حالیہ ہنگامے کے معاملہ میں حالات پرامن ہونے کے باوجود دفعہ (۱۴۴) نافذ کردیا
جاتا ہے اظہار خیال کے سارے راستوں کو حکومت روکدینا چاہتی ہے آج حکومت یہ
محسوس کررہی ہے کہ عوام اسکے ساتھ نہیں ہیں اسی لیے لاٹھی گولی سے حکومت چلانے
کی کوشش کیجارہی ہے پچھلے ایک سال میں حیدرآباد میں کئی مرتبہ دفعہ (۱۴۴)
نافذ کیا جاچکا ہے کئی مرتبہ لاٹھی چارج کیگئی فائرنگ ہوئی حیدرآباد کے عوام کو
ان جبروں کا مقابلہ کرنا پڑا اسلیے ہمیں کہنا پڑتا ہے کہ حکومت دور اندیشی سے کام
نہیں کررہی ہے مختلف پارٹیوں کے مختلف طریقے ہوسکتے ہیں اختلاف رائے ہوسکتا ہے
کئی ایسے مسائل ہوسکتے ہیں جنمیں اتفاق رائے ہوسکتا ہے انکا سہیوگ (सहयोग)
کرنا چاہیے اسکے برعکس لاٹھی گولی کا سہارا لیا جارہا ہے فائرنگ کی رپورٹ شائع
کرنے کا مطالبہ کیا گیا وہ اب تک شائع نہیں کیگئی ہے رپورٹ دیکھیں تو امر یہ صاف
ظاہر ہوگا کہ سب سے پہلے ورنگل کے ایک کانگریسی نے اس موومنٹ (Movement)
کو شروع کیا تھا حکومت یہ چاہتی ہے کہ جب تک اسمبلی یہاں بیٹھی ہوئی ہے اوس
وقت تک وہ رپورٹ شائع نہ کیجائے تاکہ اس پر بحث مباحثہ کا موقع ہی نہ ملے میں و حالات
پیش کرنا چاہتا ہوں جن حالات میں طلبا نے وہ پروسس (Process) اختیار کیا
تھا وہ انکا بنیادی حق تھا گاندھی جی کہتے تھے کہ صداقت کے خلاف اگر قانون جاتا
ہے تو اوس قانون کو توڑا جاسکتا ہے یہ ہمارا بنیادی حق ہے میں نہیں سمجھتا کہ
حکومت عوام سے ڈرتی کیوں ہے ؟ اوس زمانے میں طلبا کی جو تحریک تھی انکو معمولی

طور پر ختم کیا جاسکتا تھا حکومت کیلئے یہ ممکن تھا کہ طلبا سے ملکر انکے مطالبات
کو سنتی اور جو معقول مطالبات قابل قبول تھے قبول کرتی اور جو قبول نہیں کئے جا سکتے تھے
انکے متعلق انہیں سمجھاتی لیکن حکومت نے ایسا طریقہ اختیار نہیں کیا اور جب طلبا
کا مجمع بڑھ گیا تو انکو ڈنڈے سے روکنے کی کوشش کی گئی معصوم بچوں پر حملے کئے
گئے فائرنگ کی گئی اگر حکومت ورانڈ سی سے کام لیتی اور پولس کے قصور پر پردہ نہ ڈالتی
تو یہ افسوسناک واقعہ پیش نہ آتا آنریبل چیف منسٹر نے وعدہ کیا تھا کہ وہ وہاں
آئینگے لیکن وہ وہاں نہیں آئے منسٹرس بھی اپنے گھر میں بیٹھے رہے کچھ عوامی
لیڈرس وہاں تھے میں نے اسکی انتہائی کوشش کی کہ حالات کو قابو میں رکھا جائے
لیکن کیا کہا جائے حکومت کا تعاون حاصل نہیں تھا پولس کے قصور پر حکومت نے
لاشوں کو دفن کردینا سمجھا] وہ واقعہ ہوا جو نہ ہونا چاہیے تھا کل بھی ایسا ہی ہوا
میں دفعہ (۱۴۴) کے نفاذ کی کوئی وجہ نہیں سمجھتا نہیں معلوم یہ کیوں لاگو کیا گیا
عوام یہاں آنا چاہتے تھے انہیں آنے دیا جاتا ، آنریبل منسٹرس ہی وہاں جاکر اس مجمع
کو اطمینان دلاتے تو کیا حرج تھا ؟ جبکہ ڈاکٹر ملکوٹے باہر گئے آنریبل چیف
منسٹر گئے اگر یہی طریقہ اوسوقت بھی اختیار کیا جاتا تو حالات قابو سے باہر ہونے کا
کوئی امکان نہ تھا کل جسطرح عوام کو معلوم ہوگیا کہ حکومت سکہ کی تبدیلی سے جو
نقصان ہونے والا ہے اسپر ہمدردی سے سوچ رہی ہے اوسی طرح ممکن تھا کہ اوسوقت بھی
طلبا منسٹرس کے مطمئن کرنے سے مطمئن ہوجاتے آنریبل چیف منسٹر نے کہا کہ اگر
آپ عوام کے نمائندے ہیں تو مجھے عوام کے سامنے جانے کی ضرورت نہیں ہے ہم اسکی
ضرورت اسلئے محسوس کرتے ہیں کہ عوام سے جو وعدے دئے گئے تھے حکومت نے انکو
ٹھکرایا ہے نظام کو نکالنے کا سوال جاگیرداروں کے معاوضہ کو ختم کرنے کا سوال
جاگیری مواضعات کے محاصل کو دیوانی کے محاصل کے برابر کرنے کا سوال اور ایسے سوالوں
کو ٹھکرایا گیا ہے اسلئے عوام میں بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے عوام بھروسہ کرنے
کیلئے تیار نہیں ہیں اسلئے ہم نے یہ محسوس کیا کہ عوام کے سامنے جاکر آپ کو
تفصیلات بیان کرنا چاہیے یہی وہ طریقہ ہے جو عوامی کہلاتا ہے کیا سنہ ۱۹۳ء میں
جب کانگرس نے نیشنل موومنٹ (National Movement) شروع کیا کانگرس
کو مخالف معاملات پر منسٹری ملی اور سارا راج ساہی کے خلاف کانگرس اور کمیونسٹ پارٹی
نے وسیع پیمانے پر جد وجہد کی تو کیا اوس زمانے میں بھی کانگرس ایسی ہی کمزور
تھی ؟ کیا کانگرس نے اوس وقت یہی طریقے اختیار کئے تھے ؟ کیا کانگرس کا یہی برتاؤ تھا ؟
نہیں لیکن آج کانگرس اپنے بنیادی اصولوں کو کھوچکی ہے کانگرس کی بنیاد ختم
ہوچکی ہے یہی وجہ ہے کہ کانگرس کا راج لاٹھی گولی کے سہارے چل رہا ہے کیا
ان حالات میں بھی سچ مچ کانگرس پارٹی یہ محسوس کرتی ہے کہ عوام اوسکے ساتھ
ہیں اگر ایسا سمجھتی ہے تو غلط ہے کانگرس کا نصب العین اگر اہنسا ہے تو
کیوں کانگرس اسکے مطابق راج نہیں کرتی ؟ جب گاندھی جی پولس اور فوج کی حفاظت کے
بغیر عوام کے سامنے جاسکتے تھے تو آپ کیوں نہیں جاتے ؟ ہمارے منسٹر عوام سے کیوں
ڈرتے ہیں ؟ عوام اس سے متفق تھے کہ کرسی بدلی جائے لیکن وہ کچھ ریلیف (Relief)

چاہتے ہیں حکومت نے یہ کیوں محسوس کیا کہ عوام یہاں آکر منسٹروں کو مارنے والے ہیں؟ اور بلڈنگ کو جلانے والے ہیں؟ یہ جذبہ کیوں پیدا ہوا؟ مٹھی بھر جاگیرداروں اور سرمایہ داروں سے حکومت چلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جب آپ کہتے ہیں کہ عوام آپکے ساتھ ہیں تو آپکے عمل سے یہ خود غلط ثابت ہو رہا ہے۔ آج ایس آر پی آپکو اسلئے رکھنی پڑی کہ باہر کی پولیس کی مدد سے آپ راج چلانا چاہتے ہیں۔ چودھری صاحب کے زمانے میں ملٹری کا رخ تھا۔ ولوڈی صاحب کے زمانے میں بھی ایس آر پی کا رخ رہا تو جبر ہو سکتا ہے لیکن آج کی حکومت کو پولیس کی کیا ضرورت ہے؟ عوام سے ملنا چاہئے جن سوالوں پر مختلف پارٹیاں متفق ہیں ان سوالوں کو پہلے حل کر دینا چاہئے۔ لیکن ایسا نہیں کیا جاتا۔ تاریخ کے اس سبق کو ہر ا جانا چاہئے جیسا کہ کارل مارکس نے کہا تھا کہ گلے تک پانی آنے کا موقع نہ دینا چاہئے۔ آج کی حکومت اسکے برخلاف کام کر رہی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ اوس وقت تک حکومت کرے جب تک کہ گلے تک پانی نہ آ جائے۔ اگر ایسا ہے تو مجبوری ہے۔ اسکے نتائج کی ذمہ دار خود حکومت ہوگی اور آج کی کابینہ ہوگی۔ لیکن مجھے ہمدردی ہے۔ اسلئے بار بار یہ کہونگا کہ ان طریقوں سے حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ ہمارے آنریبل ممبر من نے کہا کہ ہم سوشلزم (Socialism) چاہتے ہیں۔ تو میں یہ پوچھتا ہوں کہ کیوں اس کے لئے راستہ صاف نہیں کیا جاتا؟ فیسزم (Fascism) کے اسباب کو کیوں یہاں رکھا جاتا ہے؟ جیسے جیسے معاشی حالات خراب ہوتے جاتے ہیں [illegible] پر سہارا لینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ باہر سے پولیس لائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سالسس میں (۸) فیصد باہر کے لوگ رکھے جاتے ہیں۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ سنہ ۲۹ء میں جب ناگپور میں حملہ کیا گیا تو مدراس کے فورسس (Forces) کو استعمال کیا گیا تھا کیونکہ وہاں کے لوگ فائرنگ کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔ وہی طریقہ یہاں بھی اختیار کیا گیا اور پولیس اور فوج میں باہر کے لوگوں کو لیا گیا ہے۔ میں حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ اس طریقے کو چھوڑ دے۔ اگر ہم ڈیموکریٹک (Democratic) رویہ اختیار کرنا چاہتے ہیں تو ان طریقوں کو چھوڑنا پڑیگا۔ عوام کی مانگوں کو ہمیں بھی سمپیتھیٹکلی (Sympathetically) حل کرنے کی کوشش کرنی پڑیگی۔ برطانوی حکومت کی ٹریڈیشن (Tradition) پر آج کی حکومت چل رہی ہے۔ اگر آج کی حکومت صحیح صحیح ڈیموکریٹک رخ قائم کرنا چاہتی ہے تو اسکو آج ایس آر پی کی کیا ضرورت ہے؟ ہمیں امید کرنے دیجئے کہ جبکہ عوامی حکومت بنی ہے۔ مزدور حکومت آئی ہے تو ایسی صورت میں عوام کے خلاف [illegible] کے زور پر حکومت نہیں کی جا سکتی۔ یہ راول شاہی یہ ڈکٹیٹر راج چھوڑنا ہوگا۔ جو خاص واقعات اس ہاؤس کے سامنے رکھے گئے ہیں میں چاہتا ہوں کہ حکومت ان سب کی تحقیقات کرے اور اسکے ذمہ دار لوگوں کو سزا دے۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو پھر ہمکو بھی ایسے راستے تلاش کرنے پڑیں گے کہ جن سے حالات کا مقابلہ ہم خود کر سکیں اور اسکی ذمہ داری آج کی حکومت اور بالخصوص ہوم منسٹر پر ہوگی۔

مجھے ایک مسٹ کی اور احارب دھے نو س ہ د عدد آبر ل ھوم مسٹر کی نوجه
میں لانا چاھتا ھوں وہ یہ کہ بلگلہ میں (۹) کسانوں ر معد لب حلاے حارھے
ھیں ان میں سے (۲۲) و ڈی اس کے ممبرن ھیں اکے معحملہ اک کے رمعدار بلدی
بھی ھیں ان پر صرف لیے معد حلایا حا رھا ھے کہ بیوں نے الکس میں
کام کیا ھے یہ معدمات یکسیس (ے و) کے بحب حلاے حارھے ھیں

Mr Speaker I should like to know at what time the cut motions should be put to vote

Shri V D Deshpande I think this Demand will occupy most of the time There are three more Demands in the name of three Ministers But the cut Motions are not many

Mr Speaker So we can take up the other Demands at 6 30 or 7 p m

Shri V D Deshpande at 7 00 p m Sir

Mr Speaker I shall put them to vote at 7 p m

There are four demands to be put to vote and there is no cut motion in respect of one demand I do not think there will be any discussion on that demand The remaining three demands may be finished in one hour

Another thing which I would like to point out is that since there are so many cut motions in respect of Demand No 9 there should be some time limit Even in the case of adjournment motions the time limit that can be allowed for a speech is at the most 15 *minutes according to our* Rules So I would like the hon Members to keep this in their minds when speaking on these cut motions

श्री जी राजाराम —मिस्टर स्पीकर सर कल के वाक्य से जिस बैवान के मबराल और मं समझता हूं कि आप भी वाकिफ हूं कल शांति और अमनपसंदगी के साथ हैदराबाद शहर की सिविमन नशनल ट्रेड यूनियन और हैदराबाद मजदूर सभ जिन दो सस्थाओ की तरफ से करीब बीस हजार मजदूर अपनी शिकायतें और मुतालिबात हुकूमत के सामने रखने के लिए आना चाहते थे हुकूमत न पिछले डेढ महीने से फैसला किया था कि हैदराबाद में अब जो अस करसी नही रखी जायगी बडी खुशी की बात है हम कभी भी नहीं चाहते थे कि जिस जो बेस करसी को हैदराबाद में जारी रखा जाय क्योंकि वह अेक निकम्मी और बहूदी सरकार की और अक साम्राजी और डिक्टटरी की निशानी थी असकी जितनी जल्द खत्म होना चाहिये

*Confirmation not received

शुलना ही अच्छा था लेकिन जिसके साथ स थ ग व्हनमट न अस फसला किया जिससे स्टट के लाखो लोगो पर जो फक्टरियो म और ग व्हनमट सर्विसेस म छोटी छोटी, तनख्वाह पाते ह उनकी मेयार जिंदगी पर भारी असर पड रह था जिस चीज को गवनमट के सामन रखन के लिय सारे हदराबाद स्टट के अदर मरतलिफ यूनियनो और मरतलिफ सियासी पार्टियो न गवनमट के सामन साफ साफ रक्खा रखा कि यह अक अस फसला ह जिससे लाखो लोग मतासिर हो रहे ह और जिसके अदर अक असी सूरतियत निकाली जाय कि जिससे छोटी तनख्वाह पानवाले म आजिमीन पर जिसका असर न पड क्यो जिसलिय कि यह मतालबा हकबजानिब सवाल था रेग कमेटी न जिनकी तनख्वाह और महगाओ भत्त के बारे म रेकमडशन्स की थी और अस वक्त जो कास्ट आफ लिविंग क जिडक्स नबर (Index Numbe) सामन रखकर अनके लिय अक ग्रड मकरर किय था और बुहोल यह भी कहा था कि जसे जसे जिंदगी की मेयार य जिडक्स नबर बढता जायगा और कास्ट आफ लीविंग बढता जायगा असके मताबिक जिस ग्रड म तबदीली होनी चाहिय और रविजन होना चाहिय अस वक्त के जिडक्स नबर के मताबिक जो ग्रड्ज बनाओ गओ थी असस आज का कास्ट आफ लिविंग और जिडक्स नबर बढ गय ह जिस लिय गवनमट को चाहिय था कि जिस बढते हुअ कास्ट आफ लिविंग को मुद्दलाओज करन क लिय डिअरनस अलाउ स (Dearness Allo vance) के अदर मनासिब जिजाफा करती लेकिन जिस म हुकम त नाकाम याब रही जिसके बाद भी अब असा फस ला किय गय जिससे स्टट के लाखो मजदूरो की तनख्वाह पर असर पड रहा ह और अनकी तनख्वाह १६ परसेंट से घटाओ जा रही ह कल असबान के सामन जिस सवाल के मुरतलिफ पहलू पर बहस की गओ होगी जिस लिय म जिसको यही पर छोड देता ह म चाहता हु कि हुकमत से सक्ती से कहू कि कुछ पार्टीबाजी करनवालो का य किसी जिंडिवि जुअल (Ind v dual) क यह मसला नही रहा ह लेकिन यह लाखो लोगो क मसला हो गया अगर अनके मसायल को अनके हुकूक को सजीदगी के साथ और मनासिब तरीके पर सहल नही किया गया और असको लाठी चाज और १४४ सेक्शन के तहत दबान की कोशिश की गओ तो म कहता हु कि हुकमत के सर शतान सवार हो रहा ह म हुकमत से कहूगा कि अगर वह जिससे दूर नही रहेगी तो यह शतानियत असको खतम करके रख देगी क्योकि यह कोओ छोटा सा तूफान नही ह यह अक बहुत बडी अ धी है क्योकि हैदराबाद स्टट के अदर हर अक के जबान पर यही अक चीज मिल रही ह कि कल चलकर कटी हुओ तनख्वाह म मौजूदा जरूरियात को कैसे पूरा कर सकग अनकी जरूरियात को पूरा करन का हल न निकालते हुअ अनके जजबात को न समझते हुअ जिस आधी को आप रोकन की कोशिश करेग पुलिस १४४ सेक्शन अच अस आर पी और दीगर मिलिटरी जराओ को आमद कर लोगो को अरेस्ट कर जिसको दबान की कोशिश करेग तो म कहूगा कि जिस आधी के अदर आप खुद तबाह हो जायगे जिस लिये म गवनमट को वान (Warn) करना चाहता हू कि जिस चीज को हल करन का यह तरीका नही ह मुझ अफ सोस ह कि य दो सस्थाव असी ह जो अहिंस और शाति से म क का सोशल आडर चज (Soc al Order Change) करन के लिय काम कर रही ह और जिन्होन पहले कभी असा काय नही किया जिससे जिस स्टट म गडबडी हो म हुकमत को अुसम तकलीफ हो असे मानवायलट प्रिंसिप स (Non v olent Pr nc ples) को माननवाले लोगो के साथ हुकमत जिस तरह क बर्ताव करने लगी तो म समझता ह कि हुकमत हिटलर शाही से भी बदतर तरीके अिख्तयार करन के लिय तयार होती जा रही

है कल अवान के अदर ल ठी च ज के कारण जो लो खून से तरबतर हो गय थ अुनके कराइ पेश किए थ और अ तरेअल मअ न अुससे व किफ ह हम री पार्टी के सदस्य और अिस अवान के मअर श्री यकटशम को गिरफ्तार कर ाल के अदर रखा गया ह जिसके स थ साथ मजदूरो के लीडर अिन्होंने शायद मजदूर आवोरन को

मिस्टर स्पीकर —अिसन म मुझ मनसिफ और फस्ट क्लास मजिस्ट्रट सिकदराबाद से अित्तिल मिली ह कि

I have to inform you that Shr J Venkatesham a Mem ber of the State Leg slative Assembly s produced before me on a charge of 143 I P C and wh ch be ng a bailable offence I offered him bail

श्री श्री राजाराम आपन अित्तिल' दी जिसके लिय म' शुक्रिया अदा करत हू मगर म समझता हू कि वे अिस अवान के आनरेबल मबर हू अ होन को ि गलती नही की थी और न अुहोन अ वाम को भूकसाया था और न अ पके अमनओरला अड आडर(Law & O der) को मे टन करन में कोअी वजह देन की कोशिश की थी अुनके ासे शरस को बिला किसी कारण गिरफ्तार किया गया और अब अुनको ब न पर रिह किया गया तो गवनमट ा हमारे अपर कोअी अहसान नही किया हम अुाको कानून न ब ' पर रिह कर सकते थ मगर म गवनमट को अक बालिग और देना चाहता हू कि आज तक हमने ो गवनमट के डिपाटमटस ह अुनके बारे म हमारा यह न्स्टेनबर रह ह कि अुनको किसी भी पार्टी अफीलिअशन के अदर नही पडना चाहिय अुनकी अिडिपडट सर्विसेस होनी चाहिय क्यो कि आज यह गवनमट ह तो क ल दूसरी होगी कोअी भी गवनमट आय अुसके आडस की तामीली करना अुनके लिय जरूरी ह मगर हुकमत खूनी तरीको से महात्मा गाधी के बताय रास्ते से च लनवाली अ वाम की मुखिलफत की बनान की कोशिश करेगी तो मुझ मजबूरन कहन पडगा और में आनरेबल होम मिनिस्टर से कहनवाल हू कि अगर अ प अिस पालिसी को जारी रखग लाठी चाज करेग मुझ अ भी अब खबर मिली ह—मुझ अुसका सर्टिफ़िकेट नही है—अक औरत गोद में ब च को लेकर जुलूस में शामिल हो गयी थी और पुलिस न लाठी चाज करन पर वह बच्चा मर गया यह बडी शरमनाक बात है कि जब अक औरत अपन बच्चे को गोद में लेकर हुकमत के प स अ रही थी और रास्ते में अुसके ब चे क अि तका ल हो गय तो असके घर की क्या हालत हुअी होगी वह क्यो आ रही थी आपका फज था कि अ न औरतो से मिलकर अनके दुखदद को सुनते और अनको सारा सब बताय देते बजाय अिसके आप अुनको पीटे और मारे तो मुझ मजबूरन कहना पडग कि यह मसल सिफ फैक्टरी वकर्स और गवनमेंट के अुच अधिकारियो का नही ह बल्कि यह पुलिस के मुलाजिमीन क भी सवाल ह अगर आप अैसी पालिसी को चलायग पुलिस और लाठी के दबाव से अ वाम के जज्बात को दबाने की कोशिश करेग तो मैं आनरेबल होम मिनिस्टर से कहना चाहता हू कि अगर कल वे पुलिस को लाठी चाज या गोली चलान का हुकम तो भी वे अुसकी प बदी करनेवाले नही है बजाय अिसके कि यह नौबत आपके अूपर अ य और आप निकम्मे होकर अुनके पास जायें हम नही चाहते कि अैसा मौक आवे हम चाहते हैं कि आप अिस पर शाति से सोचे कुछ लाख रुपयो का ही सवाल है हमन अिसके लिय सजेशन्स रखा ह कि तीन य चार सौ रुपय तनख्वाह पानवालो को अौर तनख्वाह देनी चाहिय हम तो कुछ करोड रुपय जागीरदार और निजाम को देनवाले ह अिन लोगो को यह

रुपया देना बद कर दें तो छोटे लोगों का सवाल आसानी से हल हो जाता है लेकिन आप तो निजाम को मारना नहीं चाहते अुसका पेट और बढ़ाना चाहते हैं मुझे अभी मालूम हुआ है कि कल ही कांग्रेस पार्टी ने फैसला किया ५ लाख रुपये निजाम को दिये जायें जिस लिये हमें गवर्नमेंट की बदनियत और नीयत पर शुबा हो रहा है कि वह खास तौर पर जमींदार जागीरदार और बड़े बड़े सरमायदार की साईड (Side) करना चाहती है और हर काम में दौलतमंदों के हितों की रक्षा करना चाहती है और गरीब नंगे और भूख से तड़पनेवाले लोगों की तरफ नहीं देखना चाहती अगर हुकूमत निजाम पर दबाव डालती कि आज हम जिस हालत में हैं अुस हालत में आपको पचास लाख रुपया नहीं दे सकते क्योंकि हमारे सामने बहुत से अहम सवाल हैं और जब तक हम अुनको मुनासिब तौर पर हल नहीं कर सकते जब तक प्राअीसेस स्टेबिलाअीज नहीं होती और सिक्के की तबदीली की वजह से अव्वाम पर जो बोझ पड़नेवाला है अुसको न्यूट्रलाअीज नहीं करते तब तक हम यह पैसा निजाम को और जागीरदारों को नहीं दे सकते और अगर अिस तरह से बचा हुआ पैसा आज के आर्थिक सवालों को हल करने में अिस्तेमाल किया जाता तो मैं समझता हूं कि आप अव्वाम का विश्वास सपादित करते और अव्वाम भी आप पर विश्वास करती और आपको कोआपरेशन देने के लिये तैयार हो जाती *लेकिन हुकूमत के दिल में अेक बात है और मुंह से दूसरी बात कही* जाती है हुकूमत जबान से कहती है कि जनता का कोआपरेशन नहीं मिलता लेकिन अव्वाम जो नुमाअिंदा हैं वे बुनियादी बातों को लेकर हुकूमत के सामने आते हैं तो हुकूमत अुनके अूपर गौर नहीं करती और अिस तरह से अुनको हुकूमत के खिलाफ बगावत करने पर आमादा करती है तो यह कहने के लिये कि जनता का कोआपरेशन नहीं मिलता हुकूमत के पास कोअी बुनियाद नहीं रहती

जनता के प्रतिनिधियों ने जो चीजें आपके सामने रखी अुन पर अमल करने के बजाय जो दूसरा ही रास्ता हुकूमत की तरफ से अेख्तियार किया गया है वह कतअी गलत है मैं आनरेबल होम मिनिस्टर को और अेक बार याद करना चाहता हूं कि आपने अिस किस्म से अेक चिनगारी खुद लगाअी है अगर यह चिनगारी आग की शक्ल में सुलगकर आपके खटोले को तबाह करे तो अुसकी जिम्मेदार गवर्नमेंट रहेगी आनरेबल होम मिनिस्टर से अिस्तदुआ करता हूं कि अव्वाम अिसके बारे में क्या सोचती है अुसकी राय जाहीर करने के लिये मौका देना चाहिये और अिसलिये सेक्शन १४४ जो हैदराबाद और सिकंदराबाद में नाफीज किया गया है अुसको हो सके तो आज ही *या कम से कम कल तक वापिस लेना चाहिये ताकि अव्वाम अेक जगह आ सके मीटिंग कर सके* और अपने सवालों पर सोच सके वह अगर जुलूस लेकर आपके पास आये और आपसे बातचीत करे तो मुमकिन है कि वह आपकी बातों को मानें लेकिन अव्वाम पर आपको विश्वास नहीं है आपको सिर्फ ९१ लोगों पर विश्वास है अुनको किसी न किसी तरह से पकड़ कर अपनी मुठ्ठी में रखें और सोचे कि पांच साल तक हम किसी तरह से हुकूमत चला लेंगे तो वह गलत बुनियाद है अिस तरह से हुकूमत चलाना आपको मुश्किल हो जायगा आखिर में मुझे यही कहना है कि आनरेबल होम मिनिस्टर जो सेक्शन १४४ लगाया गया है अुसको फौरन वापिस लेले क्योंकि हुकूमत ने कल हैदराबाद में जो सिचूअेशन क्रिअेट की वह और फलनेवाली है अगर हुकूमत अिसी पालिसी को कन्टीन्यू करे तो अिस दफा को निकाल लिया जाय और फिर देखें कि अव्वाम किस तरह से पीसफुल और मानव्हायलन्ट तरीके से आप तक पहुंचेगी और आपको भी अपना नुक्तेनजर सामने रखने का मौका मिलेगा और अव्वाम भी अपनी दिक्कतों को आपके सामने रख सकेगी और फिर मुख्तलिफ पार्टियों के नुमाअिंदे अेक जगह बैठकर अिस मसले पर बहस कर सकते हैं और अिसका

हल निकाल सकते ह जिस तरह से छोट लोगो की दिक्कतो को दूर किया जा सकता है और गवर्नमेंट को भी जिस तरह से अकवाम करने की और जिसमे टक्कर लेकर जिस तूफान में वह आन की नौबत न आवे

The House then adjourned for recess till forty minutes past Five of the Clock

The House reassembled after recess at forty minutes past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

श्री अुद्धवराव पाटील —

मिस्टर स्पीकर सर आज हमारे सामने पुलिस के बारे में यह सप्लीमेंटरी डिमाड आयी है गुजिश्ता साल पुलिस के लिये ३ ६ ५७ रुपये मजूर किय गये थे अुतनी अमाअुट काफी नही हुयी जिस लिये १८ ९७ की रकम ज्यादा खर्च की गयी यानी करीब करीब ३ ९९ ५४ की रकम पुलिस पर खर्च की जाती है यह किस लिये? अमन और शाति रखन के लिये नही लेकिन बदअमनी फैलाने के लिये और जमीदारो के हितरक्षा के लिये यह रकम खर्च का जारी है जिससे मुझे पुराण में लिखी हुयी बकासुर नाम के राक्षस की कहानी की याद आती ह अुसको रोज अेक गाडाभर अन्न २ रेडे और अेक जिसान की जरूरत होती थी अगर अुसको वह नही दिया गया तो वह अुधम मचाता था लेकिन अुसका मुतालबा पूरा किया जाय तो वह अमन से रहता था पुलिस जितना मुतालबा करती है और यह तसव्वुर किया जाता है कि वह जनता की डाकू और चोरो से रक्षा करे और अुनके खेतो की रक्षा करे लेकिन म कह सकता हू कि जमीदारो के लिये टेनन्टस् की बेदखली करने के लिये और अुनके मुफाद को कायम रखन के लिय हुकूमत अपन पुलिस को अिस्तेमाल करती है लातूर की कितनी मिसाले मैने आनरेबल होम मिनिस्टर के सामने रखी कि वे अुनमें तफ्तीश करे लेकिन कोअी फायदा नही हुआ यहा के विठ्ठलराव नाम के टेनन्ट को मदनलाल सब अिसपेक्टर ने जबर्दस्ती पकडकर दो दिन तक हवालात में बद किया और अुसका माल खेत का मालिक लेकर चला गया अिसके बारे में तीन महीने हो गये रिप्रेजेंटेशन किया गया लेकिन अब तक कोअी जवाब नही है सखाराम नाम का साखरखेड का दूसरा अेक अेक टेनन्ट है जिसको पुलिस के जरिये अेरेस्ट किया जाता है और अुसके खेत का पूरा माल मालिक के नौकर के हाथ पुलिस के द्वारा सौपा जाता है भीमराव नाम के अेक तीसरे टेनन्ट के खेत का माल पुलिस ने अपने हाथ से खेत के मालिक को दे दिया जिस तरह से कअी मिसाले में आपके सामने पेश कर सकता हू लेकिन मुझे ज्यादा वक्त नही है अगर जिसके बारे में हम कोअी शिकायत करते है तो अुस पर कार्रवाअी नही की जाती अगर कोअी खेत के मालिक या पुलिस को रिश्वत खिलानेवाले शिकायत करे तो अेक दिन के अदर अुनका काम किया जाता है सोम नाथ नाम के किसान के जानवर जला दिये माल जब्त कर लिया गया जिसकी रिपोर्ट आज छ महीने हुये डिप्टी कलेक्टर के पास दी गयी लेकिन आज तक कागजात वहा के वही है कही पर

*Confirmation not received

मारपीट हुयी और हमन रिपोट की तो अुस का कोअी असर नही होता लेकिन जो आज की रूलिंग पार्टी ह अुसके किसी मामूली आदमी न भी अगर शिकायत की तो फौरन अमल किया जाता ह हुवगाव के अक मामले में जैसा कि आनरेबल मेंबर न फर्माया था अेक आदमी को कितना पीटा गया कि अुसका अेक सीधा हाथ ही मुअत्तिल हो चुका ह और आज वह शख्स अिस असेम्बली की गलरी में विजिटर की हैसीयत से हाजिर ह अनरल डिसकशन के वक्त अुधर के अक मेंबर ने कहा था कि कोअी भी पार्टी हो अगर किसी कायकर्ता के पास कोअी हथियार मिले तो क्या हुकूमत अुसको बर्दाश्त कर सकती है? शेतकरी कामकरी पक्षवालो पर कम से कम यह अिल्जाम नही लगाया जा सकता अुन्होन अपने हथियार कभी के हुकूमत को वापिस कर दिय ह पुलिस अेक्शन के बाद स्वामीजी न आडर दिया था और ७ अगस्त के बाद से शायद ही हमने अैसी कोअी चीज की होगी पुलिस अेक्शन के बाद पुलिस ने हथियार जब्त करने के पहले ही अपन हथियार हमन वापिस कर दिय थे १९४८ के बाद अेक भी अैसा अिस्टन्स नही बताया जा सकता कि जहा पर हमने हथियार अिस्तेमाल किय लेकिन बाद में जो अक कायकर्ता के पास स्टेनगन मिली थी अैसा जो कहा जाता है अुसके पीछे अेक बडा किस्सा है हुस्सन नाम का जो सब अिन्स्पेक्टर है जिसके बारे में कअी बार शिकायत की गअी है अुसने अेक कार्यकर्ता को लाल झडे की जय कहन के अपराध में कितना पीटा कि वह अपना हाथ भी अूपर नही अुठा सकता है अुसको चोर या डाकू कह कर नही मारा लेकिन लाल झडे की जय कहन पर मारा अुसके बाद वह मोर्चा लेकर हैदराबाद आया और चीफ मिनिस्टर से मिला अिसलिये अुसको चीफ मिनिस्टर से क्यो मिला और अक मोर्चे की लीड क्यो की असा कहकर मारा गया अुसको मारते वक्त और तफ्तीश करते वक्त तुमन शेतकरी पक्ष की जय बोला अिसलिये मारा जाता है अैसा कहा गया जिस तरह से पुलिस की कार्रवाअी चलती है जैसे आनरेबल मेंबर ने कहा कि स्टनगन अुसके मकान में मिली तो शायद वह स्टेनगन वहा पहले रखी गअी है शायद आनरेबल मेंबर को डी अस पी आफिस से सारी अिन्फरमेशन मिली है लेकिन वे खुद कभी नादेड नही गये है अैसा मालूम होता है वे मेरे साथ चले और देखें कि असली वाकया क्या है जमीदार मगरूळकर गणपत नाम के काश्तकार की पाच अकड की जमीन अपने घर में करने के लिय अुस पर खून करन का झूठा अिल्जाम लगाता है जिन चीजो की शिकायत करे तो अुन पर कोअी अमल नही किया जाता आज तक जिन हुकूमतो ने किसान और मजदूरो को मारने की और दबाने की कोशिश की अुनका नाम मिट गया है अग्रेजो ने और निजाम ने यह कोशिश की थी लेकिन वे नही दब सके आनरेबल मिनिस्टर से मैने यह कहा था कि अदालत के बजाय जिन चीजो की जाच के लिये अेक कमीशन मुकर्रर किया जाय और वह भी कॉग्रेस के लोगो का लेकिन वह अुनको मान्य नही ह अदालत में हम डरते है अैसी बात नही है लेकिन पुलिस के लिय झूठ मुकदमात तैयार करना यह अक आसान बात है जिन्होने अदालत की है अुनको तजुर्बा है कि दो सौ रुपय दिये जाते है और ४ सौ के कागजात लिखवा लिये जाते है और अुस पर सालो तक ब्याज चलता रहता है जिसी तरह से अपोनन्ट पार्टी का शिकार कैसे खेला जा सकता है अुससे वे अच्छी तरह से वाकिफ है गौलगाव में पुलिस थान से हथियार चला जाता ह अेक जमीदार पुलिस से आ कर कहता ह कि यह काम शतकरी कामकरी पक्ष के सिवा और किसी का नही हो सकता हथियार की चोरी कैसे हुअी जिसकी जिम्मेवारी थानेदार और रखवालदार पर है लेकिन जिसकी जिम्मेवारी अक सियासी पार्टी पर डालन की कोशिश की जाती है हमारी पार्टी का प्रोग्राम खुला है, हमारा अेक मैनीफेस्टो है अुसमें कोअी आर्म रिसरेक्शन का प्रोग्राम नही

है नीलगाव में अेक कौंग्रेसवाले के कहने पर वहा के डी अेस पी ने श्रीपतराव नाम के आदमी को गिरफ्तार किया पार्टी ने अिसके बारे में शिकायत की लेकिन कोओी फायदा नही हुआ अगर आपको अिस तरह से किसी पार्टी पर अविश्वास करना है और अुसको अिस तरह से दबाना ह तो आप अपनी पालिसी ओपन कर दी जिये अगर आप पार्टी को अिस तरीके से दबाना चाहते ह तो हम भी अुसके लिये तयार हो जायेंगे और तैयार होने के लिए शेतकरी कामकरी पक्ष मजबूर है

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి —

అధ్యక్ష మహాశయా !

ఇప్పుడు డిమాండు సెం [illegible] పోలీసు శాఖను గురించి ఆంగులో [illegible] చేరడానికి వాళ్ళు-కేని విషయు ఇగార్చి నేను కొద్దిగా మాటాడ దలుచుకొన్నాను ఎమంటే ప్రస్తుత గా నేను

Shri R B Deshpande Sir the Member may be asked to speak in Hindi or Urdu

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे —यही रिक्वेस्ट (Request) आप हिंदी में करते तो ज्यादा अच्छा होता —

श्री रामराव देशपांडे —हिंदी में भी कर सकता हू

श्री गोपिडी गंगा रेड्डी —मिस्टर स्पीकर सर अभी हमारे सामने पुलिस रक्षक दल के लिये सपलीमेंट्री डिमाडस रखे गये है रक्षक दल में औरतो को भी लिया जाना चाहिये जिसके बारे में अपने विचार हाअुस के सामने रखना चाहता हू और मैंने जो यह कटमोशन यहा पर पेश किया है कि औरतो को रक्षक दल में लिया जाय पुलिस में अिन्हे भी भरती किया जाय मेरा यह विश्वास है कि हमारे अिस हाअुस की जो लेडीज ऑनरेबल मेंबर्स ह वह मेरे अिस कटमोशन का स्वागत करेगी

लोग यह कहते है कि अब हमें स्वराज्य मिला है और स्त्रीपुरुषो को अब समानता मिलनी चाहिये और स्त्रीपुरुष समान है आज कॉलिज में लडके लडकिया अेक जगह पढती है स्कूलो में लडके लडकिया अेक जगह पढती है दफ्तरो में स्त्रीपुरुष अेक जगह काम करते है और अन्य सभी जगहो पर स्त्रीपुरुष बराबर काम करते है तो हमारे यहा के रक्षक दल में भी स्त्रियो को क्यो नही लेना चाहिये ? मैं तो कहना चाहता हू कि रक्षक दल में भी औरतो को जरूर लेना चाहिये औरते वीरागना नही होती वे साहस के बडे बडे काम नही कर सकती और वे पुलिस में काम नही कर सकेगी अैसी बात कही जाती है लेकिन मैं पूछना चाहता हू कि क्या हमारे देश में अिसके पहले औरते वीरागना नही हुअी है आप यदि महाभारत और रामायण पढेंगे तो आपको कअी जगह अैसा दिखेगा कि हमारे भारतवर्ष में कअी औरते वीरागना हुअी है कैकयी सत्यभामा यशोदा आदि क्या वीरागना नही थी ? ज्यादा दूर जाने की जरूरत नही है हमारे स्टेट में ही क्या चांदबीबी जैसी वीरागनाअें नही हुअी झासीकी रानी क्या वीरागना नही थी ? यह दलील सुनकर मुझको तो अफसोस होता है कि औरते यह काम नही कर सकती है हमारे भारत में दूसरी जगहो पर भी स्त्रियो को पुलिस फोर्स में रक्षक दल में लिया गया है दिल्ली बबअी अमेरिका मध्य

प्रदेश बंगाल आदि जगहोंपर तो औरतों को रक्षक दल में लिया जाता है तो हमारे यहां क्यों नहीं लिया जाता ?

श्री रघुनाथ सिंह कोटेबा —अमेरिका भी हिंदुस्तान में है क्या ?

श्री गोविंदी मगारेड्डी —नहीं है यह तो म भी जानता हू लेकिन मैने तो सिर्फ उदाहरण लिया था कि वहा स्त्रियां किस तरह काम करती है और हमारे यहा रक्षक दल में स्त्रियो को क्यो नही लिया जाता

मिस्टर स्पीकर —यह कोओ सवाल जवाब करने की जगह नही है

श्री गोविंदी मगारेड्डी —आज कल तो अव्वाम को पुलिस का हरवार डर लगा रहता है पुलिस तो अव्वाम के रक्षण के लिय रहा करती है लेकिन यहा तो यह पुलिस रक्षक नही बल्कि राक्षस बन कर बैठी है पुलिस जिस गाव में जाती है वहा के लोग पुलिस को देखते ही अपने घर के दरवाज बद कर लेते है क्योकि अुनको मालूम है कि पुलिस अु हें बहुत सताती है और पुलिस अुनके लिय रक्षक नही बल्कि भक्षक बनकर बैठी है पुलिस लोग रातमें देहातो में आकर गरीबो के घरो को लुटते है तो वे अुन्हे भक्षक न समझें तो और क्या समझें जहा पुलिस को अितजाम के लिय भेजा जाता है तो वहा पुलिस तो अितजाम नही रख सकती है कल का ही अुदाहरण देखिये कि अ ज लोगो का छोटासा जुलूस असेंब्ली हॉल पर आता है और पुलिस अुसे रोक नही सकती ह वह अुनमें नाकामियाब रहती ह आपकी पुलिस दरवाजपर रहते हुअे लोग अदर आते कैसे ह और अितना हल्ला कैसे होता है ? जिससे साफ जाहिर है अ पकी पुलिस बिलकुल बेकार है वह कुछ काम नही कर सकती है आपने अभी अभी १४४ दफा लगाया ह और पुलिस को तो अुसे मानना चाहिय और अस पर अमल न करनवालो के खिलाफ कार्यवाही करनी चाहिये लेकिन कुछ नही किया जाता है कल य लोग दरवाजा छोड कर दूर भाग गय और अव्वाम अदर घुस आओी तो पुलिस अुनको न रोक सकी जिससे आपकी अिफिशियन्सी का पता लगता है लोग अदर शोर मचाते हुअ आये लेकिन आपक पुलिसन कुछ नही किया लेकिन अिसमें अिनका बेचारो का क्या दोष ह ? अैसे ही लोगो को आप पुलिस में लेते है और अुन्हें अच्छी तरह से ट्र ङ भी नही करते है आपके पुलिस वैसे ह कि न तो अुन्हे अच्छी तरह परेड करना ही आता है और न अु हे कुछ काम का है बराबर जानकारी है तो वे बेचारे क्या काम कर सकेंगें ? अुनकी अेफिशिअन्सी बढाने की बहुत जरूरत ह अुनकी अिसमें कोअी गलती नही है अुनको तो पूरी काफी तनख्वाह भी नही मिलती ह कि वे अपने कुटब को चला सके

यही पुलिस देहातो के लोगो को किस तरह सताती है कुछ न पूछिय अेकाध देहात में यदि किसी आदमी का लडका किसी बिमारी से मर जाता है यह सही भी होता है जिसे सारा गाव जानता है फिर भी अुसकी लाश पोस्टमाटम के लिये ली जाती है गाव से दो तीन मील के भा कर पोस्टमाटम किया जाता है बचवाले बचारे रोते रहतेहै और पुलिस वह लाश पोस्टमाटम के लिये ले जातीहै और यह जो पोस्टमार्टम की जगह रहती है वह गाव से २ २२मील पर रहती है और वह अुसे ले लिया जाता है यदि १ रुपये दिये गये तो फिर पोस्टमार्टम की कोअी जरूरत नही रहती फिर तो अेकाध खून को भी केस हो और रुपये दिये जाते है तो अुस वक्त सौ रुपये देने वे

बाद पोस्टमार्टम की कोयी जरूरत नही होती है और जैसे समय यह भी कहा जाता है कि अपने माफक पच लावे ताकि पैसे खाने का मौका मिले जिस खाने मे परिशुद्धता की बहुत जरूरत है और किसी की निगरानी के लिये हम मिनिस्टरा को ट्रॅव्हलिंग अलाअुन्स देते है फिर वे भी मिनिस्टर ठीक तरह से अपना काम नही करते है असी तरह नीचे के अफसरो को भी ट्रॅव्हलिंग अलाअुन्स दिया जाता ह तो वे घूमते फिरते तो नही है सिफ अलाअुन्स लेकर बठते है

जिस लिये यह जो निगरानी के काम हुआ करते है जिसके लिये पुलिस औरतो को रखना जरूरी है वे बहुत अच्छी तरह से यह काम कर सकेंगी और पुलिस औरते रहेगी तो अुनका डर लोगो को कम लगेगा और वे अच्छी तरह तहकीकात कर सकेगी जिस लिये अुनको रखना जरूरी है

मैं तो यह कहना चाहता हू कि कल जो हमारे यहा १४४ कलम नाफीस था यदि अुस वक्त दरवाजे पर स्त्री पुलिस रहती तो लोगो की क्या मजाल थी कि अुन देवियो को हाथ लगा कर वे कपाअुड में घुस आते यह कहा जाता है कि यदि स्त्रिया पुरुष पुलिस के साथ काम करने लग जाय तो क्या क्या गडबडी होगी न जाने लेकिन मै कहता हू कि जिस तरह से घबराने की कोयी जरूरत नही है क्या स्त्रिया पुरुषो के साथ कॉलिज और स्कूलो में नही जाती ह? यदि पुलिस में स्त्रिया आती है तो असी क्या घबराने की बात है? अुल्टे वे पुलिस में आयेगी तो आज पुलिस डिपाटमेंट में जो खराबी आयी ह वह कम होगी आज तो असी हालत ह कि जैसी किसी देहात में अेक चूहा मर जाता है और वह यदि प्लेग का चूहा है तो वह सबको खराब कर देता है अुसी तरह यदि अेक पुलिस गाव में आता है तो सारे गाव को खराब करता है लोग जैसे चूहेसे डरते है वैसे ही वे पुलिस से डरते है और पुलिस की दहशत ही बहुत रहती है

हमारे लोग खाली गाधीजी का नाम लेते है लेकिन अुनके कहे मुताबिक नही चलते रोज कहते है—

अहिंसा सत्य अस्तेय ब्रम्हचर्य असग्रह। शरीरश्रम अस्वाद सर्वत्र भयवर्जन ।।
सर्वधर्मी समानत्व स्वदेशी स्पर्श भावना। ही अेकादश सेवावी नम्रत्वे व्रत निश्चयें ।।

जैसे ब्राम्हण खाली कहते हैं बाझ औरत को कि पुत्र सन्तानमस्तु दीर्घायु अस्तु और होता जाता कुछ नही वैसा ही हमारे लोग खाली गाधीजी के तत्वो का नाम लेते हैं लेकिन

श्रीमती शांताबायी —ऑनरेबल मेंबर को औरतो के सिवाय कुछ दिखता ही नही क्या?

श्री गौपिदी गंगारेड्डी —अलबत्ता मै तो औरतों को देवता मानता हू पुरुष खतम हूँगे तो दुनिया चल भी सकेगी लेकिन औरतो को यदि खतम करेगे तो दुनिया नहीं चल सकेगी मैं भी अेक औरत के गभ से आया हू और मुझे औरतो के प्रति बहुत अिज्जत है हमारे पुराने जमाने में भी औरतो की बहुत अिज्जत हुआ करती थी सीताराम है लक्ष्मीनारायण जिसमें भी औरतोंका नाम पहले लिया गया है जिस लिये पुलिस में औरतो को लेना जरूरी है जितना कहते हुये मैं अपनी तकरीर खतम करता हू

سری سیلہجس مسٹر اسپیکرسر پولس ایکس کے بعد ا ج ا س آ ر پی کا
قیام اسلئے ضروری سمجھا گیا کہ اوس وقت کے حالات حراب تھے اون حالات کے لحاظ سے
وہ ٹھیک تھا اسلئے کہ وہ ایک ان ڈمو کریٹک گورنمنٹ (Ūn Democratic Govt)

تھی اسکے بعد ملٹری حکومت آئی اور ونلوڈی صاحب کا راج رہا نہ کوئی حساب کی
حکومت نہ تھی لیکن ایک ایسا سسٹم (Responsible) عوامی
حکومت کے آجانے کے بعد میں نہیں سمجھتا کہ پی ایس آر پی کی ضرورت کیوں
محسوس کی گئی یہ ایک افسوس ناک حقیقت ہے کہ یہاں کی فوج کو ڈسبانڈ (Disband)
کرنے کے بعد اون فوجیوں کو پی ایس آر پی میں نہیں لیا گیا جو در اصل ہر وقت
(Absorb) لیے جانے کا حق رکھتے تھے انہیں ہزاروں کی تعداد میں علحدہ
کرنے کے بعد پھر ایس آر پی کا قیام عمل میں آیا پی ایس اے پی ایس آر پی کے
اصلاع میں جو کارنامے رہے ہیں وہ یہ سب واقف ہیں لوٹ کھسوٹ عصمت دری
قتلوں کی ہمت افزائی یہ سب ان غیر ملکیوں نے کیا ہے ان حالات میں حکومت انکار
نہیں کرسکتی ونلوڈی حکومت کے زمانے میں ان لوگوں نے جو آج حکومت کی گدیاں
سنبھالے بیٹھے ہیں غیر ملکیوں کو ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا اسکے بعد جب ان لوگوں
کو حکومت کی گدیاں مل گئیں تو اپنے مطالبے کو آپ بھول گئے جب قوم نے ان کے
کیے ہوئے وعدے یاد دلائے تو وہ انکو پورا کرنے کی طرف مائل نہیں نظر آئے اسلئے
کہ محض حکومت کی گدیاں سنبھالنے کے لیے انہوں نے وقتی طور پر ایجیٹیشن
(Agitation) کا ساتھ دیا تھا اب جبکہ انکو حکومت کی گدیاں مل گئی ہیں اور
وزارتیں مل گئی ہیں اسکی ضرورت نہیں سمجھتے ان غیر ملکیوں میں ایسے آفیسرس
بھی ہیں جنکا تذکرہ بطور خاص کیا جاسکتا ہے کرنل جانسن نے (۸) ہزار کا غبن کیا
حکومت ان چیزوں کو نظر انداز کرتی ہے بعض اور عہدہ دار ہیں جنکے نام گنانا نہیں
چاہتا انکی حالت یہ ہے کہ اضلاع میں لوگوں سے تاریک حوالات کے تھانوں اور شراب
کے ٹیکسوں کا مطالبہ کرتے ہیں اپنے ماتحت جوانوں سے کہتے ہیں کہ وہ ان چیزوں
کو فراہم کریں ورنہ انہیں علحدہ کیا جائیگا اگر ان چیزوں کی تکمیل نہیں کی گئی تو
انکو علحدہ کردیا جاتا ہے اور جو ان مطالبات کی تکمیل کرتا ہے اونکی غیر حاضریاں
معاف کردیجاتی ہیں اس قسم کی بہت سی داستانیں ہیں کہ یہ لوگ مرتکب ہوئے ہیں
مانحتین غیر حاضر ہوں تو انکو یہ باور کرایا جاتا ہے کہ عمل غیر حاضری کیا گیا
حالانکہ انکی تنخواہیں طلب کرکے ہضم کرجاتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت
کا یہ ارادہ ہے کہ جو لوگ ایجیٹیشن (Agitation) میں حصہ لیں انکے
مقابلہ کے لیے ان غیر ملکیوں کو بھیجا جائے حالانکہ فائرنگ (Firing) میں
کیا ہوا ؟ آئی جی پی اور ڈی آئی جی پی نے معصوم لوگوں پر گولیاں برسائیں
لیکن حکومت کا کوئی وزیر اس وقت موجود نہ تھا تعجب اور افسوس کی بات ہے کہ
جب رات کا سناٹا چھا گیا تو منسٹرس اپنی موٹروں پر پردے لگاکر اپنے ساتھ پولیس کے
جوانوں کو بٹھاکر ان مرے ہوئے اور زخمیوں کا تماشہ دیکھنے کے لیے نکلے ہیں
معصوموں کی جان لیکر آپ تماشہ دیکھتے ہیں آئی جی پی جسکا عمل ایسا غیر
ذمہ دارانہ ہو سکا تمام تو جیل خانہ ہونا چاہیے تھا بجائے اسکے آپ انہیں ایسے ذمہ دارانہ
عہدہ پر رکھے ہیں اور جیل میں ہمیں بند کیا جاتا ہے اگر واقعی ہم قصور وار تھے
ہم نے کوئی جرم کیا تھا تو حکومت نے کیوں مقدمہ نہیں چلایا ؟ حکومت میں ایسی

ہمیں کہاں تھی کہ وہ معاملہ چلائی؟ حکومت نے بیک ڈور روچ (Back door
Approach) کی قائل ہے ہمیشہ کے ہتھیاروں نے ظلم کو اپنایا ہے اضلاع
میں اور شہر میں پولیس کی جانب سے جو مظالم ڈھائے جاتے ہیں ان پر حکومت توجہ
نہیں کرتی لوگوں کی آنکھوں کے سامنے واقعات پیش آتے ہیں جب ان واقعات کی
جانب حکومت کو متوجہ کیا جاتا ہے تو ان واقعات پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے
خود ہارٹ آف دی سٹی (Heart of the City) میں ڈی۔ ایس۔ پی (اسپیشل برانچ)
ماہندرے پی سور سے ایک رکشا والے کو ٹکر دی جب اس واقعہ کا اسمبلی میں اظہار
کیا گیا تو آنریبل ہوم منسٹر کہتے ہیں کہ وہ ایک معمولی سا واقعہ تھا اس لئے کوئی
کارروائی نہیں کی گئی حالانکہ رکشا والے کی پیر کی ہڈی ٹوٹ گئی جب وہ دادرسی
کے لئے نائب کوتوال کے پاس گیا تو کہا جاتا ہے کہ تم کو لات مار کر بھگا دو کیا
پولیس اسی لئے رکھی جاتی ہے کہ وہ لوگوں پر معصوم رعایا پر ظلم کرے؟ جب ان
واقعات کا اظہار کیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ ان پر بحث نہ کرنا چاہئے جب ان پر
بحث نہ کیا جائے تو کیوں نہ آپ پر بحث کیا جائے؟ حکومت کی جانب سے یہ ہے کہ ملازموں
کے ماتحتوں میں اسمبلی چلائی جاتی ہے اسمبلی میں وزیٹرس (Visitors) آتے ہیں
تو انکے ور بعض مرتبہ ممبروں کے بھی جیبوں کی تلاشی لی جاتی ہے اسکے باوجود
آپ عوام کے نمائندہ کہلانا چاہتے ہیں بڑی افسوس کی بات ہے جب عوام کے روزگار
کا سوال آتا ہے اور انکی بیروزگاری کو دور کرنے کا سوال آتا ہے تو آپ کہتے ہیں کہ
ہمارے پاس جگہ نہیں ہے جی۔ ایس۔ آر۔ ٹی۔ سے غیر ملکیوں کو ہٹا کر ملکیوں کو
لینے سے متعلق کل سوال کیا گیا تو چیف منسٹر نے جواب دیا کہ ہم نے سارے میں
سوچا ہے اور نہ سوچینگے ہاں کیوں سوچینگے آپ آئی۔ جی۔ پی۔ کے محکمہ میں
کئی لوگوں کو پنشن (Pension) ابتک اجر نہیں ہوئی ہے بیچارے پریشان
ہیں ان کیسوں پر آئی۔ جی۔ پی۔ توجہ نہیں کرتے منسٹر صاحب کو توجہ دلائی گئی
تو بھی متوجہ نہیں ہوئے اور چند کیس پر منسٹر صاحب نے توجہ کی اور کچھ تجویز
کردی تو آئی۔ جی۔ پی۔ قطعاً اسکی تعمیل نہیں کرتے معلوم ایسا ہوتا ہے کہ آئی۔ جی۔ پی۔
یا دوسرے غیر ملکی عہدہ داروں سے منسٹر صاحب خود متاثر ہیں معلوم نہیں منسٹر صاحب
خود کو کامپیٹنٹ (Competent) نہیں سمجھتے اسمبلی میں جو
سوالات کئے جاتے ہیں انکا مقصد یہ ہوتا ہے کہ حقیقی واقعات سے عوام اور عوامی
نمائندے واقف ہوں اور جو غلط فہمیاں ہوں وہ دور ہو جائیں لیکن یہاں حالت یہ ہے
کہ جوابات ٹوئسٹ (Twist) کرکے اور کچھ اس انداز سے دئے جاتے ہیں کہ
مجرمین کی وکالت کی جاتی ہے میں حکومت کو اس جانب متوجہ کرنا چاہتا ہوں
حکومت کا پیشہ وکالت نہیں ہے منسٹروں کو چاہئے کہ حقائق کو چھپانے کی کوشش
نہ کریں بلکہ انکی تحقیق کریں اور خرابیوں کو دور کرنے کی جانب مائل ہوں ہم نے
سوال کیا کہ کیا یہ واقعہ نہیں سینئر ممبر آف دی ریونیو بورڈ (Senior Member
of the Revenue Board) کو سالار جنگ کی موٹر حوالہ کی گئی
ہے جس میں وہ سرکاری دورے کرتے ہیں تو اس کا جواب دیا جاتا ہے کہ

There is no such law in the state'

سول سروس ریگولیشنس (Civil Service Regulation) کی دفعات میں کیا
اس بارے میں صاف طور پر نہیں کہا گیا ہے ؟ جب یہ سوال کیا جاتا ہے کہ آپ ایسا کیوں
کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ یہ اڈمنسٹریٹو (Administrative) معاملات میں
دخل کیوں دیتے ہیں میں رورل ری کنسٹرکشن (Rural Reconstruction) کے
منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں جو مجھے بتائیں کہ وہاں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر یہ رورل ری کنسٹرکشن کے ڈیمانڈ پر جنرل ڈسکشن (General
discusson) نہیں ہو رہا ہے (Laughter)

شری سید حسن اے سی پی (ٹریفک) کے متعلق کہا گیا کہ وہ سرکاری جیپ
میں سو مار کر لاتے ہیں وہ جا کر ہوٹل میں بیٹھتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ غلط ہے
میں چیلنج کرتا ہوں اگر اسے غلط ثابت کیا جائے تو حیدرآباد کے ٹریفک کے سب
انسپکٹر نے ایک رکشا والے کو مار کر اس سے پیسے چھین لیے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ
پولیس ایکسپلائیٹیشن (Exploitation) کیلئے ہے یا نظام کیلئے ؟ کل ہی کے واقعہ
کو لیجئے لوگوں کو مارا پیٹا گیا لاٹھی چارج کیا گیا عورتوں کو ننگا کیا گیا کیا
عوامی حکومت کے یہی فرائض ہیں ؟ کیا یہی انتظامات ہیں اور ان ہی انتظامات کیلئے
ایس ایس آر پی رکھی جاتی ہے اور کیا اسی غرض سے کثیر مصارف برداشت کیے
جاتے ہیں ؟ ناجائز کاموں پر خرچ کرنے کیلئے تو حکومت کے پاس پیسہ ہے لیکن جب
ہم کہتے ہیں کہ بیروزگاروں کو روزگار دو تو کہا جاتا ہے کہ پیسہ کہاں ہے ؟ جب ہم
جاگیرداروں کی ویلتھ (Wealth) اور نظام کی دولت کی جانب متوجہ کرتے ہیں تو
ہمیں کانسٹیٹیوشن (Constitution) کے صفحات دکھائے جاتے ہیں حال میں جو
ٹرسٹ نظام کی طرف سے قائم کیا گیا کیا اس پر یہ دباؤ نہیں ڈالا جا سکتا تھا کہ وہ اس ٹرسٹ
کی رقم کو حیدرآباد میں انویسٹ (Invest) کریں تاکہ ملک کی بیروزگاری دور
ہو سکے ؟ جب کبھی کوئی اس قسم کا سوال آتا ہے تو کانسٹی ٹیوشن کا حوالہ دیا جاتا ہے
یہاں کی اکانمی پر جو پریشر (Pressure) پڑ رہا ہے اوس سے سنٹرل گورنمنٹ کو
واقف کیا جاتا یہاں کی ڈفیکلٹیز (Difficulties) بتائے جاتے تو کانسٹی ٹیوشن میں
ترمیم ہو سکتی تھی سالارجنگ کی دولت منسٹر ممبر آف دی ریونیو بورڈ اور مسٹر وینکٹ
چلم کیلئے صرف کی جاتی ہے۔ لیکن غریبوں کے فائدہ کا خیال نہیں کیا جاتا جب غریب ملازمین
کے ہاوس رنٹ (House Rent) کا سوال آتا ہے تو بجٹ کا خیال پیدا ہوتا ہے
کہا جاتا ہے کہ دس چار لاکھ روپے کی بچت ہوگی اس پر غور نہیں کیا جاتا کہ کن
حالات میں ہاوس رنٹ جاری کیا گیا تھا کیا وہ حالات اب بھی باقی ہیں یا نہیں کیا
دس چار لاکھ روپیے سے اپنے بجٹ کا ڈیفیسٹ (Deficit) دور ہو گیا ؟ ممبر
ممبر آف دی ریونیو بورڈ آپ پروویژن کر سکتے وینکٹ چلم کو کیوریٹر (Curator)
بنا کر روپیہ خرچ کر سکتے لیکن بے گھر بے سہارا اور فاقہ کشوں کی جانب آپ توجہ نہیں

کر سکیں گے۔ میں آپ کی بات ہی نہیں سمجھ پاتا ہوں کہ آخر دنیا کے دماغ حکومت کے ساتھ کیسے چل سکیں گے ؟

شری ایم۔ ویرسنگ راؤ (کلواکرتی) جناب اسپیکر صاحب کہنے اور نہ کہنے کی سب ہی باتیں اس پولیس کے سلسلہ میں کہی جاتی ہیں ہر ایک کو پوری آزادی حاصل ہے کہ ہر آدمی دل سے اپنے دل کی پوری بھڑاس نکال لیں۔

آج جب میں اسمبلی آ رہا تھا تو پولیس کانسٹبل نے مجھے گیٹ پر روک کر پوچھا کہ کیا آپ کے پاس پاس (Pass) ہے اگر نہیں ہے تو آپ نہیں جاسکتے میں نے کہا کہ میرے پاس پاس (Pass) موجود ہے میں نے پاس دکھایا تو مجھے خوشی ہوا کہ اس نے اپنا فرض پورا کیا میں نے پولیس کے اس استفسار کو اپنی انسلٹ (Insult) نہیں تصور کیا کہا جاتا ہے کہ اسمبلی کے اطراف پولیس ہے تلواروں کے سایہ میں اسمبلی کا سیشن ہو رہا ہے کسی پارٹی کا دنیا میں کیا فرض ہوتا ہے اس پر بحث ہوگی تو میں اونچا اس بیسویں صدی میں کسی جگہ ایسی نظیر نہیں مل سکتی ہے ان کی مجالس کے نا ممکن ہے روس پارلیمنٹ میں ایسی مثال مل سکے مسائل پر سنجیدہ طور پر تحمل کے ساتھ غور کرنا چاہئے میں ان لوگوں میں سے ہوں جو سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کہنا پسند کرتے ہیں لیکن سچ بات کہنے کا بھی ایک طریقہ ہوتا ہے آج جو باتیں کہی جارہی ہیں وہ اس تصور کے ساتھ کہی جارہی ہیں کہ جیسے ہم سب غدار ہیں راکشس (राक्षस) ہیں اور اوس طرف بیٹھنے والے سب دیوتا (देवता) ہیں آپ کا راج جب آئیگا تو ہم دیکھینگے کہ اوس راج میں کس طرح شہد اور دودھ کی ندیاں بہینگی آپ ہی دانست میں روڑوں کو مارنے کیلئے بیٹھے ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے ـ وقت بس ہو چکا ہے

شری ایم۔ ویرسنگ راؤ ـ جہاں وقت بس ہوتا ہے اور راون ہوتا ہے ہونا یہ ہے کہ اسمبلی میں ایک برسر اقتدار جماعت ہوتی ہے اور دوسری پارٹیاں اپوزیشن میں ہوتی ہیں دونوں ایک دوسرے سے اختلاف رکھ سکتے ہیں لیکن یہاں تو صورت یہ ہے کہ برسر اقتدار جماعت کو ملک کا دشمن قرار دیا جارہا ہے ان اسپیچس (Speeches) کو سننے کے بعد جو کل اور آج ہوئیں میں نے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں کی کیونکہ میں سنتے رہنا کچھ کہنے سے اچھا سمجھتا ہوں لیکن دیکھ رہا ہوں کہ ون سائیڈڈ پروپیگنڈہ (One sided propaganda) ہورہا ہے

میں سننے اور سیکھنے کو زیادہ اچھا سمجھتا ہوں لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ ہم خاموش ہیں مگر اپوزیشن پارٹیاں ہیں کہ پروپیگنڈہ کئے چلی جارہی ہیں انکو ہمیں کبھی الاؤ (Allow) نہیں کرنا چاہئے میں کہتا ہوں کہ آپ ہم الگ نہیں ہیں

---

*Confirmation not received

لیکن جو باتیں بری ہیں ہمیں تو دیکھنے ... یک رہا ہے وہ یہی تھا کہ جب ملک میں
کسی قتل کے واقعہ کی اطلاع ... ہی تو لوگ کانپ جاتے تھے لیکن آج یہ ... سا ہے کہ
قتل کے واقعہ کی کوئی اہمیت ہی نہیں آپ رسید روں کو قتل کر دیتے ہیں اور مرڈر
(Murder) کو جسٹی فائی (Justify) کرتے ہیں ملک میں قتل تو
... م کرتے ہیں ... دوسری جنگ میں دنیا کی بہادری کا معیار یہ سمجھا گیا کہ کس شخص نے
کتنے دشمنوں کو مارا ہے اسی معیار سے وہ بہادر رہے ... اسکو تمغہ دیا جاتا ہے جو بے
قصور معاملوں کو مار دے وہ بہادر ہے آپ نے ہمارے ملک میں بھی یہ فضا ... کی انسان کو
انسان نہ رکھا ... فضا بنا دیا آج اس فضا کا خمیازہ سارے ملک کو بھگتنا پڑ رہا ہے
آپ نے خلاف معیار کر دیا لوگوں کو یہ بتایا کہ قتل ... ہے ڈاکہ جرم نہیں
ہے ... سی ماحول میں تو پولیس میں پیدا ہو ... جو واقعات ہوئے ہیں ان میں سے کچھ
آپ کسی نام سے کرتے ہیں ... کچھ پولیس کسی اور نام سے کرتی ہے آئر سیل ... کہیے
ہیں کہ باہر سے پولیس ... ہے آپ تو طفل مکتب ہیں ... ۲ سال سے ... ریاست
میں باہر کے لوگوں کے خلاف جد و جہد کی ہے ... اور ... بہادر و ... [illegible]
ریاستی کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں ناظم امور مذہبی کو لا کر صدر ناظم کوتوالی بنا دیا
گیا ... کوتوال بلدہ بنا دیا گیا آپ کے پاس سول سروس کا ڈیولپمنٹ اسطرح
ہو ... پولیس ایکشن ہو ... ساتھ ہی سروس میں جو لوگ ... کار تھے وہ تو
پاکستان بھاگ گئے جو لوگ تھے انکے بارے میں دیکھا گیا کہ اس معاملہ میں ان کا
کیا حصہ تھا جو لوگ ریلائی ایبل (Reliable) سمجھے گئے جیسے محمد اللہ صاحب
ہیں محمد حسین صاحب ہیں کئی لوگ ہیں ان کو پولیس سروس میں بحال رکھا گیا
اور جو قابل نہیں سمجھے گئے انکو رخصت دی گئی جہاں لوگ نہیں تھے تو اسکے معنے
یہ نہیں کہ باہر سے بھی لوگ نہ بلائے جائیں خصوصاً حیدر آباد کے ہندوستان کے
ساتھ انٹیگریشن (Integration) کے بعد ملکی اور غیر ملکی کی کیا حد رہی
ہے ؟ ... مطلب نظر سے یہ بہت ضروری ہے کہ ملٹری والوں کو بھی ... کرنا
چاہیے لیکن اسکے ساتھ ساتھ لائلٹی (Loyalty) کا سوال بھی اہم ہو جاتا ہے
یہ سوال ہر ہر ... ہوتا ہے کہ ... سروس میں ... زمانے میں ... لیکر
... آرمی کا معاملہ کیا تھا وہ آج پولیس میں ... گورنمنٹ کے ساتھ لائل (Loyal)
رہ سکتے ہیں ؟ یہ اہم سوال ہے اگر انکی لائلٹی پر شک نہیں کیا جاتا تو انکو ضرور
لینا چاہیے اور میں ... لوگوں میں سے ہونگا جو انہیں پہلے لینے کیلئے کہونگا

* شری وی ڈی دیشپانڈے : لیکن انگریزوں کے زمانے میں نیشنل موومنٹ
(National movement) میں جس فوج نے عوام کو کچلا تھا کیا وہ
اب آپ کے لیے ریلائبل (Reliable) نہیں ہے ؟ آپ اس فوج کی لائلٹی
پر شبہ کیوں نہیں کرتے ؟

شری ایم نرسنگ راؤ : میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں لیکن میں نے اپنا پی
وییو (View) آپ کے سامنے رکھا ہے مجھے یہ بتلانا ہے کہ مسائل کو کسطرح
پیش کیا جاتا ہے ڈی مانیٹائزیشن (Demonetisation) کے اکنامک
(Economic) مسئلہ کو لاکر اس مسئلہ سے ملا دیا جاتا ہے سکہ حالی کو
محدود کرنے کے اصول سے تو سب متفق ہیں سب اسکو ویلکم (Welcome)
کرتے ہیں لیکن جب اسکے معاشی اثر کا سوال آتا ہے تو اسکی مخالفت کی گئی ہے
میرے خیال میں اگر سکہ مبادلہ کی تبدیلی کر دی (Indian Currency)
ہے تبدیلی کے نتیجہ کے طور پر اگر ویجس (Wages) اور ٹیکسیس
(Taxes) میں اضافہ ہو جاتا ہے تو میں سمجھتا ہوں یہ ملک کے لیے
بڑی بدبختی کا باعث ہوگا سکہ کی تبدیلی کے بعد بھی موجود قیمتوں کو قرار رکھنا
ہر صورت ضروری ہے جس پر ہمیں کنٹرول کرنا ہے اس کے لیے ویجس پر کنٹرول کیے
بغیر پرائسز (Prices) پر کنٹرول کرنا ناممکن ہے اگر ویجس بڑھا دیے
جائیں اور ساتھ ہی ٹیکسیس بھی بڑھ جائیں تو اسکے معنی سوائے انفلیشن (Inflation)
کے اور کچھ نہیں ہونگے ہمارے سامنے جو گذشتہ جنگ عظیم کی مثال موجود ہے
آپ کہتے ہیں کہ تجویز ہیں کہ کئی مسئلہ کو پیش کرنے کا یہ بھی ایک عجیب
طریقہ ہے حالانکہ جو تجویز کلدار سکہ میں دکھائی گئی اسکی قیمت میں تو کوئی کمی
نہیں ہوئی لیکن مسئلہ کو غلط طریقہ سے پیش کیا جاتا ہے میں اس لیے با ادب عرض
کر رہا ہوں کہ اس طریقہ سے مسائل کو پیش کرنے کا طریقہ چھوڑ دیجیے آپ مسائل
پر سنجیدہ و تدبر کیجیے کسی مسئلہ کو پیش کرتے وقت اسکے ماحول و ماعلیہ سب پر
غور کیجیے ہر مسئلہ کو الجھانا یہ ٹھیک بات نہیں سنسکرت کے سلوک (श्लोक)
پڑھے گئے جواب میں نہیں سنا سکتا میرے دوست پڑھ سکتے ہیں

श्री गोपिकी मगारेड्डी —तो आप फारसी के अशार सुनाइये।

شری ایم نرسنگ راؤ : میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ دوسروں کو بھی
انسان سمجھیے آپ تو ہم کو انسان ہی نہیں سمجھتے یہ ٹھیک برتاؤ نہیں ہے
اس سے مسائل حل نہیں ہوتے تا کہ میں ابھی عرض کر رہا ہوں

श्री शिवाजी मुक्ताजी (मालेगाव) —माननीय सभापति महोदय —

श्री व्ही डी देशपांडे —पहले आप अपना रेसिग्नेशन दीजिये और बाद में बोलिये आप जिधर से उधर जाकर जिस पार्टी को गद्दार हो गये हैं जब उधर से इधर कुछ मेंबर आ गये तो चीफ मिनिस्टर ने कहा था कि पहले जो जिस पार्टी को गद्दार हो गये हैं वे अपना रेसिग्नेशन पहले दें उसी बात को मैं आज कहना चाहता हूं

Mr Speaker No Suggestions, please

Shri V D Deshpande That was the suggestion made by the Chief Minister

आपने ही हमको सबक सिखाया था मुई आ मैं दौहुरा रहा हू

Shri Limbaji Muktaji I shall reply to that suggestion, Let me speak on the Subject first

आजकल १४४ कलम लागू किये जाने के बारे में आंदोलन चल रहा है और कहा जा रहा है कि लोगो पर बहुत अन्याय किया जा रहा है लेकिन जिसके लिये कौन जिम्मेदार है जिसका ख्याल करने की जरूरत है जिस आंदोलन के खिलाफ १४४ कलम जारी किया गया है उस आंदोलन के पीछे क्या हेतु है ? वह आंदोलन ठीक रास्ते पर है या नही ? उसको किसने पैदा किया जिसपर सोचने के बाद आपकी समझ में आ जायगा कि कुछ लोगो ने यह नारा लगाना शुरू किया कि अब हाली सिक्का कलदार होनेवाला है और मजदूर और गरीब लोगो को तकलीफ हो जायगी और उनके खीसे में पैसा कम रहेगा राजनैतिक दृष्टि से आज की अवस्था का फायदा उठाने के लिये ऐसे गलत ख्यालात जनता में फैलाय गये और जनता को चेतावनी के साथ उत्साहित किया गया गया कि वह सरकार के खिलाफ हो जाय मैं थोडी देर के लिये समझता हू कि उन्होने जो ख्यालात रखे वे सही हे हमारे दोस्त कहते है कि भाजी मजदूर और किसान का ख्याल करना जरूरी है हमारे चीफ मिनिस्टर साहब ने उस दिन क्वश्चन रेज (Question raise) किया था लेकिन उसका किसीने रिप्लाय नही दिया वह यही सवाल था यह जो आप आंदोलन कर रहे है वह सैकडा कितने फीसदी लोगो के लिये है ? ज्यादा से ज्यादा सैकडा २ फीसदी लोगो के लिये है अगर उनके फायदे के लिये आप आंदोलन कर रहे है तो आप इसबात को भूल जाते है कि सैकडा ८ फीसदी लोगो को आप नुकसान पहुचा रहे है यही सवाल आनरेबल चीफ मिनिस्टरने पूछा था लेकिन उसका रिप्लाय देने की किसी की हिम्मत नही हुयी उनका कहना ही जहा सही नही है वहा वे रिप्लाय भी क्या देंगे सिक्के की तबदीली से जो कुछ परिणाम अच्छा या बुरा होनेवाला हू वह सभी लोगो को बर्दाश्त करना पडेगा क्या यह तकलीफ सिर्फ मजदूर, कारखाने में काम करने वाले लोग या सरकारी नौकरी में कम तनख्वाह पर काम करनेवाले लोगो को ही होनेवाली है ? आप जब लोगो की बाते हमारे सामने रखते हे आप कहते है कि सिर्फ किसान मजदूरो को ही ध्यान में रखें खेत में काम करनेवाला किसान पैदावार करता है और उसको उसके ज्वार की कीमत ३५ रुपये हाली मिलती है तो क्या कल उसको ३५ रुपये कलदार मिलनेवाले हैं ? नहीं मिलनेवाले है फिर अगर उसके खेत में काम करनेवाले मजदूर आपके कहने के मुताबिक हाली के बराबर कलदार मागने लगे तो वह कैसे दे सकेगा ? इस से क्या किसान और मजदूर आपस में समझौते के साथ चल सकते हैं ? आप इस तरह से किसान मजदूर कोई तनख्वाह पानेवाले सरकारी नौकर और सरकार के बीच में झगडा इस लिये पैदा कर रहे है जिससे इस प्रात में शातता न रह सके आनरेबल मिनिस्टर साहब ने जवाब दिया तो बतलाया था कि हाली से कलदार बनाने से कौनसी आफत आ पडी है ? किसी को कम मिलनेवाला नहीं है न किसी को ज्यादा मिलने वाला है जो पहले था वही आज भी है यह माना जा सकता है कि जो कम कीमतवाली चीजें है उनके खरीदने में लोगो को कुछ दिन तक तकलीफ होगी आधा आना पाव आना देने लेने के बारे में तकलीफ होगी लेकिन अरे भाजी उसकी तरतूद इसमें की गयी है

वृ० हि० १०१

श्री रंगराव परसराम देशमुख — अरे भाजी कहना क्या पार्लियामेंटरी है ?

Some people are sitting upstairs I am addressing to them and not to the Assembly Members

श्री शिवाजी मुक्ताजी —

कलवार अेक आने की बारह पाली होती है और आपके अेक डबे के लिये दो पाली अिस्तेमाल की जा सकती है और अैसा होने की भी जरूरत है अेक दफा हाली और कलवार करन्सी में क्या फर्क है यह मालूम हो जायगा तो हमको अडचन नही होगी अगर आप चाहते तो गवनमेंट से कहते कि जो आपमतलबी लोग है व्यापारी या बडे लोग ह वे भाव बढायेंगे अिस लिये कोअी कन्ट्रोल किया जाना चाहिये या सख्त कानून बनाया जाना चाहिये हुकूमत आज अिस पर सोच रही है और यह कानून आने के बाद आपको मालूम हो जायगा अिस चीज को गवर्नमेंट के रिस्पांसिबल लोग आपके सामने समय आने पर रखेंगे अिस दृष्टि से आज के आंदोलन की तरफ देखा जाय तो पता चलता है कि आपकी पॉलिसी हमेशा दोहरी रहती है और यह आगे चल कर कितने दिन तक टिकेगी अिसका कोअी भरोसा नही है आप हमेशा कहते है कि भाषावार प्रांत रचना हो और साथ साथ यह भी कहते ह कि मुल्की और नानमुल्की का प्रश्न अुठाना चाहिये आपके सोचन का तरीका अजीब है भाषावार प्रांत रचना होने के बाद क्या आप चाहते है कि अेक भाषा का आदमी अपना प्रांत छोड कर दूसरे प्रांत में न जाय ? घर के भाअी अलग अलग होते है लेकिन वे अुस वक्त होते है जब अुनमें ताकत आती है हमारे भाअियो का स्लोगन बिल्कुल गलत है वे तो चाहते है कि झगडे का मैदान किस तरह पैदा करें और अिसी दृष्टि से हर चीज पर वे सोचते है पुलिस डिपार्टमेंट की यहा पर कुछ भी गलती नही है जो कुछ ह वह आपकी गलती ह आप किसान और मजदूरो का ठीक तरीके से ख्याल न करते हुअे लोगो को नाहक भडका रहे हैं आज छोटे छोटे सरकारी नौकरो को तनख्वाह देंगे तो करीब १ करोड २५ लाख ज्यादा खर्च सरकार को करना पडेगा और हमारा जो २८ करोड का बजट है अुसमें से ही थोडा या दुगना काटकर अुनको देना पडेगा और फिर बाकी जो रकम रहेगी अुसमें से नेशन बिल्डिंग के काम किसान और मजदूरो की भलाअी के काम करने पडेंगे बीस फीसदी लोगो को ज्यादा पैसा देकर किसान मजदूरो के फायदे के जो काम है अुनमें पैसा कम खर्च करना पडेगा अिस तरह से थोडे से लोगो को फायदा पहुचाने के लिये ८० फीसदी लोगो को आप नुकसान पहुचाने की कोशिश कर रहे है और यहा नारे लगाते है कि हम किसान और मजदूरो के नुमाअिंदा है यह किसान और मजदूरो का फायदा करने का तरीका नही है अिसपर आपको सोचना चाहिये

شری ڈگمبر راؤ بندو موشنس فار رڈکشن (Motions for reduction)
کے سلسلہ میں یہاں پر جو مباحث ہوئے ہیں ان میں الگ الگ طرح کی بحثیں ہوئیں
ہیں میرا موشن فار ڈیمانڈ (Motion for Demand) پولیس ڈپارٹمنٹ سے
تعلق رکھتا ہے اس تعلق سے جو باتیں بحث میں لائی گئیں ان میں سے چند اہم
چیزوں کے بارے میں کچھ جواب دینے کی کوشش کرونگا

جو سپلیمنٹری گرانٹ (Supplementary Grant) کے موشنس ہیں
ان کا ایک بڑا حصہ جوکہ ایس آر پی سے تعلق رکھتا ہے اس وجہ سے
یہ ایس آر پی بحث کا موضوع بن گئی ہے جو دو تین اعتراضات ہیں وہ کچھ ایسے مذاہب

کے سلسلہ میں ہیں جن کے بارے میں بلز (Bills) اس وقت یہاں آئے ہیں جیسے ریلوے وارنٹ ٹریفک بل اور الکٹریسٹی بل وغیرہ وغیرہ بعد میں اس کی منظوری دیدی گئی ہے اس وجہ سے کچھ مطالبات ایسے ہی گئے ہیں جن کے لیے سپلیمنٹری گرانٹ مانگی جا رہی ہے ایچ ایس آر پی کے سلسلہ میں مجھے ایک دو باتیں کہنی ضروری معلوم ہوتی ہیں

جیسا کہ یہ ہاؤس جانتا ہے یہ بٹالین اوس وقت ریز (Raise) کیے گئے تھے جب کہ یہ فیصلہ کیا گیا تھا یو پی مدراس اور دوسرے ٹراونکور سے جو آرمڈ پولیس (Armed police) بلائی گئی ہے وہ واپس بھیجدی جائے اور حیدرآباد کے لیے علحدہ بٹالین بنائی جائیں یہ اوس وقت کی حکومت نے مناسب سمجھا اور یہ بٹالین عارضی طور پر یہ چھ بٹالین ریز (Raise) کیے گئے اس کا خلاصہ میں نے پہلے بھی کیا ہے کہ اس میں کچھ لوگ ایسے لیے گئے جو مختلف پروونسس سے آئے تھے کچھ ایسے بھی تھے جو یہاں کے رہنے والے تھے اور کچھ ایسے تھے جو اکس سروس مین تھے اس طرح یہ چھ بٹالین ریز کیے گئے اور اون کے بارے میں حکومت نے یہ ضرور سوچا تھا کہ مستقل طور پر تین بٹالین کو حیدرآباد میں رکھا جائے اور باقی تین بٹالین کو برخاست کردیا جائے لیکن بعد میں حالات کچھ ایسے پیدا ہوگئے اور ہمارے پولیس آفسروں کی یہ رائے ہوئی اور انہیں یہ مناسب معلوم ہوا کہ مزید دو بٹالین کچھ دنوں کے لیے رکھے جائیں حالات کا جائزہ حکومت نے بھی لیا اور ان امور پر غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا تھا کہ ابھی کچھ دنوں کے لیے ان کو رکھنا چاہیے چنانچہ ایک بٹالین تو مارچ کے ختم پر برخاست ہو جائیگی اور دوسری بٹالین کے متعلق ہم سوچ رہے ہیں کہ نیکسٹ اگسٹ (Next August) تک برخاست کیا جائے بعض آنریبل ممبرس نے یہ خیال ظاہر کیا ہے آرمڈ پولیس (Armed police) کی ضرورت ہی نہیں جبکہ پاپولر گورنمنٹ (Popular Govt) آگئی ہے ایسی صورت میں اس طرح کے بٹالین رکھنے کی کیا ضرورت ہے ؟ اگر اس لاجک (Logic) کو تسلیم کرلیا جائے میں نہیں سمجھتا کہ پولیس کو رکھنے کی ہی کیا ضرورت ہے اس سے ہٹ کر کوئی بحث نہیں کی جاسکتی

مسٹر وی ڈی دیشپانڈے : میں جناب یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ اسپیشل آرمڈ پولیس (Special Armed Police) کے متعلق ہمارا عذر ہے

شری دگمبر راؤ بندو : ہمارے پاس کی جو آرمڈ پولیس یا ریزرو پولیس ہے وہ اتنی تیار نہیں تھی کہ یہ ایچ ایس آر پی ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ ایچ ایس آر پی میں اس وقت جو لوگ ہیں انہوں نے دوسری جگہ کام کرکے تجربہ حاصل کیا ہے چنانچہ ہمارا تجربہ ہے کہ وہ لوگ مشکلات میں ہمت کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں اور حالات کا مقابلہ کرسکتے ہیں یہ انہوں نے ثابت بھی کر دیا ہے چنانچہ جس رپورٹ کا مطالبہ کیا جا رہا ہے یعنی جالنہ فائرنگ کے سلسلہ میں ہائی کورٹ کی تحقیقاتی رپورٹ کا

و ابھی زیر طبع ہے رپورٹ آنے کے بعد ہاؤس خود مطمئن ہو جائیگا کہ ایچ ایس آر پی
بٹالین اگر اس وقت تک نہ بلائی جاتی تو ہم کو کرفیو نافذ کرنا بھی مشکل ہو جاتا
ایک آنریبل ممبر نے سچائی کے ساتھ اور صداقت کے ساتھ کچھ باتیں کہیں انہوں نے
کہا کہ ہماری پولیس کا یہ حال ہے کہ ایک مرتبہ احکام نافذ ہوئے ہیں تو اسکی تعمیل
ٹھیک طور پر نہیں کرسکتی اس کے لئے تو ہم کو بھی کہنا پڑیگا کہ اون کی تربیت اس
طرح کی نہیں ہوئی جس طرح کہ ہونی چاہیے تھی اس کی کارکردگی کو بڑھانے کی
ضرورت ہے یہی وجہ ہے کہ خاص طور پر ایچ ایس آر پی بٹالین کو مستقل طور پر
حیدرآباد شہر میں رکھ لیا گیا ہے شہر حیدرآباد ایک بڑھی ہوئی آبادی کا شہر ہے اور
یہاں پر کافی مواقع آسکتے ہیں جب کہ وقتاً فوقتاً آرمڈ پولیس (Armed Police)
کی ضرورت ہو یہ کہا گیا کہ ان کی وجہ سے ملک میں دہشت موجود ہے اور یہ معلوم
ہو رہا ہے کہ اون کے سر پر جیسے تلوار لٹکائی جا رہی ہے میں عرض کرونگا کہ ملٹری اور
پولیس کا وجود ایسا ہے جس کے متعلق ملک کی طرف سے اگر یہ کہا جائے کہ ملٹری
اور پولیس کی ضرورت ہی نہیں تو ایسا آرگومنٹ (Argument) تو کیا
جاسکتا ہے لیکن جن لوگوں پر ذمہ داری ہوتی ہے اون کو اس کے متعلق سوچنا پڑتا ہے
ہم کو یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ کون سے لوگ کون سے فرائض انجام دے سکتے ہیں
چنانچہ اس امر کا جائزہ لینے کے بعد ہم نے مناسب سمجھا کہ ان بٹالین کو رکھا
جائے جب ڈسبانڈ (Disband) کرنے کی ضرورت ہوتو اوس وقت خاص
طریقے اس کے لئے متعین کیے جائیں چنانچہ اس کے پہلے میں نے کسی سوال کے جواب
میں کہا تھا کیبنٹ نے ایک فیصلہ کیا تھا کہ ان بٹالین کو خارج کیا جائے لیکن اس
کا مطلب یہ نہیں تھا کہ نمبر ایک بٹالین نمبر دو بٹالین کو نمبر تین بٹالین کو یا نمبر
چار بٹالین کو خارج کیا جائے بلکہ اوس کا مطلب یہ تھا کہ اوس میں جو لوکل آدمی
ہونگے اون کو رکھا جائے اور جو لوگ باہر کے اسٹیٹس کے ہیں اون کو خارج کیا جائے
اسی طرح کی ہدایت دیگئی تھی ان ہدایات کے تحت پولیس کمشنر نے اور ڈی آئی
جی پی نے جانچ کی جانچ کرنے کے بعد باہر کے لوگوں کو بٹالین سے خارج
کیا جائے اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ ایک بٹالین کے جتنے لوگ ہیں چاہے وہ
یہاں کے ہوں یا باہر کے سب کے سب کو نکال دیا جائے اس طرح ہم خارج نہیں
کر رہے ہیں بلکہ یہ دیکھا جا رہا ہے کہ کون آدمی کس طرح کا ہے اگر یہاں
کا آدمی ہے تو اوس کو اہمیت دیکر رکھا جاتا ہے اور دوسرے لوگوں کو خارج کردیا
جائیگا چنانچہ اس طرح کی جانچ کرنے کے بعد ایک بٹالین تو دو تین دن کے اندر
خارج ہو رہی ہے تیسری بٹالین کے متعلق ہم سوچ رہے ہیں کہ آئندہ اگست تک
رکھا جائے اور اوس وقت اوسکو خارج کیا جائے ہمارے ایک آنریبل ممبر نے یہ خیال
ظاہر کیا ہے کہ ہاؤس سے ڈیمانڈ پر ووٹس (Votes) حاصل کرنے کے لئے اخراجات
کم کردیے ہیں لیکن بعد میں اخراجات میں اضافہ کردیے ہیں اس طرح ہماری
آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کی جاتی ہے میں اس کا جواب یہی دے سکتا ہوں
کہ اسٹیمیٹ (Estimate) کا مطلب اسٹیمیٹ ہوتا ہے اسٹیمیٹ تو یہی

کیا جاتا ہے جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہمارے بتلا رہے ہیں کہ ایسا خرچ ہمارے لیے
ضروری ہوگا لیکن بعض وقت حالات بدل جاتے ہیں تو اس وقت ہم کو دوبارہ غور
کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک معاملہ پر ہم کچھ سوچتے ہیں لیکن بعد کے حالات
کی وجہ سے اس میں تبدیلی ضروری ہو جاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ تو نہیں لیا جاسکتا کہ
لوگوں کی آنکھوں میں دھول ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اگر تفصیل سے نہ سمجھے
ہوں کہ پہلے کم خرچ بتایا جاتا ہے بعد میں زیادہ خرچہ کرلیا جاتا ہے تو وہ سمجھ
سکتے ہیں۔ میں تو اپنی انوسنس (Innocence) پلیڈ (Plead) کرونگا

ایک آنریبل دوست نے یہ کہا کہ میں مہر کی دیوار پکڑ کر بیٹھا ہوا ہوں۔ اس کے
ساتھ ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں اپنے منسٹر اسسٹنٹوں کے معاملہ میں اپنے آپ
کو کمزور محسوس کرتا ہوں۔ مجھے ان دونوں چیزوں سے قطعاً انکار ہے۔ میں آنریبل
دوستوں کو اس کا اطمینان دلانا چاہتا ہوں کہ میں ایسا نہیں ہوں۔ وہ خود بھی مجھے
آج سے نہیں کئی سالوں سے پرسنلی (Personally) جانتے ہیں۔ کئی لوگ
ایسے بھی ہیں جن کا ہمارا بہت عرصہ تک ساتھ رہا۔ میری طبیعت سے وہ اچھی طرح
واقف ہیں۔ میں مہر کی دیوار کبھی نہیں بن سکتا کیونکہ میری وہ طبیعت ہی نہیں ہے۔
دوسری بات یہ ہے کہ میں اپنے آپ کو اتنا کمزور بھی نہیں سمجھتا ہوں۔ کوئی بات
جس کی صداقت کا مجھے یقین ہو جائے میں کسی سے منوا نہ سکوں۔ اگر ایسی نوبت آتی
ہے تو میں جھک کر سمجھنے کے معاملہ میں ہٹ جانا زیادہ مناسب سمجھتا ہوں۔ میں
وہی چیز کو قبول کرتا ہوں جس پر میں قائل ہو جاتا ہوں۔ میرے ایک آنریبل دوست
نے فرمایا کہ میں ایک [illegible] ہوں۔ لیکن یہ بات نہیں ہے۔ یہ بالکل
غلط بات ہے۔ اگر ایسا ہوتا میں آج یہاں نہیں رہ سکتا تھا۔ یہ ہوسکتا ہے کہ کسی معاملہ
کے متعلق ڈسکس (discuss) کرنے کے بعد میں قائل ہو جاؤں اور میرے
فیصلہ میں تبدیلی کرنے کی ضرورت ہو۔ مجھے جب کسی بات کے متعلق اطمینان ہو جاتا
ہے کہ وہ صحیح ہے تو وہ پوری ہو کر رہتی ہے۔ جب تک میں حکومت میں رہونگا
یہی بات ہو کر رہے گی۔ آنریبل ممبر نے مجھے مہر کی دیوار کس لیے سمجھا تھا کہ
چونکہ انہوں نے کوئی شکایت میرے پاس بھیجی اور اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا
اس لیے شاید وہ مجھے مہر کی دیوار سمجھتے ہیں۔ مجھے یہ عرض کرنا ہے اور بہت ادب
سے عرض کرنا ہے کہ انہوں نے یہ تو یاد رکھ لیا کہ جو چیز انہوں نے مانگی وہ انہیں
نہیں ملی لیکن جو چیز انہوں نے نہیں مانگی تھی وہ بھی ملگئی لیکن وہ اس کو بھول
گئے۔ میرا یہ خیال ہے کہ بہت سی چیزیں ایسی ہیں جو انہوں نے مانگیں اور وہ انہیں
مل گئیں۔ جن چیزوں کے متعلق ہم نے وعدے کیے وہ پورے کیے گئے۔ جن کمشن کے
بارے میں شکایت کی گئی ان کے متعلق کافی جانچ کی گئی۔ میں نے خود یہ جانچ کی۔
میں یہ دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ کوئی شکایت ایسی نہیں جسے ردی کی ٹوکری میں ڈال
دیا گیا ہو۔ ہر شکایت کے بارے میں میں نے تحقیقات کروائی۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ
تحقیقات کی رپورٹ جلد نہ آئی ہو۔ کبھی ایسا ہوا کہ ایک آدمی کو ہم نے معطل کیا

لیکن معطلی کے حکم کے بعد بھی یہ سلسلہ چلتا رہا روزانہ ایک دو فائلیں میرے
پاس آتے ہیں اور ان پر یہ لکھا پڑا ہے کہ اب تک یہ بات مکمل کیوں نہیں ہوئی
جب تک ان کی امداد ادا نہ ہو جائے کہ میں کروں شکایتیں آنے لگیں تو میں اندازہ
لگاتا ہوں کہ ان کی شکایات میں کسی حد تک قدر اہمیت ہوگی جس طرح اگر کسی گھر میں
بچے زیادہ ہوں تو اون سب کی تعلیم کا انتظام نہیں ہوسکتا اسی طرح جہاں شکایتوں
کی بھرمار ہو جاتی ہو تو وہاں ہر ایک شکایت کی جانچ پڑتال کرکے انصاف کے
ساتھ وہ بھی اونچے درجے کے آدمی کے ذریعہ سماعت کرانا ناممکن ہو جاتا ہے ہم کو
کام کی تقسیم کرنا ضروری ہوتا ہے آج یہ بات پیدا ہوگئی ہے کہ کوئی چھوٹی سی
بات بھی ہو جائے تو بجائے سیدھا چل کر میرے پاس آجاتا ہے مسٹر ولس کے پاس
نہیں جاتا ڈی ایس پی کے پاس نہیں جاتا بلکہ میرے پاس چلا آتا ہے کل ہی
آئی جی پی کچھ بیس کم رہے تھے لوگ شکایتیں لیکر میرے پاس چلے آتے ہیں میں
نے کہا آپ کو چھوڑ آئے میرے پاس لوگ چلے آتے ہیں میں ان کا کیا جواب دوں؟ بات
دراصل یہ ہے کہ ہمارے جو افسرس ہیں انہیں پبلک کا اعتماد حاصل کرنا ضروری ہے جب تک
کو اعتماد ہو جائے اور وہ نیچے درجے کے افسروں کے پاس جاکر شکایتیں پیش کریں
اور ان کو یہ معلوم ہو جائے کہ کوئی نہ کوئی ہماری شکایت سننے والا ضرور ہے تو پھر
کافی تعداد میں جو شکایتیں ہمارے پاس آرہی ہیں وہ بہت کم ہو جائینگی اس کے لیے
ذہنیت میں تبدیلی کی ضرورت ہے میں سمجھتا ہوں اس کے لیے تھوڑی دیر ضرور لگے گی
لیکن اب بھی پہلے کے مقابلہ میں زیادہ تعداد ہوتی ہے لوگ رجوع ہوتے ہیں رپورٹیں
(Reports) منگوائی جاتی ہیں جنہیں میں دیکھتا ہوں کہ فلاں شکایت
میں سچائی ہے اور ایمانداری سے شکایت کی گئی ہے تو اوس کی جانچ کرواتا ہوں
کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ دو دو دفعہ جانچ کروائی گئی ایک آنریبل ممبر نے جدگاؤں
کے واقعہ کا ذکر کیا ہے شاید اس کے پہلے میں نے کہا ہے کہ جدگاؤں کیس کے سلسلہ
میں ڈی ایس پی نے جانچ کی اور وہاں کے ... ڈی ایس پی نے بھی جانچ کرکے
رپورٹ کی لیکن میں اس پر مطمئن نہ ہوسکا اس لیے سی آئی ڈی کے اسپیشل
افسر کو بھیجا گیا اون کی صفائی رپورٹ آئی اوس کے دیکھنے کے بعد مناسب
معلوم ہوا کہ مقدمہ چلنا چاہیے چنانچہ وہ مقدمہ چل رہا ہے یہ ایک ہی مقدمہ
نہیں بلکہ ہزاروں مقدمات اور کیسیس چل رہے ہیں لیکن ان مقدمات میں ہر فریق
یہ سمجھتا ہے کہ مجھ پر زبردستی ہو رہی ہے میرے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے
اس لیے وہ اپنے آپ کو اس کا حقدار سمجھتا ہے کہ میرے پاس آکر کہے کہ میرے ساتھ
ناانصافی ہو رہی ہے اس لیے آپ کو خود سماعت کرنی چاہیے میں ان سے یہ کہتا
ہوں کہ میں یہاں عدالتی کام کرنے کے لیے نہیں بیٹھا ہوں عدالتوں کا کام عدالتوں کو
کرنے دیجیے اگر ان کی شکایت جاری رہے تو یہ بات عدالت میں پیش کیجیے اگر
ہر مقدمہ کو ہم یہاں سننے بیٹھینگے تو یہ کاروائی نہیں چل سکیگی پریکٹیکلی (Practically)
یہ ناممکن ہے اسی وجہ سے مجھے یہ رویہ اختیار کرنا پڑتا ہے میرے اس رویہ کے

ں طرا ل مر یہ سمجھتے ہیں کہ میں پھر کی ار ں گا ہوں میں و
مجبور ہوں جب ہم یہ کہتے ہیں (Democracy) ہے ہمیں ہیں و اس
میں رول آف لا قائم (Rule of Law) کرنے کی ضرورت ہے و تر ی میں
ہر شخص کو چاہیئے کہ ا وں کی اندی کرے او دوسروں کو بھی قانون کی ا دی
کرنے مجبور کرے اسی لیے میں نے یہ کہا تھا ہوں کہ اگر کسی کو کسی
پولیس افسر کے بارے میں کوئی شکایت ہو تو اوس کے لیے عدالت کے دروازے کھلے
ہیں جائے وہاں جا کر مقدمہ داخل کیجئے میری طرف سے کوئی رکاوٹ اس کے لیے
نہیں ہوگی اگر کوئی مقدمہ کے کرنے کے سلسلہ میں میری اجازت کی ضرورت
ہوگی میں ضرور اجازت دونگا اب وہاں جا کر ب اہم کیجئے ای سکا ت کا
گر میرے اس سٹ ب لائی جاسکتی و حر س بھی و اوس کے متعلق دریافت کرونگا
جب تک کوئی ثبوت ہم نہ کا ہے کا فیصلہ نہ ہوسکے گا عدالتیں کھلی ہوئی ہیں
اور وہ ہمارے تحت نہیں ہیں اس لیے جن عدالتوں پر ا ل ممبرس کو اعتبار ہو اون سے
اپنے معاملات کو فیصل کیجئے میں ں ایک خبر کا حوالہ دونگا آج اخبار کرلائی جو
رہا سوشلسٹ پارٹی کے ایک بہت بڑے ہیں انہوں نے حال ہی میں ایک جگہ کہا
ہے کہ ہم کو عدالتوں کی طرف زیادہ رجوع ہونے کی ضرورت ہے ت بھی و ماحار
جو لوگوں پر ہو رہا ہے وہ کم ہو جائیگا میں بھی اس خبر کا قائل ہوں لیکن ایسا
بھی نہیں ہوسکتا کہ روزانہ جو ہزاروں واقعات ہوتے ہیں مثلاً کسی نے کسی کو نقصان
پہنچ گیا کسی کے سر پہ مار پیٹ ہوگئی و ایسے چھوٹے چھوٹے معاملوں میں ایک ایک
آدمی کو پکڑ کر تحقیقات کروایں میرا یہ و واس (विश्वास) ہے او آپ بھی
اس کے قائل ہو سکیں اگر لوگ خود قانون کے اندر رہیں اور دوسروں کو پابند
ہونے کے لیے مجبور کریں تو کسی پولیس افسر کو کسی کے معاملہ میں مداخلت کی ضرورت
نہ ہوگی لیکن اگر کوئی پولیس افسر بھی کوئی خلاف قانون حرکت کرے تو اوس کے
متعلق بھی عدالت میں مقدمہ چلایا جاسکتا ہے اور نہیں مانے میں ان معاملوں میں
آپ کا ساتھ دونگا لیکن محض ہاوس میں ا ل ممبرس یہ کہیں کہ فلاں مقدمہ جھوٹا
چل رہا ہے یا فلاں خبر غلط کی گئی ہے یا ممبرس میں اس قسم کے بیانات دینے سے کام نہیں
چل سکتا

کل آنریبل چیف منسٹر نے مزاحیہ انداز میں یہ کہہ دیا کہ ہوم منسٹر کو پولیٹکل
اپوزیشن (Political opponents) کے شکار کا شوق ہے انہوں نے
جو کہا وہ صرف طور مذاق کے کہا تھا ہاوس کے سامنے میں سچائی کے ساتھ کہہ دینا
چاہتا ہوں کہ میرے کام کے تعلق سے میرے سامنے کوئی پولیٹکل پارٹی
(Political Party) نہیں ہے میرے سامنے کانگریس پی ڈی ایف اور کمیونسٹ و
سوشلسٹ وغیرہ میں کوئی فرق و امتیاز نہیں ہے یہ سب میرے سامنے ایک ہیں
قانون کے خلاف کوئی جاتا ہو اور جو کوئی قانون کے زد میں آتا ہو اس پر قانون کا اثر
پڑنا چاہیئے اوس کو عدالت میں پیش کیا جانا چاہیئے وہاں اگر وہ مجرم قرار پائے تو

اس کو سزا ملنی چاہیے اور اگر وہ بچ گیا ہے تو عدالت میں اس کو اپنی بیگناہی کے
ثابت کرنے کا موقع ملنا چاہیے ۔ یہی ہدایات میں نے پولیس کو بھی دے دی ہیں
ایک آنریبل ممبر نے مجھ سے کہا کہ تلنگانہ میں کانگریسیوں پر بھی مقدمات
چلائے جا رہے ہیں ۔ میں نے ان سے کہا کہ جس طرح پی ڈی ایف کے ممبروں پر
مقدمات چلائے جا رہے ہیں اوسی طرح کانگریسیوں پر بھی چلائے جا رہے ہیں
ان دونوں میں فرق کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے ۔ ان کے اعمال اس قابل ہوں کہ
ان پر مقدمہ چلایا جائے تو ضرور چلایا جائیگا چاہے وہ کانگریسی ہوں یا کسی پارٹی
کا ۔ کل اگر میں قتل کا ارتکاب کروں تو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ پولیس مجھے گرفتار
نہیں کریگی ۔ ضرور کریگی ۔ مجھ سے یہ بھی کہا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ پولیس خاص
پارٹیوں کے خلاف کارروائیاں کرتی ہے ۔ بعض مکانوں میں آپ نے دیکھا ہوگا کہ
(Beware of dogs) کی تختیاں لگی رہتی ہیں ۔ اسی طرح کی ایک تختی میرے
ایک دوست کے مکان میں بھی لگی ہوئی تھی ۔ میں نے اون سے کہا کہ جب یہ
خطرناک ہوتے ہیں تو آپ ایسے کیوں ہیں؟ انہوں نے مجھ سے کہا کہ یہ چوروں سے
حفاظت کی خاطر پالے جاتے ہیں ۔ چونکہ آپ کے ہاتھ میں لکڑی ہے اس لیے وہ یہ
سمجھتا ہے کہ شاید آپ اوس کو مارنے کے لیے آرہے ہیں ۔ اسی طرح لیڈر آف دی
اپوزیشن (Leader of opposition) جب مجھ سے ملے تو میں نے اون سے
کہا تھا کہ پولیس سے ڈرنا اور پولیس کا مقابلہ کرنا آپ چھوڑ دیجیے ۔ البتہ اون سے کوئی
بڑی غلطی ہو تو مجھے اس کی اطلاع دیجیے ۔ میں ضرور اس کی تحقیقات کروں گا ۔ ورنہ اہل
سزا ہوں تو ضرور دونگا ۔ جناعت میرے پاس یہ شکایتیں آ کہے گئے ہیں ان میں
سے بعض ۔ مقصد ثابت ہوئے ۔ ان کو ہر ہر سزا دینگے ۔ کئی لوگوں کو ہم نے معطل
کیا ۔ ڈسمس (Dismiss) کیا اور ڈیگریڈ (Degrade) کیا ۔ لیکن اگر
ہر چھوٹے سے چھوٹے واقعہ کی تحقیق کرنے بیٹھوں تو یہ ناممکن بات ہے ۔ کسی نے
گالی دیدی ۔ برا بھلا کہا تو استغاثہ کا حق ہے ۔ جب کا ثبوت موجود ہے تو کیوں
عدالت کے سامنے نہیں جاتے ؟ میں کہونگا کہ ہمیں موقعہ کا طریقہ بدلنا چاہیے

ایک آنریبل ممبر نے پولیس میں عورتوں کی بھرتی کی تجویز پیش کی ۔ ہمارے
ہاں ہیڈ کانسٹیبل کی جائدادوں پر عورتوں کو بھرتی کیا گیا ہے ۔ ان سے انتظامی کام
تو نہیں لیا جاتا ہے ۔ لیکن تفتیش اور مکان کی تلاشی کا کام اون سے لیا جاتا ہے ۔
ہمیں تجربہ ہو کہ وہ بہت اچھی طرح سے ایسے کام انجام دے سکتی ہیں ۔
لیکن بھرتی میں جو وسعت نظر انہوں نے دکھائی ہے پراکٹیکل (Practical)
طور پر وہ کہاں تک ٹھیک ہوسکتا ہے میں نہیں کہہ سکتا ۔ ممکن ہے کہ آئندہ تجربہ
سے وہ اس جگہ بھی ثابت ہوں ۔ میں آنریبل ممبر کے خیالات کی قدر کرتا ہوں
برٹرنڈ رسل (Bertrand Russel)
نے ہندوستان کے تعلق سے لکھا ہے کہ یہاں پولیس کیوں بدنام ہے ۔ جہاں عوام کو
چوروں سے زیادہ پولیس کا ڈر ہے لیکن پولیس پر کسی کی نگرانی رکھنا ہو تو اس کے لیے

ایک اور ڈپارٹمنٹ رکھنا پڑیگا یہی وجہ ہے کہ اینٹی کرپشن برانچ (Anti corruption Branch) ہم نے الگ رکھی ہے جس کی وجہ سے ہمیں مدد ملی ہے جو لوگ ٹھیک طور پر اپنا کام نہیں کرتے ان کو سزا دینے میں ان سے مدد ملی ہے ایک دوست نے تقریر کرتے ہوئے بہت سی باتوں کی طرف اشارہ کیا میں ان تمام باتوں کے جواب کی ضرورت محسوس نہیں کرتا صرف ایک چیز کی طرف اونرایبل ممبرس آپ دی ہاوس کی توجہ مبذول کروں گا جہاں جو ممبرز ہوتے ہیں وہ واجب (Privilege) کےلیے ہوتے ہیں اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ جو بھی واقعات بیان کیے جاتے ہیں وہ ذمہ داری کا پورا احساس رکھتے ہوئے بیان کیے جانے چاہئیں اگر کوئی غیر ذمہ دارانہ طور پر یہاں کچھ بیان کردے تو وہ نہایت قابل مذمت ہے ایک صاحب نے قتل کے واقعات سے متعلق کہا کہ عورتوں کو ننگا کیا گیا یہ قطعاً غلط ہے میں چیلنج کرتا ہوں کہ وہ اس چیز کو ثابت کریں اس قسم کی غیر ذمہ دارانہ بات کہتے ہوئے شرم کرنا چاہیے

شری سید حسن شرم کا لفظ استعمال کرنا مناسب نہیں اونرایبل ہوم منسٹر کو چاہیے کہ وہ الفاظ واپس لیں

شری دگمبر راؤ بندو بیٹھ جائیے

شری سید حسن آپ نہیں کہہ سکتے کہ بیٹھ جاؤ یہ اسپیکر صاحب کہہ سکتے ہیں آنریبل منسٹر کو چاہیے کہ وہ اپنے الفاظ واپس لیں

شری وی ڈی دیشپانڈے مجھے آپ سے یہ درخواست کرنی ہے کہ آنریبل ممبر نے چارج (Charge) لگایا ہے اگر وہ غلط ہے تو رد کیا جاسکتا ہے لیکن اس طرح کے الفاظ استعمال کرنے سے ہاوس کا وقار قائم نہیں رہیگا میں کہوں گا کہ شرم کا لفظ استعمال کرنا مناسب نہیں ہے اس لیے وہ واپس لیں

شری سید حسن شرم کا لفظ استعمال کرنا مناسب نہیں ہے انہیں واپس لینا چاہیے

مسٹر اسپیکر میں نہیں سمجھتا کہ اس میں کوئی ایسی بات ہے یہ ایسی بات ہے کہ جسے بھی شرم آتی ہے

شری سید حسن اگر وہ اپنے الفاظ واپس نہ لیں تو پھر میں بھی اس سے زیادہ سخت الفاظ ان کے لیے استعمال کروں گا

شری دگمبر راؤ بندو میرا مطلب یہ ہے کہ ایسے غیر ذمہ دارانہ اسٹیٹمنٹس (Statements) یہاں نہ دیے جانے چاہئیں اگر اونرایبل ممبرس اس کو صحیح سمجھتے ہیں تو ثبوت کے ساتھ لائیں

شری وی ڈی دیسائی ــ اگر ... ہم کر سکیں تو وہ اپنا امینڈمنٹ واپس لے لیں گے

شری دگمبر راؤ بندو ــ اگر وہ ثابت کر دیں تو میں بھی انہیں کا ساتھ دوں گا

عرض میں یہ کر رہا تھا کہ آج اس ریاست میں ہو کوئی اور شخص اس کو حکومت کے احکام کی تعمیل کرنا ضروری ہے۔ بڑی تباہی کہی گئی کہ دفعہ (۱۴۴) نافذ کر دیا گیا۔ ضابطہ فوجداری میں ہے کہ جرم ہونے کے بعد کیا کیا کرنا چاہیے۔ پولیس (Prevention) کے لیے کیا کیا کرنا ہے۔ اس کے سب مجسٹریٹ کو اختیارات دیے گئے ہیں جب مجسٹریٹ کے پاس پولیس کی جانب سے رپورٹ آتی تو مجسٹریٹ نے اپنے اختیار تمیزی کو کام میں لایا۔ میں یہ مانتا ہوں غلط حکم بھی ... فرض کیجیے کہ میں موٹر میں جا رہا ہوں پولیس کا سپاہی نے میری موٹر روک دی۔ ممکن ہے کہ اس کا یہ عمل غلطی پر مبنی ہو لیکن میرا کیا فرض ہے؟ یہی کہ مجھے اس کے آرڈر کی تعمیل کرنی چاہیے۔ اگر میں یہ کہوں کہ وہ پولیس مجھے میری موٹر روکنے والا کون ہے تو صحیح ہوگا؟ دفعہ (۱۴۴) نافذ کیا گیا تھا اس کو توڑنے کی کوشش کی گئی۔ ایسی صورت میں پولیس اپنے فرائض ضرور انجام دے گی کہ جو مجمع ہو منتشر کر دے۔ مجمع کچھ اس انداز سے جمع ہوا تھا کہ وہ کچھ کرنے کے لیے آمادہ ہی تھا۔ اگر کوئی مجمع کچھ کرنے کے لیے آتا ہے تو اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ کنٹرول (Control) میں نہ رہے۔ جو واقعات ہوئے اول سے وہ افسوسناک ہیں۔ صحیح بات ہے۔ میری باتوں کو چھوڑ دیجیے میں تو عوام کا نمائندہ نہیں ہوں۔ نہ مجھے اس کا دعویٰ ہے لیکن جن لوگوں کو نمائندگی کا دعویٰ ہے وہ بھی مجمع کو نہ روک سکے۔ جن واقعات کی رپورٹ کی بنا پر دفعہ (۱۴۴) نافذ کیا گیا تھا وہ جسٹی فائی (Justify) ہو گئے کہ حالات کچھ ایسے ہی تھے جس کی وجہ سے دفعہ (۱۴۴) کے نفاذ کی ضرورت ہوئی۔ کوئی یہ کہتا ہے کہ یہ ڈیموکریسی (Democracy) نہیں ہے تو پھر مجھے کچھ کہنا نہیں ہے۔ مجمع چاہے کہ اچھی پرامن (Peaceful) ہو اگر وہ خلاف قانون ہے تو اس کو منتشر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر حالات نارمل ہیں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ یہ دفعہ نافذ رہے۔ میں خود کہوں گا کہ یہ برخاست کر دینا چاہیے۔

شری وی ڈی دیسائی ــ کیا آنریبل ہوم ممبر پروسیشن (Procession) کے خلاف ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو ــ جب لوگوں کے دلوں میں کافی جوش ہو تو ایسی صورت میں لوگوں کو جمع ہونے کا موقع نہ دینا چاہیے۔ ایسی صورت میں پرامن شہری (Peaceful Citizen) بھی ایک ایسے مجمع میں تبدیل ہو سکتے ہیں جو خلاف قانون افعال کے مرتکب ہوں۔ آنریبل ہوم منسٹر نے بالکل بجا طور پر فرمایا کہ اگر آپ لاکھوں عوام کے منتخب کردہ نمائندے ہیں تو پھر بھی ...

ان عام تک جانے کی کیا ضرورت ہے ہم اس کے لیے ریپریزنٹیشن
(Representation) کر رہے ہیں کل و [illegible] ل ہاؤس آف دی پیپل
(House of the People) میں منظور ہو جائیگا [illegible] داس سر حود
وہاں گئے ہیں اس سلسلے میں لوگوں میں جو انتشار اور ڈر ہے اس کو ہٹانے اور
دور کرنے کی بجائے کوشش اس امر کی کی جاتی ہے کہ جوش کہ او [illegible] راد کیا [illegible]
اور لوگوں کو ہٹانے کے لیے گولی [illegible] رعب ڈالا جائے اور یہ [illegible] مقصد تھا کہ
دیکھ [illegible] یہ لوگ آگئے ہیں ہم [illegible] وہ سمجھتے ہیں کہ جناب کی آواز لاکھوں
آدمیوں کی آواز ہے ہلڑ بازی کر کے یہاں کے امن کو ملیا میٹ کیا جائے تو کیا مسائل
حل ہوسکتے ہیں ؟ مگر یہ بھی ہمارے سامنے ہے کہ ہم نے یہ تصفیہ کیا تھا کہ
پروسیشن (Procession) نکالیں تو کوئی حرج نہیں ہے غیر
ملکیوں کے خلاف احتجاج کے طور پر ایک ہفتہ تک سلسلہ جاری رہا اس کے بعد
جب وہ سب واقعات پیش آئے تو کہا گیا کہ وہاں پر پولس نے کام نہیں کیا اور جب
پولس وہاں پر کام کرتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ قتل [illegible] وہ کیا گیا پولس کی رپورٹ کی
بنا پر ایک آفیسر اپنی صوابدید سے حکم جاری کرتا ہے تو صاحب عہدہ داروں کا فریضہ
ہے کہ اس کی [illegible] کرائیں کسی بھی خبر کے متعلق یہ سمجھ لینا کہ اس کی بنا
پر حکومت کرتی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ غلط ہے قانونی نظام کے آگے کوئی
پارٹی کوئی [illegible] نہیں ان ہی راستوں سے رول آف لا (Rule of Law)
قائم ہوسکتا ہے رول آف لا قائم کرنے کی ہم کوشش کر سکتے پولس آفیسر جو ایکشن
اور ان کے لیے [illegible] بڑے سے بڑے عدالتوں کو استعمال کرنا چاہیے [illegible] کر لائی ہے
اڈورس (Adverse) کی بھی کہ بہت سی خبریں آتی ہیں جو غیروں کے
اعتراض کو سن کر درست کی جاسکتی ہیں بجائے اس کے کہ قانونی [illegible] سے درست
کی جائیں

شری وی ڈی دیشپانڈے حضور نگر کے متعلق یہ کچھ نہیں کہا گیا ہے
آنریبل ممبر کچھ اس طرف بھی اشارہ کریں تو مناسب ہوگا

شری دگمبر راؤ بندو نارائن ریڈی صاحب نے جو کہا تھا کیا اس کے متعلق

شری وی ڈی دیشپانڈے نہیں حضور نگر کے آنریبل ممبر سری مخدوم
محی الدین نے جس واقعہ کے بارے میں کہا تھا

شری دگمبر راؤ بندو میں نے رپورٹ طلب کی ہے ابھی وہ نہیں آئی ہے چونکہ
گاؤں کا معاملہ ہے میں نے مقامی پولس سے نہیں بلکہ سی آئی ڈی کے ذریعہ رپورٹ
منگائی ہے اس کے آنے کے بعد آنریبل ممبر کو بتاؤں گا ممکن ہو تو شارٹ نوٹس
کوسچن (Short Notice Question) بھی کیا جاسکتا ہے میں جواب
دوں گا

آخر میں آنریبل ممبر سے درخواست کروں گا کہ وہ میرے ڈیمانڈ کو منظور کریں

Mr Speaker I shall now put the cut motions to vote Shri V D Deshpande

Government s Failure to Disband H S R P Battalion

Shri V D Deshpande Sir I would like my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Repatriation of non-Mulki Police Officers

Sri Syed Hasan Sir I would like my Cut Motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

District Police Administration

Mr Speaker Since Shri Bhagwanrao Boralkar is not present I shall put his motion to vote

The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Recruitment of Women in Police Dept

Mr Speaker Since Shri Gopidi Gangareddy is not present I shall put his motion to vote

The question is

' That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100 '

The motion was negatived

Mr Speaker Since Shri Gopid Gangareddy is not present I shall put the cut motion also to vote

The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Inefficiency of and Mal Practices and Corruption in Police Dept

Shri Syed Hasan Mr Speaker Sir I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Futility of Retention and H S R P Battalions

Shri Uddav Rao Patil I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was by leave of the House withdrawn

Police Highlandedness and their atrocities towards public

Shri Uddav Rao Patil I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall now put the motions for Supplementary demands to vote

The question is

That the respective sums not exceeding Rs 32 57 571 in respect of Demands Nos 4 and 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day

of March 1958 The Demands have the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

(As directed by Mr Speaker the motions for Supplementary Demands for grants which were adopted by the House are reproduced below—E D)

Supplementary Demand No 4

That a further sum not exceeding Rs 571 under Supplementary Demand No 4 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Supplementary Demand No 9

That a further sum not exceeding Rs 32 57 000 under Supplementary Demand No 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker I shall now take up the Demands of the Minister for Public Works Medical and Public Health

The Minister for Public Works Medical and Public Health (Shri Mehdi Nawaz Jung) I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 2 17 429 under Demand No 10 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 2 17 429 under Demand No 10 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Inadequate Provision for the Treatment of Lepers

سری گوی ڈی گنگا ریڈی اسپیکر سر ڈیمانڈ سر (۱) میں میں حسب ذیل
کٹ موشن پیش کرتا ہوں (۲۹ ۲۱) روپے رکھے گئے ہیں اس رقم میں
(۱) روپے کی کمی کی جائے تاکہ جذامیوں کے ناکافی علاج کے بارے میں بحث
کرسکوں

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 10 be reduced by Rs 100

Expenses in Connection with Epidemic Diseases

Shri Ch Venkat Ram Rao I beg to move

That the grant under Demand No 10 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 10 be reduced by Rs 100

श्री गोपिकी गंगारेड्डी —

माननीय अध्यक्ष महोदय वैद्यशाला के बारे में हमारे यहा कारोबार में जो शिथिलता है अुसके बारे में कुछ बाते कहना चाहता हू जुज़ाम अेक भयानक बीमारी है अुसके पैदा होते ही शुरू में ही अुसको खतम करने की कोशिश की जानी चाहिये मरीज बढने के बाद अुसका अिलाज करने से कोअी फायदा नही होता मैं देखता हू कि देहातो में जुज़ाम के मरीज हर साल बढते जा रहे है हुकूमत की तरफ से वहा कोअी अिन्तज़ाम नही है अेक घर में किसी को जुज़ाम होता है तो अुसके कपडे ले जा कर जहा सब लोग पानी पीते हैं या कपडे धोते हैं वही धोये जाते हैं गवर्नमेंट जिसकी तरफ कोअी ख्याल नही देती यह देखा जाता है कि आम के दरख्त की निगरानी के लिये जुज़ामी को रखा जाता है जब आम गिरता है तो वह अपनी सडी अुगलियो से जमा करता है और अुसी आम को गाव में जाकर बेचा जाता है लोगो को मालूम नही हो सकता कि जुज़ाम के मरीज ने अुसको जमा किया है देहातो में जहा लोग पानी पीते हैं वहा पर जुज़ामी भी पानी पीते हैं जुज़ामी जो जूठा पीता है वह दूसरो को पिलाता है और लोग भी पीते है लोग अिस मर्ज की भयानकता को अभी समझ नही सके है जुज़ाम के मरीज के लिये क्या अिन्तज़ाम होना चाहिये और किस जगह अुनको रखना चाहिये जिसकी तरफ गवर्नमेंट तवज्जह नही दे रही है हैदराबाद में हमने देखा कि बस स्टैंड पर भी जिसकी अुगली गली गअी है अैसा आदमी पैसे मांगता है मगर पुलिस कोअी ध्यान नही देती आयुर्वेद शास्त्र का मैने कुछ थोडासा अध्यन किया है अुसमें यह लिखा है कि जुज़ामी जो श्वासोच्छ्वास करता अुससे यह रोग फैलता है यह रोग दिन ब दिन देहातो में बढता जा रहा है अुसकी तरफ कोअी ख्याल नही दिया जा रहा है निज़ाम साहब को आप ५

लाख रुपय दे रहे है लेकिन देहातो की तरफ ख्याल नही देते देहातो में कितने लोग युआमी है जिसका भी हमारी गवनमेंठ को पता नही है यहा से जब सकूलर जाता है कि फलाने दिन के अदर युआमी मरीजो की गिनती हो जानी चाहिये तो वह तहसीलदार के पास से धीरे धीरे पटवारी के पास जा कर पहुचता है चपरासी युसको लाता है और पटेल भी सोचता है कि यह क्या बला ह, वह दस्तखत कर देता है और चला जाता है गिरदावर कहता है कि फलानी तारीख के अदर मुझे किसी तरह से गिनती खतम करके कागज भेजना है जिस लिये वह कुछ भी नबर लिख देता ह, वह नही देखता कि कितने लोग है और कितने नही और जिस तरह से कागजात हुकूमत के पास आ जाते है और हमारे मिनिस्टर साहब युनको सही मानते ह हुकूमत करनेवालो को जिस ढग से नही सोचना चाहिये युनको चाहिये कि वे औरो से भी पूछताछ करे जिले में दौरा किया तो पुलिस अफसरो को मिले रेवीन्यू अफसरो से मिले और चले गये जिस तरीको को छोड देना चाहिये हमने हुकूमत में तबदीली की है अब जिसके में तबदीली कर रहे ह लेकिन हुकूमत का अमल करने का जो पुराना तरीका है युसमें हमनें कोयी तबदीली नही की है मिनिस्टर लोग देहातो में आते है तो डिप्टी कलेक्टर और तहसीलदार आदि अफसरो से मिल कर चले जाते ह युस तालुके के अेम् अेल अेस् को तो रहने दीजिय अब वहा जनता से चुन हुअे मभी आ रहे है तो कम से कम वोट देनेवालो को तो मालूम हो जाना चाहिये आप जब दौरा करते ह तो जिस तालुके में आप जाना चाहते है वहा की जनता को अितल्ला मिलनी चाहिये और हर गाव में ढिढोरा पीटा जाना चाहिये ताकि वे अपने मुतालबात आपके सामने रख सके निर्मल तालुके के अदर जितना काम पडा है लेकिन दवा के डब्बे कहा पडे ह जिसका पता नही रहता वहा प्रसूतिशाला नही है बडे बडे तालुको में प्रसूतिशाला नही है जितना पैसा खर्च हो रहा है लेकिन गरीबो को युसका फायदा नही वहा डाक्टर्स होते है वे गरीबो को दूर से हटा देते है जिनको निकालो बोलते है किसी धनवान या ओहदेदार के यहा से चिट्ठी आयी कि किसी को जाना जाकर बदहजमी हो गयी है तो डाक्टर साहब वहा पहले चले जाते है किसी गरीब का हाथ या पैर टूटा हो तो कोयी पर्वाह नही वह पाच दस मिनट पडा रह सकता ह किसी कानून में अैसा नही लिखा है कि गरीब और अमीर में जिस तरह से फर्क किया जाय मै पूछता हू कि कयी जगहो पर प्रसूतिशाला नही है

मिस्टर स्पीकर —आपका कटमोशन लेबर के बारे में है

श्री गोपिडी गंगारेड्डी — मेडिकल के बारे में ह

मिस्टर स्पीकर —आपने लेबर की हद तक ही मेडिकल कहा है

श्री गोपिडी गंगारेड्डी —मैं अब युसी तरफ आ रहा हू [हसी] मुझे जितना ही कहना है कि दूसरी तरफ जो पैसा आप खर्च कर रहे है वह जिस तरफ किया जाय यानी बढते हुअे पैसे के स्रोत को जिस तरफ लगाया जाय तो ज्यादा अच्छा होगा

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر هیلتھ منسٹر صاحب نے
جو سپلیمنٹری ڈیمانڈس (Supplementary Demands) هاؤس کے سامنے پیش
کیے هیں انکے بارے میں مجھے یه عرض کرنا هے که یه ڈیمانڈس زیاده تو نہیں هیں
بلکه میں تو یه کہونگا که اگر وه عوام کے فائدے کے لئے اس سے دُگنا یا تِگنا زیاده

ڈیمانڈ کرتے تو مجھے اس پر بھی اعتراض نہ ہوتا لیکن وجہ یہ ہے کہ جو بھی رقم لگائی جا رہی ہے اس میں سے ایک روپیہ میں سے ایک دمڑی بھی صحیح طور پر خرچ نہیں کی جاتی وبائی امراض کے سلسلے میں ملیریا اسکواڈس اور اینٹی ملیریا و اکر میں کیمپس (Anti malaria Vaccination Camp) پر عوامی ٹیکس کا روپیہ خرچ کیا جاتا ہے لیکن میں کہونگا کہ لکھیا ورم اور سکھندر کے ایریا کیمپس پر جو پیسہ خرچ ہوتا ہے وہ فضول ضائع کیا جا رہا ہے وہاں ڈاکٹرس تو رہتے ہیں وہ بیچ دورے کا پروگرام تو رکھ لیتے ہیں دواؤں کا خرچ لکھ لیتے ہیں لیکن نہ دورہ کیا جاتا ہے اور نہ وہ علاج کرتے ہیں میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ وہ ۲ دن کا دورہ کر صرف چند سو آدمیوں کا ویکسینیشن (Vaccination) کرتے ہیں جب میں ہر سال احتیاطی تدابیر پر خرچہ زیادہ ہی ہوتا جاتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ علاج کی رقم بھی بڑھتی جاتی ہے یہ کیا بات ہے سمجھ میں نہیں آتی کیا اس سے یہ اندازہ نہیں لگایا جاسکتا کہ پیسہ صحیح طور پر خرچ نہیں ہو رہا ہے بلکہ فضول خرچ ہوا ہے؟ ایک پیسہ پیسہ انڈیپینڈنس ہوسپیٹل بیک ان افیشیل نوٹ (Un Official note) جاری ہوا تھا جس کی تفصیلات دیکھنے سے یہ اندازہ ہوتا تھا کہ ویکسینیشن تو ہوئے ہیں لیکن مرض میں کمی نہیں ہوئی اب ہم دوسرے ملکوں کی مثال دیکھتے انگلینڈ اور یوروپین کنٹریز (European Countries) میں ویکسینیشن ہوا ہے اور وہ لوگ یہ دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ سالہ سال تک ہم ویکسینیشن کا کام ہونے دینگے وہ اپنے اس عوے کو ثابت کرتے ہیں لیکن ہمارے پاس تو ویکسینیشن کے باوجود گذشتہ سال سے اس سال مرض زیادہ ہی بڑھتا نظر آتا ہے اسکی کیا وجہ ہے؟ صاف ظاہر ہے کہ ڈپارٹمنٹ کی ایفیشینسی (Efficiency) ٹھیک نہیں ہے اسباب صرف بجٹ گھٹ کرنے کی فکر میں رہتا ہے اور اس کے ذمہ دار کارکن برابر صحیح نہیں کرتے ہیلتھ یونٹس (Health Units) زیادہ مقرر رکھنے کی بجائے ہیلتھ انسپکٹرس (Health Inspector) ہی رکھے جائیں تو کافی ہے وہ علاج کرسکتے ہیں اسی طرح کالرا ویکسینیشن کا بھی حال ہے اس کام کےلیے جو ڈاکٹرس مقرر کیے گئے ہیں ان سے دوسری جگہ کام لیا جاسکتا ہے وہ چاہتے ہیں کہ رورل ایریاز (Rural Areas) میں رہنے کی بجائے سٹی میں رہکر اپنی پریکٹس اور پریکٹس (Practice) کو بڑھائیں میں کہونگا کہ ایفیشینسی کو بڑھانے اور پیسہ کو کم خرچ کرنے کے لیے ہیلتھ انسپکٹرس یونٹس پر کام ہیں وہ کام کرسکتے ہیں ڈاکٹرس سے دوسری جگہ کام لیا جاسکتا ہے

رام گنڈم تھرمل پاور اسکیم کے نام سے جو پراویژن (Provision) اس میں بتایا گیا ہے

شری مہدی نواز جنگ وہ نہیں پرنٹ ہے وہ جمی کیسہ ہی حروف سے متعلق ہے۔

مسٹری سوا نہج و سنکٹ رام راؤ لیبر سی کے بارے میں ہمارے قابل دوست شری گوپی ڈی گنگا ریڈی نے بہت کچھ کہا لیکن اس اہم کے ڈسٹرکٹ بورڈ سی کے لئے

جو پروویژن ہے وہ رقم صحیح طور پر دیہاتوں میں خرچ نہیں ہو رہی ہے لیبر سپی
کے نام پر وا جانوں کے کمپونڈروں کو روپے لون ملتا ہے میں نے جانچ
کی کوشش کی کہ کیا یہ کمپونڈرس انجکشن دے بھی سکتے ہیں عام طور پر
انجکشن نہیں دیے جاتے اگر کوئی کیس آتا ہے تو عام طور پر معمولی علاج کر دیا
جاتا ہے انہیں اوٹ پیشنٹ (Out patient) کی طرح دوا دیدی جاتی
ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ رقم کا صحیح مصرف نہیں ہے جو رقم مانگی جا رہی ہے اگر
وہ صحیح طور پر صرف کی جاتی تو مجھے کوئی عذر نہیں ہوتا لیکن یہ روپیہ غیر ضروری
طور پر خرچ ہو رہا ہے ان ایفیشینسی (Inefficiency) سے کام ہو رہا ہے

آخر میں مجھے یہی عرض کرنا ہے کہ روپیہ کا جو غلط مصرف ہوتا ہے آنریبل
منسٹر اس پر توجہ دیں میں اس کے خلاف سب سے پروٹسٹ (Protest)
کرتا ہوں آئندہ میں بارے میں سخت نگرانی رکھی جائے اور میں امید کرتا ہوں
کہ ہمیں روپیہ کا صحیح استعمال ہوگا

شری مہادی نو ار جنگ میں اسپیکر سر میرے ڈیمانڈ پر دو کٹ موشن پیش
ہوئے ہیں جن میں سے ایک کا تعلق جذام سے ہے اس سلسلہ میں آنریبل منسٹر فار ہیلتھ
نے فرمایا کہ اسٹیٹ میں کتنے بیمار ہیں گورنمنٹ کو اس کا علم بھی نہیں ہے مسلم نہیں
ہے محکمہ غذا و بیمار کے فیگرس (figures) کے لحاظ سے کل ریاست میں
(۹۳) ہزار جذامی ہیں کسی ضلع میں کم ہیں کسی ضلع میں زیادہ عثمان آباد میں
سب سے زیادہ ہیں اور مہابک میں سب سے کم میں بات کا اظہار کیا گیا ہے کہ ہر ضلع
اور تعلقہ کے ہاسپٹلس میں خاص انجکشن جنہیں اب ہنگ ... کہا جاتا ہے دیا جائے
اس قسم کے انجکشن ہزاروں آدمیوں کو دیے گئے ہیں جاننا چاہتے ہیں کے فیگرس کے کس
تعلقہ کی ڈسپنسری اور کس ضلع کے ہاسپٹلس میں کتنے انجکشن دیے گئے ہیں میرے
پاس ہیں اسکے علاوہ یہ خبر بھی ایوان کو معلوم ہے کہ کیچ پلی میں اس کے لیے ایک
بڑا دواخانہ ہے جسے (۶۴۴۸) کی گرانٹ دی جاتی ہے ظہیر آباد میں بھی ایک پرائیویٹ
انسٹی ٹیوشن (Private Institution) ہے جسکو دو ہزار کی امداد دی گئی
اور کسی تعلقہ میں بھی ایک مقام ہے جہاں ایک ہزار جذامیوں کا علاج کیا جاتا ہے
غرض تقریباً ایک لاکھ اڑتالیس ہزار روپیہ اس کے ادویات پر خرچ ہو رہے ہیں ڈپارٹمنٹ
اس کو محسوس کر رہا ہے کہ اس مرض میں بڑی حد تک کمی ہو گئی ہے اسکے علاوہ اور
بھی اچھے انتظامات کرنے کے متعلق منسٹر صاحب نے جو محسوس کیا وہ قابل قدر ہے لیکن
ایسا نہیں ہے کہ ڈپارٹمنٹ ان جانب توجہ نہیں کر رہا ہے وہ ضرور توجہ کر رہا ہے

اینٹی اپیڈیمک (Anti epidemic) کے سلسلہ میں جو سوال پیش
کیا گیا ہے اوس کے ساتھ ریکارڈ بھی پیش کیا گیا ہے پلیگ کالرا اور اسہال پاکس وغیرہ
کے سلسلہ میں جو کام انجام پاتا ہے وہ قابل قدر ہے جذام سے ملتا جلتا ایک مرض جو

---

*Confirmation not received

پاس کہلاتا ہے اس کو بھی قابو میں لایا گیا ہے منظوری کے لیے جو رقم آپ کی خدمت میں پیش کی گئی ہے اسکو خرچ بھی کر لیا گیا اسکی وجہ یہ ہے کہ اینٹی ملیریل اسکیم (Anti malarial Scheme) کے لیے جو ۲ ہزار روپے مانگے جا رہے ہیں اوس رقم کو خرچ کیا جا چکا ہے پہلے اس کو فیمن فنڈ (Famine Fund) کے لیے رکھا گیا تھا لیکن بعد میں وہ میڈیکل (Medical) کام کے لیے پبلک ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کو دے گئے جس کی منظوری بھی آپ سے لینی ہے اس طرح یہ ہے جو لوگ اینٹی ملیریل اسکیم کے تحت کام کر رہے ہیں ان کے متعلق یہ طے پایا کہ انہیں گرانی الونس اور ہاوس رینٹ دیا جائے اس سلسلہ میں (۳) ہزار روپے اضافہ ہو گئے اس کی منظوری بھی آپ سے لینی ہے ایک لاکھ بارہ ہزار کی رقم جو مانگی جا رہی ہے اسمیں واٹر ورکس (Water works) کے اخراجات بھی شامل ہیں (۴۴) کام اس سلسلہ میں کرنے تھے یہ کام کیے جا چکے ہیں اس رقم کو کیپٹل اکاونٹس (Capital accounts) سے منتقل کرلیا گیا تھا اب اسکی منظوری مکمل ضابطہ کے لیے چاہی جا رہی ہے اسلیے میں خاص کر ان معزز اراکین سے جنہوں نے کٹ موشن پیش کیا ہے درخواست کرتا ہوں کہ ان تفصیلات کے مدنظر اپنے کٹ موشن کو واپس لیں اور مجھے امید ہے کہ ہاوس میرے ڈیمانڈ کو منظور کرے گا

Supplementary Demand No 10 Rs 2 17 429—Public Health Inadequate Provision for Treatment of Lepers

Shri Gopidi Ganga Reddy I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The Motion was by leave of the house withdraw

Expenses in Connection with Epidemic Diseases

Shri Ch Venkat Ram Rao I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That a further sum not exceeding Rs 2 17 429 under Supplementary Demand No 10 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1954 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The Motion was adopted

Supplementary Demand No 8 (9)

مری رکار لی مسر اسکرسر س مرک کرا ھوں کہ رد مطالبہ ہر (۹) ۳ اساسس اے مرسدس (۲) روپیہ کے اخراجات ھو ۳ مارچ سہ ۳ ع کے م ھوےسے ے کی ا ہ صروری ھیں منظور لیے جا یں اس مطالبہ کو رح ریکھ کی منظوری حا ل ھے

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 1 142 under Supplementary Demand No 8 (9) be granted to the Raj pramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 81st day of March, 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

جو کہ س بارے یں سس مار ڈ ک ں (Motion for reduction) ہیں ں س ے ں س کو ووٹ ر رکھا جاتا ھوں

The Question is

That a further sum not exceeding Rs 1 142 under Supplementary Demand No 8 (9) be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh "

The Motion was adopted

Supplementary Demand No 15

Minister for Local Govt and Labour Housing (Shri Annarao Ganamukhi) I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 8 63 800 under Supplementary Demand No 15 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come in the course of payment during the year ending the 31st day of March, 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh "

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 8 68 300 under Supplementary Demand No 15 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come in

the course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Demand No 15—Rs 8 68 300—Provincial Works Outside the Revenue Account

Need for Alteration in the Industrial Housing Scheme

Shri V D Deshpande I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 15 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 15 be reduced by Rs 100

شری وی ڈی دیسپانڈے مجھے یہ کہنا ہے کہ یہ اسکیم آنریبل منسٹر فار لیبر کے تحت تھا اور آنریبل منسٹر فار لوکل سلف گورنمنٹ کے تحت ہے لیکن انڈسٹریل ہاؤزنگ (Industrial housing) کے سلسلہ میں مجھے کچھ عرض کرنا ضرور ہے آج حکومت نے جو پنج سالہ پروگرام لایا ہے اس کے تحت انڈسٹریل ہاؤزنگ اسکیم

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے اس پر پہلے ڈسکس کیا تھا

شری وی ڈی دیشپانڈے میں نے اس پر ڈسکس (discuss) نہیں کیا تھا اس لیے میرے پاس جو اعداد ہیں ان کے متعلق میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں حکومت نے اس سال پانچ سالہ پلان لایا ہے اوس سلسلہ میں انڈسٹریل ہاؤزنگ اسکیم (Industrial Housing Scheme) کے تحت سکندرآباد کو ملا کر حیدرآباد سٹی کے لیے مکانات بنانے کی اسکیم تھی اوس میں اب تبدیلی ہورہی ہے کچھ منسٹری اور کچھ لوگوں کے ذریعہ یہ اسکیم عمل میں لائی جائیگی اس کو دیکھنے کے بعد (عدم معلومات کی وجہ سے ہوسکتا ہے کہ میں غلطی پر ہوں) مجھے یہ محسوس ہورہا ہے کہ پانچ سال کے عرصہ میں ہر سال ایسے گھر بنائے جانے کے بارے میں جو تعداد پہلے طے کی گئی تھی اب اس میں بہت کمی ہورہی ہے جیسا کہ آنریبل منسٹر نے ہمارے نوٹ کے صفحہ ( ) پر بتایا ہے

Three hundred two room tenements at Mushirabad have already been completed under the original scheme Further 80 single-room tenements at Mushirabad 200 at Chikadpalli and 155 at Sanatnagar are being constructed

اس کے لحاظ سے ۸ تعداد (۳ے) ہوئی ہے اس میں بھی روم ٹینمنٹس (single room tene
ments) کی تعداد ۸ مقابلہ ٹو روم ٹینمنٹس (Two room tenements) کے
بہت کم ہے ورکنگ ہاؤسنگ کا جو ٹارگٹ (Target) مقرر کیا گیا ہے وہ بھی بہت
کم ہے اس کی کیا وجہ ہے میری سمجھ میں نہیں آتا پہلے تو حکومت حیدرآباد اس
راہی طرف سے خرچ کرنے والی تھی لیکن اب تو گورنمنٹ ہند سے ( ) فی صد رقم سبسڈی
کے طور پر اور ( ) فی صد رقم لون (Loan) کے طور پر دے رہی ہے جس کی وجہ سے
حکومت حیدرآباد کو (۴) لاکھ روپے ملینگے لیکن حیدرآباد کی حکومت اس اسکیم پر
صرف (۶) لاکھ روپیہ خرچ کر رہی ہے اور گھروں کی تعداد بھی کم کر دی گئی ہے پہلے
حکومت حیدرآباد اس پر (۲) لاکھ روپیہ خرچ کرنے کے لیے تیار تھی لیکن اب جبکہ
حکومت ہند اس سلسلہ میں امداد دے کا رجحان ظاہر کر رہی ہے تو کیوں حیدرآباد کی
حکومت زیادہ مکانات بنانے کے لیے تیار نہیں ؟ پہلے تو (۲) لاکھ روپے کے صرفہ سے زائد
رقم خرچ کرتے ہوئے گھر بنانے کا خیال تھا مگر اب جبکہ حکومت حیدرآباد کا بوجھ
گھٹ گیا ہے اور انڈسٹریل لیبر (Industrial labour) کی تعداد بھی
گھٹتی جا رہی ہے تو پھر اس کمی کے باوجود وہ زیادہ گھر بنانے پر مائل نہیں ہوں
دوسری چیز جو میں ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ لیبر ہاؤسنگ بل جو
پیش کیا گیا تھا اوس کے تحت رینٹ ( ) پرسنٹ رکھا گیا تھا مزدوروں نے اس میں
کمی کا مطالبہ کیا لیکن کم ہونے کا امکان نہیں معلوم ہوتا اوسکے علاوہ حکومت ہند
کی جانب سے رقم مل رہی ہے سنگل ٹینمنٹ (Single tenement) کے لیے (۱)
روپے اور کسی بلڈنگ کے تحت ہوں تو ساڑھے سترہ روپیے کرایہ دار رکھے گئے ہیں جو پہلے
کی اسکیم میں نہیں تھے اسکی وجہ سے مزدوروں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

میونسپل ٹیکسس (Municipal taxes) کے سلسلہ میں ہماری حکومت کی
جانب سے کہا گیا کہ

'In regard to municipal rates and taxes it is suggested that the State Government should persuade local authorities to allow a rebate of at least 50 per cent of the general rate of house tax, at least for an initial period of, say 10 years'

انڈسٹریل ہاؤسنگ اسکیم کے تحت بنائے جانے والے مکانات کے سلسلہ میں کم از کم
( ) فی صد کنسیشن (Concession) دینا طے کیا گیا تاکہ جو زیادہ رینٹ رکھا
جا رہا ہے اوس کا مقابلہ کیا جا سکے لیکن معلوم نہیں ان مکانات پر میونسپل ٹیکسس رہینگے
یا نہیں رہینگے اگر رہینگے تو کیسے رہینگے اگر کنسیشن دیا جائیگا تو کیا دیا جائیگا
اس چیز کو متعلقہ منسٹر واضح کریں تو اچھا ہوگا

تیسری چیز یہ کہنی جا رہی ہے کہ

It is expected that the State Governments will meet any short-fall in the maintenance charges of the housing The establishment charges on the scheme taken up by the State Governments and housing boards or any agency other than private employers will also hav to be borne by the State Governments It is understood that provision of schools dispensaries and other amenities for these housing estates will be made by local authorities concerned in the normal course

مگر وهاں جو دواخانے اسکولس یا دیگر سہولتیں مزدوروں کو دینا سکی اون کے بارے میں حکومت کے اس کیا اسکیم ہے یہ بھی واضح کردیا جائے کیونکہ اس اسکیم کے تحت یہ جو جگہ حکومت حیدرآباد کو رسپٹ کرنا ہوگا اس اسکیم کے تحت یہ بھی کہا گیا ہے کہ

a committee consisting of representatives of the employer and of the workers concerned with an official as Chairman nominated by the Regional Housing Board of the Labour Commissioner will be appointed

اس سلسلہ میں اگر کوئی کام کیا گیا ہے تو وہ بھی هاوس کے سامنے آنا چاہیے اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ

Employers will provide a reasonable time limit within which a worker who is no longer in their employment, will be required to vacate the tenement

جو مزدور ان ملازمت (Un employed) هوجائیگا عام طور اوس کو گهر سے نکال دیا جائیگا حکومت هند کی اس اسکیم کے تحت انکو ریزن ایبل پیریڈ (Reason able period) دیا جائیگا اس سلسلہ میں حکومت حیدرآباد نے کوئی قدم اٹھایا ہے یا نہیں یہ بھی واضح هوجانا ضروری ہے

میں هاوس سے بہور یہ وقت لیتے ہوئے اس امر کو سامنے رکھونگا کہ یہ جو سبسیڈائزڈ انڈسٹریل اسکیم (Subsidised Industrial Scheme) همارے سامنے آرهی ہے اوس کی وجہ سے همارا پورا ایکٹ نل اینڈ وائڈ (Null and void) هوگا جب اس اسکیم میں تبدیلی هوگئی ہے تو خود حکومت کو همارے سامنے اسکی تفصیلات رکھنا چاهیے تھا خلاف اسکے میں خود یہ تفصیلات هاوس کے سامنے رکھ رہا هوں مجھے امید ہے کہ آنریبل منسٹر ان تمام چیزوں کی وضاحت فرماسکیں

श्री अन्नाराव गणमखी —स्पीकर सर दरअसल यह जो सप्लीमेंट्री डिमान्डस यहां रखी गयी है यह रकम १९५२ १९५३ मे सक्शन (मजूर) की गयी थी और खर्च भी हो चुकी है बात सिर्फ इतनी है कि यह रकम पहले एडव्हान्सेस एन्ड लोन्स (Advances & Loans) जिस मद में रखी गयी थी लेकिन अकाउण्टेंट जनरल (Accountant General) का यह कहना था कि अकाउन्ट की दृष्टि से यह रकम कैपिटल अकाउन्ट में रखना अधिक ठीक होगा

सिर्फ यहा पर यह डिमाड अिसी गरज से लाओ गओ ह कि जो गलती हुओ थी अुसे रेक्टिफाय (Rectify) किया जाय पहले यह रकम अैडमिनिस्ट्रेशन अैड लोन्स सकशन मजूर की गओ थी और वसे ही खच की गओ थी अब वह रकम सिफ कॅपिटिल हेड म ट्रासफर करन के लिय यह डिमाड पेश की गओ ह

अिस सिलसिले म जो जानकारी आनरेबल लीडर आफ दि अपोजिशन न (विरोधी दलके नेता) अिस हाअुस के सामन रखी है वह अ होन काफी परिश्रम से हासिल की है पच वर्षा प्लन में क्या किया जान वाला है मजदूरो के घरो के लिय यह अ होनें पूछा है मै अिस बारे में यह अज करना चाहता हू कि अिस स्कीमके तहत १९५१ ५२ में जो रकम मजूर हुओ थी वह अिस प्रकार थी घर बनान के लिय से ट्रल गव्हनमट न २ लाख रुपये की रकम मजूर की थी और हदराबाद स्टट गव्हनमट न अपन पास से १ लाख रुपय दिय थ अिस तरह कुल ३ लाख रुपय जमा किय गय है और अुसम से १२ लाख रुपय खच करके मुशिराबाद में ३ मकानात बनान का काम शुरू किय गया था

पिछले साल का जो बल स बचा वह अगले साल के लिय यान १९५२ १९५३ के लिय लिया गया और १९५२ ५३ में जो २५ लाख रुपय मजूर हुओ थ वह मिला कर कुल ३७ लाख रुपय खच करके १४८ सिंगल टेनमट (Single Tenement) मकान बनाय जा रहे हैं जो मकानात आज आन ह ड (On hand) हैं अुनके तपसीलात अिस तरह से हैं मुशिराबाद में ३२ ० चिकडपल्ली म ७ और सनतनगर में ७ अिस तरह कुल १७२ मकानात बनाय जा रहे ह

हाअुसिंग स्कीम के तहत आअिंदा भी मकानात बनान की योजना है यह जो योजना है वह अिस तरह ह कि आअिंदा भी ६ लाख रुपय खच करके ज्यादा मकानात बनान ह हाअुसिंग बोड न यह स्कीम गव्हनमेंट के सामन रखी है और यह फिर कॅबिनट के सामने विचार के लिय पेश की जायगी और बाद में कॅबिनेट का अिस स्कीम को गव्हनमट आफ अिंडिया के पास भजकर अुनसे मजूरी आन के बाद ९ लाख रुपय खच करन का अिरादा है अभी जो मकानात बनाय जा रहे है अुस में २ २ चिकडपल्ली में ८ मुशीराबाद में और १५५ सनतनगर में मकान बन रहे है अिस साल यह प्रोग्रस चल रहा है

पचसाला प्लन के तहत १९५३ १९५४ में ६ लाख रुपय खच करके २२२ मकानात बनाने की स्कीम है

श्री वही बी देशपांडे —अिस स्कीम के तहत पाच साल में कितने घर होग ?

श्री अण्णाराव गनमुखी —मैने अभी बतलाया कि १९५३ ५४ में २२२ मकानात बनाने की योजना है अुसके बाद का तो अदाजा नही किया जा सकता है पचसाला योजना में अिस तरह रकम खच करन का अिरादा है १९५१ ५२ में ३ लाख रुपय १९५२ ५३ में २५ लाख रुपय १९५३ ५४ में ६ लाख १९५४ ५५ में ७ लाख और १९५५ ५६ में ७ लाख अिस तरह कुल २२५ लाख रुपय खच करन की स्क म है अिस पचवर्षा स्कीम के तहत १ हजार मकान बनान की स्कीम है जो सिंगल टेनमेंट रूम बनेंगे अुसपर हर मकान पर २७ रुपये खच किये जायग

आअिंदा साल २ मकानात बनान की स्कीम ह य मकानात हैदराबाद में ही बनाय जायेंग अैसी बात नही है ये मकानात हैदराबाद सिटीके अलावा डिस्ट्रिक्ट में भी बनाय जायेंग अुसम औरगाबाद गुलबर्गा वरगल नादेड में दो सौ मकानात बनाय जायेंग

दूसरा सवाल यह अुठाया गया कि वहा कम्युनिटि सेंटर्स है वहा पर स्कूल हास्पिटल आदि बनवाने के लिये अिसमें से रकम खर्च की जायेगी क्या ? अिनको गव्हनमेंट ऑफ अिंडीयाने हाअुसिंग स्कीम के तहत नही लिया है अिस लिये अुस पर कुछ रकम अिस स्कीम में खर्च नही कर सकते हैं अिसके लिये तो वहा म्युनिसिपालिटीज टाअुन कमेटीज अिन्ही को मददसे हॉस्पिटल्स और मार्केटस आदि के लिय रकम खर्च करनी चाहिय गवहनमेंट ऑफ अिंडिया जो सबसिडी देती है वह अिसके लिय नही है वह लोन लेबरर्स के घर बनाने के लिये दिया जाता ह कम्युनिटी सेटर में यदि प्रायमरी स्कूल खोलना ह तो अुसके लिय म्युनिसिपालिटी को खर्चा करना चाहिये और अकाध हायस्कूल खोलना है तो स्टेट ग हनमेंट अुसके लिय खर्चा करेगी अिंडस्ट्रियल लेबर कोओपरेटि हज यदि घर बनाना चाहती है तो अुसके लिये अिसमें से मदद दी जा सकेगी अुनके फायदे के लिये तो स्कीम की गयी है

अिसके बाद जो दूसरा सवाल अुठाया गया ह वह रेंटस (Rents) के बारे म है मै समझता हू कि ग हर्नमट आफ अिंडियान अिसके बारे में अपन सरक्यूलर में हिदायते दी है ओर कहा है कि रेंटस किस तरह कॅलक्यूलेट किये जाये वही मै आपको पढ कर सुनाता हू

The calculation of rent of tenements built by the State Governments takes into account Sinking Fund charges on 50 per cent of the total cost calculated on 40 years basis at 4½ per cent, interest charge at 4½ per cent, maintenance charge at 1½ per cent of the cost of construction, municipal rates and taxes at 12½ per cent of rent in case of single-storeyed and 25 per cent in case of multi-storeyed house loans issued by the Central Government will be repayable in the case of the State Governments within 25 years and in the case of employers and co-operative societies of industrial workers within 15 years

अिसके बाद अ् होने रेट के बारे में कहा ह कि कितना रेट होना चाहिये

'It should be noted that the figures are in the nature of maxima and it will be open to the authority or owner concerned to charge lower rent if the conditions such as reduction of cost etc permit'

यह रेट ज्यादा से ज्यादा जो सिंगल टेनेमेंट है अुसके लिये १ रुपये और डबल टेनेमेंट के लिये १७ रुपय ८ आने हो सकता है लेकिन यदि घर कम कास्ट (Cost) में बनता है तो १ रुपये से कम भी किराया रखा जा सकता है यह अखत्यार स्टेट गव्हर्नमेंट को दिया गया है

सेंन्ट्रल गव्हर्नमेंट जैसे घर बनाने के लिये जो लोन या सबसिडी देगी अुसके लिये चार तरह के अेजन्सीज हे (१) स्टेट गव्हर्नमेंट (२) रजिस्टर्ड कोऑपरेटिव्ह सोसायटीज ऑफ अिंडस्ट्रियल वर्कर्स (३) अिंडस्ट्रीयल वर्कर्स (४) अेम्प्लायर्स हमारे अिस स्कीम में अेम्प्लायर्स नही आते है वे खुद भी गव्हर्नमेंट से लोन हासिल कर सकते है

مری وی ڈی دیسانڈے سولسپل ٹکسس کے بارے میں کیا ہے؟

श्री अण्णाराव गणमुखी — म्युनिसिपल टक्सेस के बारे मे आप पूछ रहे है अभी तो सिफ वरगल में ही यह सवाल पैदा हुवा ह वरगल में जो कुछ स्टट मैनेज्ड अिडस्ट्रीज हे वहा अिंडस्ट्रियल वकस के लिय मकानात बनाये गये है वहा पर म्युनिसिपालिटीज को अुनके टॅक्सेस के रेटस में ५ फीसद कमी करन के लिये कहा गया है लेकिन म्युनिसिपालिटी टॅक्स में रिडक्शन करन के लिये तैयार नही है अिसके बारे में अुनसे बातचीत चल रही है अुनका कहना है कि हमारी मिल्कीयत पहले से ही कम है और हमारी हाल्त असी नही है कि हम टॅक्स म रिडक्शन करके अपना काम चला सके अिस लिये वे कनसेशन देन के लिय आज तो तैयार नही ह अिंडस्ट्रियल वरकर्स का किराया कम होना तो जरूरी है यह बात हमारे जेरे गौर है जो म्युनिसिपालिटीज ह अुनको तो कम्पोन्स करने की जरूरत ह कि हमें अिंडस्ट्रियल वरकस को ज्यादा से ज्यादा अिमदाद करनी चाहिये और अुनके रेट्स ऑफ टॅक्सेस जो भी ह वह ५ पर सेंट कम करने चाहिये यह काम तो कानून से तो नही हो सकेगा म्युनिसिपालिटीज यह भी तो ऑटोनोमस बॉडीज (Atonomous Bodies) ह अुनके अूपर किसी तरह कंपलशन करना मैंठीक नहीं समझता अिस लिये यह काम अुन्हे समझाकर ही करना चाहिये

مری وی ڈی دیسانڈے سی کا کیا حال ہے؟

श्री अण्णाराव गणमुखी — सिटीज में भी अिस तरह के मकानात बनाये जा रहे है हमें असी कोशिश करनी चाहिये कि गव्हर्नमेंट ऑफ अिंडियाने जो रेट रखे अुहे हम कम कर सके और ज्यादा कम किरायेपर मजदूरो को मकान दे सके

तो यह जो गल्ती सप्लमेंटरी डिमाड आपके सामने रखी ह वह सिर्फ अप्रोप्रियेशन के लिये यहा लायी गयी है यह अेक टकनिकल डिफिकल्टी थी वरना यहा अिसे लाने की जरूरत नही थी क्योंकि यह रकम तो दूसरे हेड (Head) में खर्च भी की जा चुकी है मुझ अुमीद है कि आप अपने कटमोशन्स वापस लेगे और अिन सप्लिमेंटरी डिमाडस को पास करेगे

Mr Speaker I shall now put the Motion for reduction of grant to vote

Alteration in the Industril Housing Scheme

Shri V D Deshpande Mr Speaker I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion

The Motion was, by leave of the House withdrawn

Demand No 15—Capital Account of other Provincial Works outside the Revenue Account

Mr Speaker The question is

"That a further sum not exceeding Rs 8 63 300 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary

to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of *Capital Account of other Provincial works outside the Revenue Account*

The motion was adopted

Supplementary Demand No 11

Mr Speaker Shri Vinayak Rao Vidyalankar

Shri Vinayak Rao Vidyalankar Sir I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 20 454 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges coming in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 11 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 20 454 under Supplementary Demand No 11 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges coming in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker We shall now take up cut motions Shri B D Deshmukh

(The Member was not found in his seat)

Mr Speaker Shri Sreeramulu

Shri G Sreeramulu I don't want to move my cut motion because I fear I may not get a chance to speak (Laughter)

Demand No 11—*Miscellaneous Departments Directorate of Resettlement*

Mr Speaker The question is:

"That a further sum not exceeding Rs 20,454 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect

of Miscellaneous Departments—Directorate of Resettlement

The motion was adopted

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی جو ابھی آنے والا ہے ہمیں اسکا ترجمہ نہیں دیا گیا ہے

مسٹر اسپیکر کا ہی نام دیا جائیگا اردو کی کاپی بھی دی جائیگی اس وقت ہمارے پاس اسکی کاپی نہیں

श्री अण्णासाहेब गव्हाण —पहले तय किए प्रोग्राम के मुताबिक हाउस ११ अप्रैल तक चलनेवाला है। यदि यह टाइम बढ़नेवाला हो तो हमें पहले बताया जाय ता कि क्वश्चन सेशन में सहूलत हो।

We adjourn till 3 p m day after tomorrow

مسٹر اسپیکر میں اسپر غور کررہا ہوں

The House then adjourned till Three of the Clock on Monday the 30th March, 1958
